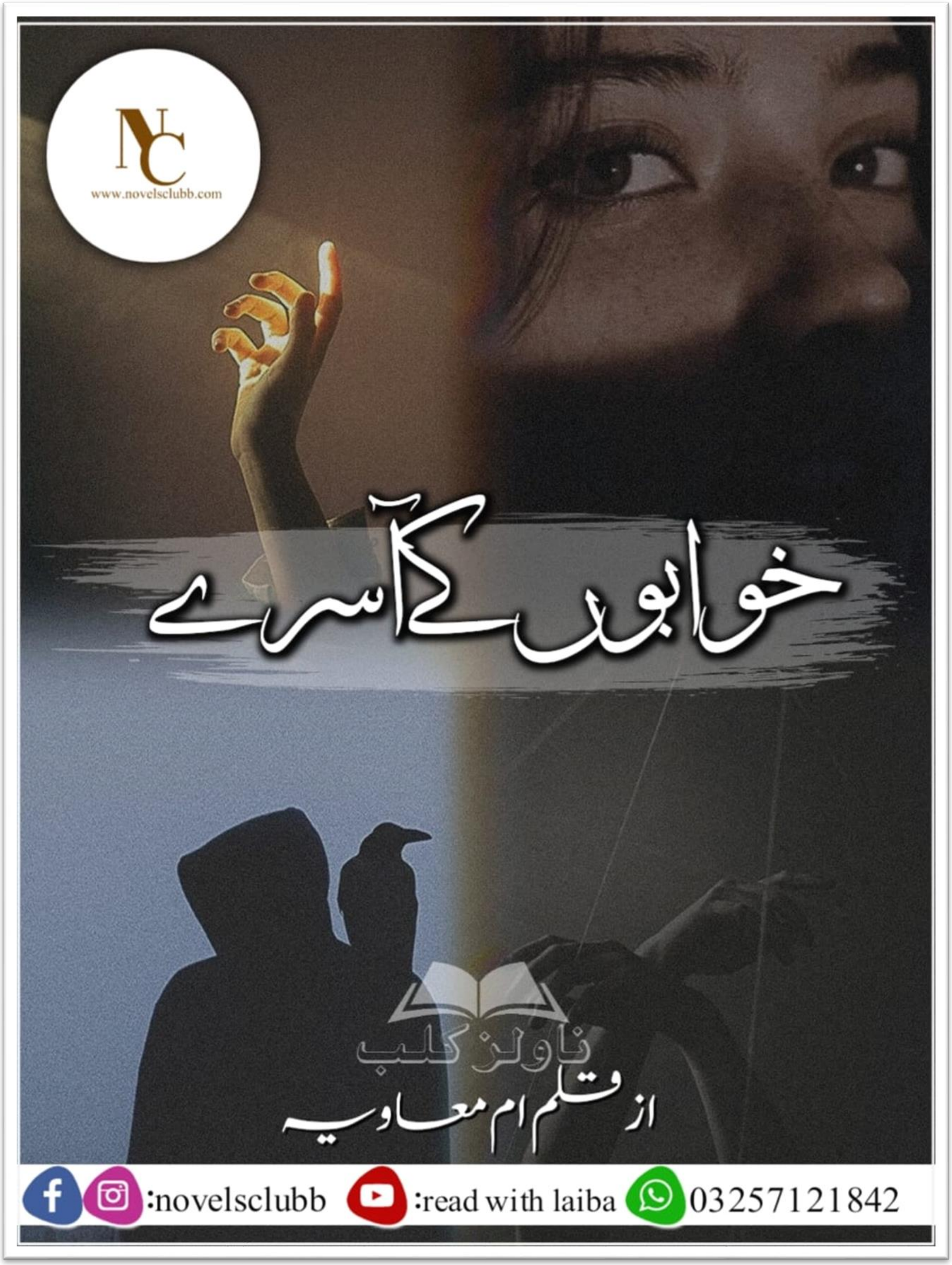
www.novelsclubb.com
خوابوں کے آسرے
ناولز کلب
از قلم ام معاویہ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

خوابوں کے آسرے

از قلم

ام معاویہ

www.novelsclubb.com

آئی ینے کے سامنے کھڑی وہ اپنا سراپا بڑے انہماک سے دیکھ رہی تھ ئی۔۔کالے رنگ کے بھاری اور کام دار لباس جو اماں نے پیسے جوڑ جوڑ کر اس کے لیے خصوصی آج کے دن کے لیے خریدا تھا پہنے بہت حسین لگ رہی تھی۔۔ سرخ و سفید رنگ نیلی آنکھیں اور لمبے گھنے کال بال کھولے وہ کوئی شہزادی لگ رہی تھی۔۔

بس کر دے بسمہ کتنا نیہارے گی خود کو؟؟

اس کی سہیلی امبش جو کب سے اسے آئی ینے کے سامنے کھڑا دیکھ رہی تھی زچ ہوتی بولی۔۔

بس بس ہو گیا تو نے بہت اچھا تیار کیا ہے مجھے چل اب چلتے ہیں رسم شروع ہونے والی ہے۔۔

وہ امبش کا ہاتھ پکڑتی ایک ہاتھ سے دوپٹہ سنبھالتی باہر کو دوڑی۔۔

اماں کھانا دے دوپھر میں سونے چلی جاتی ہوں اگر بھائی یا ابا نے دیکھا تو دھنک کر رکھ دیں گے۔۔

وہ بالوں کو لپیٹ کر کیچر میں قید کرتی کچن میں موجود ماں کے پاس آئی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو کمرے میں جا میں کھانا وہیں لاتی ہوں یہ کپڑے بھی بدل دے اور احتیاط سے جانا تیرے ابا یہیں بیٹھے ہیں باہر۔۔

اماں نے اسے کہا تو سر ہلاتی ادھر ادھر دیکھتی کمرے میں جانے لگی مگر باپ کی آواز پر اس کے دل کی دھڑکن تھم گ ئی۔۔ نیلی آنکھیں خوف سے پھیل گ ئی یں۔۔

منع کیا تھا نا اپنی منحوس شکل میرے بیٹے کی شادی میں مت دکھانا۔۔ خدا خیر کرے میرے بیٹے کی خوشیوں کی دشمن۔۔

وہ اسے بالوں سے پکڑ کر چیختے ہوئے بولے۔۔۔ گھر کا اندرونی حصہ اس لیے وہاں مہمان وغیرہ نہیں تھے۔۔ مگر اس کی ماں کچن سے دوڑ کر نکل آئی تھی۔۔

خدا کے لیے چھوڑ دیں یہ صرف میرے ساتھ کچن میں ہی تھی۔۔۔

وہ اپنے شوہر کے پیر پکڑتی بولی۔۔

اتنا تیار ہو کر یہ کچن میں تھی؟؟ وہ غصے سے بولے۔۔۔ بسمہ اپنے بالوں پر ان کی گرفت ڈھیلی پڑتی دیکھ کر فوراََ وہاں سے بھاگ گ ئی۔۔ اور پھر اس کی ماں کی فریادیں اور سسکیاں اسے اندر تک سنائی دیتی رہیں۔۔ وہ بے بسی سے بس خاموش آنسو بہاتی رہ گ ئی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ دیر بعد وہ اٹھی اور آئی ینے کے سامنے کھڑی ہو گ ئی۔۔

پھیلا ہوا کاجل اور لپس اسٹیک۔ بکھرے بال۔۔ جہاں وہ اتنا تیار ہو کر بیٹھی تھی اب وہ بلکل بکھرے حلیے میں تھی۔۔

کیا بیٹی ہونا جرم ہے؟ واقعی عورت منحوس ہوتی ہے؟ تو پھر بھائی شادی کیوں کر رہے ہیں؟ وہ تو محبت کرتے ہیں نا اس لڑکی سے جس سے شادی کر رہے ہیں۔۔۔ کیا وہ لڑکی نہیں کیا وہ بیٹی نہیں ؟؟

وہ خود سے سوال کر رہی تھی وہ سوال جو ہمیشہ اس کے دل میں تھے مگر جواب نہیں تھا۔۔۔

*............ *

www.novelsclubb.com

وہ بسمہ تھی۔۔ بسمہ اعجاز۔۔ اکلوتی اور سب سے چھوٹی بیٹی۔۔

اعجاز صاحب خوشحال زمین دار تھے۔۔۔ ان کی بیوی رقیہ ان کی خالہ زاد تھی۔۔ اعجاز صاحب اور ظفر صاحب دو بھائی تھے۔۔

ان کی نظر میں عورت ذات حقیر تھی۔۔۔ اعجاز اپنی بیوی کو کبھی عزت نہیں دے سکے تھے۔۔ شادی کے بعد اوپر تلے دو بیٹے حارث اور ارسلان نے رقیہ کو ان کی نظر میں معتبر کر دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا۔۔۔ مگر تین سال بعد ایک بیٹی کی پیدائش پر اعجاز صاحب نے اپنا وہ روپ دکھایا جو کسی نے نہ دیکھا تھا۔۔

رقیہ کی منتوں ترلوں سے بسمہ کو انہوں نے زندہ تو چھوڑ دیا مگر وہ جب بھی اس کی شکل دیکھتے تو غصے سے لال پیلے ہو جاتے۔۔

ساری عمر چھوٹی چھوٹی چیزوں کو ترستی بسمہ ہمیشہ باپ سے چھپتی رہتی۔۔

اور باپ کی ہی تربیت کہ دونوں بیٹے بہن سے فاصلہ رکھتے تھے۔۔۔ رقیہ بیگم کی بدولت اس نے میٹرک تک تعلیم حاصل کر لی تھی مگر آگے پڑھنے کا خواب باپ نے پورا نہ ہونے دیا تو وہ بھی چپ ہو گئی۔۔

وہ رشتوں سے محروم لڑکی رو دھو کر چپ ہو جاتی مگر اپنی ماں کی خاطر اس نے سب کچھ نظر انداز کیا ہوا تھا۔ وہ اپنی زندگی کھل کر جیتی یوں سمجھو وہ ڈھیٹ بن چکی تھی۔۔ ذلت سہہ لیتی مگر پھر بھی ہنستی کھیلتی رہتی۔۔۔ رقیہ اپنی بیٹی کو دیکھ دیکھ کر ہی جیتی تھی۔۔

....

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حارث کی آج بارات تھی۔۔اس نے اپنی پسند کی لڑکی سے شادی کی تھی اور اعجاز اپنے بیٹے کی پسند کو کیسے ٹھکرا سکتے تھے۔۔بارات روانہ ہو چکی تھی۔۔وہ ماں کے ساتھ گھر کے کاموں میں مصروف ہو گئی۔۔امبش جو اس کی بچپن کی سہیلی تھی وہاں آ ٹپکی۔۔

چل جا جا صبح سے غائب ہے اب تک کہاں تھی؟

بسمہ برتن سمیٹتی منہ بنا کر بولی۔۔

یار تجھے پتا ہے نا اماں بارات کے ساتھ گئی ہیں گھر کا کام نپٹا کر آرہی ہوں۔۔

امبش نے اس کی مدد کرتے ہوئے صفائی پیش کی۔۔

اچھا چل کام تو پورا ہو گیا ہے اب کھیتوں کی طرف چلتے ہیں ویسے بھی بارات شام تک نہیں آئے گی ہم گھوم پھر آئیں گے۔۔

بسمہ نے چہکتے ہوئے کہا۔۔شادی کی گہما گہمی میں وہ تقریباً ہفتے بھر سے گھر میں ہی تھی۔۔اس لیے اب وہ تھوڑا فریش ہونا چاہتی تھی۔۔

اماں میں آتی ہوں کچھ دیر تک۔۔

اس نے ماں کو ہانک لگائی۔۔

www.novelsclubb.com

بسمہ پتر احتیاط کریں یہ نا ہو کہ تیرے ابا دیکھ لویں۔۔

رقیہ کو ہر وقت بیٹی کی فکر لگی رہتی تھی۔۔

ٹھیک ہے میں جلدی آجاؤں گی فکر مت کرنا۔۔

وہ ماں کو تسلی دیتی امبش کے ہمراہ گھر سے نکل گئی۔۔

وہ دونوں کھیتوں میں گھومتی پھرتی رہیں۔۔دوپہر کے وقت وہ ایک درخت کے نیچے بیٹھی بیریں کھا رہی تھی ساتھ ساتھ ان کی باتیں بھی جاری تھیں جب جازب امبش کا بھائی بھی وہیں آ دھمکا۔۔

چلو امبش گھر چلتے ہیں اب۔۔

جازب کو دیکھ کر امبش منہ بناتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

ہائے ظالم سماج۔۔۔

جازب نے دل پر ہاتھ رکھ کر بسمہ کو آنکھ مارتے ہوئے کہا۔۔

بے شرم۔۔بسمہ اسے زیر لب خوبصورت لقب سے نوازتی امبش کو وہیں چھوڑے واپس پلٹ گئی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھائی کیوں تنگ کرتے ہو اسے۔۔

امبش بھای سے شکوہ کرتی بسمہ کے پیچھے بھاگی۔۔

جازب خوبرو اور پڑھا لکھا لڑکا تھا۔۔۔بسمہ کو وہ بچپن سے پسند کرتا تھا جب بسمہ کو اس کی پسندیدگی کا علم ہوا تو وہ اس سے کھچی کھچی رہنے لگی۔۔وہ جانتی تھی کہ اعجاز صاحب کو اس بات کی بھنک بھی پڑ گئی تو وہ جازب سمیت اسے بھی سولی پر لٹکا دیں گے۔۔کیوں کہ وہ گاؤں کے سردار کے بہترین دوستوں میں شمار ہوتے تھے اس لیے ان کے لیے یہ کام کچھ مشکل بھی نہیں تھا۔۔

اس گاؤں میں اعجاز صاحب کی فیملی اور سردار گل خان کا گھرانہ ایسا تھا جہاں مرد عورتوں پر دھونس جمائے رکھتے تھے۔۔بیٹیاں تو ان کی نظر میں نحوست ہوتی ہیں۔۔۔یا تو انہیں پیدا ہوتے ہی مار دیا جاتا یا پھر ساری عمر زلیل ہونے کے لیے چھوڑ دیا جاتا۔۔۔گاؤں کے سب لوگ ہی ان دو گھرانوں سے بیزار تھے۔۔مگر یہ اچھا تھا سردار ہونے کے باوجود گل خان نے ان لوگوں کی زندگی عذاب نہیں کی تھی اسے بس ہر مہینے گاؤں والوں کی محنت کا پیسہ مل جائے تو وہ پرسکون رہتا۔۔اسی لیے گاؤں والے ہر ماہ اپنی کمائی میں سے پیسے اکھٹے کر کے سردار کے گھر دے آتے جو کم از کم ڈیڑھ دو لاکھ ہوتا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گاؤں خوشحال تھا اس لیے وہاں کسی کو اتنی دقت نہیں تھی۔۔

....

عمارہ بھابھی آپ تو بہت پیاری ہیں۔۔

وہ اپنی نئی نویلی بھابھی کے پاس بیٹھی اس کا گوراچٹہ چہرہ دیکھ دیکھ کر اس کی تعریفیں کرتی جا رہی تھی۔۔

تم بھی کم نہیں ہو بسمہ۔۔۔ تمہاری یہ نیلی آنکھیں۔۔افف

عمارہ نے اس کا گال کھینچتے ہوئے مسکرا کر کہا۔۔

بسمہ کو وہ کافی اچھی لگی تھی۔۔ عمارہ پڑھی لکھی لڑکی تھی اور سلجھی ہوی بھی تھی۔۔۔

وہ دونوں باتوں میں مگن تھیں تب اعجاز صاحب وہاں سے گزرے تو عمارہ نے انہیں سلام کیا جس کا انہوں نے خوش دلی سے جواب دیا۔۔اس کی نظر جوں ہی بسمہ پر پڑی تو وہ دنگ رہ گئی۔۔

اس کا چہرہ فق ہو چکا تھا اور وہ پھٹی ہوئی آنکھوں سے باپ کو دیکھ رہی تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اعجاز صاحب نے ناگوار نظر اس پر ڈالی مگر عمارہ کی موجودگی کی وجہ سے خاموشی سے آگے بڑھ گے۔۔

بسمہ کیا ہوا تم ٹھیک ہو؟

عمارہ نے اس کا کندھا تھام کر اسے ہلکا سا ہلایا تو اس نے تھوک نگلتے ہوئے سر ہاں میں ہلایا۔۔

عمارہ تم یہاں ہو؟ چلو آؤ ہم باہر۔۔۔۔

حارث اسے ڈھونڈتا ہوا جوں ہی وہاں آیا بسمہ کو دیکھ کر بولتے رک گیا پھر عمارہ کا ہاتھ پکڑ کر باہر لے گیا۔۔

بسمہ نے ایک گہری سانس چھوڑی اور تیزی سے اپنے کمرے میں جا گھسی۔۔۔آج اس کا باپ گھر جلدی آگیا تھا اسی لیے ان کا آمنا سامنا ہو گیا اور یقیناً اب اس کی ماں عتاب کا نشانہ بننے والی تھی۔۔کیوں کہ۔۔۔بسمہ نے آج ڈارک لپس اسٹیک لگائی تھی۔۔اور اعجاز صاحب کو اس کا تیار ہونا زہر لگتا ہے۔۔

چہرے سے رگڑ رگڑ کر لپس اسٹیک کو صاف کیا۔۔اس کی نیلی آنکھوں میں ڈر تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خلاف معمول اعجاز صاحب نے کوئی رد عمل ظاہر نہیں کیا کیوں کہ گھر میں عمارہ کی موجودگی کی وجہ سے وہ چپ تھے۔۔۔بسمہ نے اس پر سکھ کا سانس لیا تھا۔۔

......

ایک مہینہ ہو گیا تھا۔۔اس دوران بسمہ اور عمارہ کی اچھی خاصی دوستی ہو گئی تھی۔۔وہ بہت اچھی اور سلجھی ہوئی تھی۔۔گھر میں سبھی اسے عزت دیتے تھے۔۔۔بسمہ جب اسے یوں دیکھتی تو ایک عجیب احساس اسے گھیر لیتا

میری جب شادی ہو گی تو کیا میرا شوہر بھی ایسے ہی نخرے اٹھائے گا؟میرے ساس سسر نند دیور سب اتنی ہی عزت دیں گے؟

وہ سوچ کر خوش ہو جاتی۔۔مطلب شادی کے بعد سب بدل جاتا ہے؟؟

اپنے آپ میں ہی اس نے بہت خواب سجا لیے تھے۔۔

امبش دیکھنا میں شادی کے بعد اپنے شوہر کے ساتھ آیا کروں گی تیرے گھر۔

وہ امبش کو فخریہ انداز میں بتاتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB www.novelsclubb.com

اگر تیرا شوہر میرے ہی گھر میں رہتا ہوا تو؟

امبش اسے جازب کے ساتھ چھیڑتی تو وہ اسے گھور کر رہ جاتی۔۔۔

تو کیا اگر جازب کے ساتھ شادی ہو گئی تو پھر بھی تو وہاں تھوڑی ہو گی تیری بھی تو شادی ہو گی نا؟ میں وہاں آ جاؤں گی۔۔

وہ مسکرا کر کہتی تو امبش جھیمپ جاتی۔۔ لیکن کسے معلوم تھا کہ قسمت کیا فیصلہ کرتی ہے۔۔ کبھی کبھار وہ ہو جاتا ہے جو ہم سپنے میں بھی نہیں سوچ سکتے۔۔

اس دن وہ اور عمارہ کچن سمیٹ کر کمرے کی طرف جانے لگیں تو اماں کے کمرے سے شور سن کر رک گئی یں۔۔

خدا کا واسطہ ہے ایسا مت کریں وہ بچی ہے۔۔ اس نے کیا بگاڑا ہے کسی کا کچھ مانگتی بھی نہیں ہے اسے چھوڑ دیں خدارا نہ کریں ایسا۔۔

رقیہ کی گڑ گڑاتی آواز پر ان دونوں کا دل شدت سے دھڑکا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بس کردے بدذات میں اس منحوس کو اب اور برداشت نہیں کر سکتا۔۔ جانتی ہے دس لاکھ روپے دیے ہیں گل خان نے۔۔ صرف اس شرط پر کہ اس کے بیٹے کے ساتھ نکاح کر لے بس۔۔۔ نا جہیز نا بارات نہ کوئی مصیبت بس صرف نکاح کرواور جاو۔۔

اعجاز صاحب کی آواز گونجی تو عمارہ سمیت بسمہ کا دل دھک سے رہ گیا۔۔۔

اعجاز صاحب وہ شرابی ہے اس نے پہلے بھی اپنی بیوی کو نشے میں آکر مار ڈالا تھا۔۔۔ خدارا ہوش کریں۔۔

رقیہ کی کرب زدہ سی آواز آئی۔۔ مگر اعجاز صاحب غصے سے کمرے سے نکل گے۔۔ عمارہ نے بسمہ کو بازو سے پکڑ کر دیوار کی اوٹ میں کر دیآ۔۔

www.novelsclubb.com

اماں اماں رومت۔۔۔

ان کے جاتے ہی وہ دونوں رقیہ کے پاس بھاگی۔۔

بسمہ میری بچی مجھے معاف کر دے۔۔ میں اچھی ماں نہیں بن سکی۔۔ میں تجھے بچا نہ سکی۔۔

وہ اسے سینے سے لگاے پھوٹ پھوٹ کر رودیں۔۔۔

بسمہ ساکت سی بس اپنی ماں کا آنسوو سے تر چہرہ دیکھتی رہ گ ئی۔۔

بسمہ بھاگ جا یہاں سے بھاگ جا ورنہ وہ درندے تجھے نوچ ڈالیں گے بھاگ جا بسمہ۔۔

رقیہ نے اسے جھنجوڑتے ہوئے چیخ کر کہا۔۔ عمارہ انہیں کندھے سے تھامے بے بسی سے دیکھتی رہ گ ئی۔۔ اسے آج پہلی بار بسمہ کی اذیت کا اندازہ ہوا تھا۔۔

....

وہ امبش سے ملنے کھیتوں کی طرف آئی تھ ئی۔۔ نجانے اب تک وہ کہاں تھ ئی۔۔ انتظار کرتی کرتی وہ تھک گ ئی تو اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

بسمہ۔۔۔ جازب کی آواز پر وہ رک گ ئی۔۔

تم نے خود کا سودا کیسے ہونے دیا؟

وہ کرب سے بولا تھا۔۔۔

سودا؟ ہنن میری شادی ہو رہی ہے جازب۔۔

وہ طنزیہ ہنسی تھی۔۔ جازب کو اس کی ہنسی کھوکھلی لگی۔۔۔

جانتی ہو نا کتنا چاہتا ہوں تمہیں۔۔۔ مر جاوں گا میں مت کروایسا۔۔

اس کے لہجے میں آس تھ ئی۔۔

www.novelsclubb.com

میرے باپ نے میرے لیے اچھا ہی سوچا ہو گا۔۔اور ویسے بھی مجھے تو تم سے محبت نہیں ہے نا۔

وہ آنسو وضبط کرتی بولی۔۔اس کی آواز رندھ گئی تھی۔۔۔

میں جانتا ہوں کہ تم بھی مجھ سے محبت کرتی ہو بس کہتی نہیں ہو۔۔بس ایک بار مان جاو میں تمہیں یہاں سے لے جاوں گا بہت دور۔۔

وہ دو قدم آگے ہو کر شدت سے بولا

جازب۔۔لوٹ جاؤ ہمارے راستے الگ ہیں۔۔تم جانتے ہو گل خان گاوں کا سردار ہے۔۔نہ وہ انکار سنے گا اور نہ میرا باپ انکار کرے گا میرے مان جانے سے کچھ نہیں ہو گا۔۔

وہ درد سے کہتی پلٹ گئی۔۔ضبط کے باوجود آنسو لڑھک کر اس کے گالوں پر بہہ گے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

....

حارث بہن ہے وہ آپ کی۔۔کیا ہو گیا ہے آپ سب کو۔۔کیسے ایک لڑکی کی زندگی تباہ کر رہے ہیں۔۔بیٹی ہونا کوئی گالی تو نہیں ہے نا۔۔

عمارہ سے ضبط نہ ہوا تو وہ چیخ پڑی۔۔

دیکھو لڑکی ہمارے گھر کے معاملے میں تم مت ہی بولو تو اچھا ہے۔۔پرسوں نکاح ہے اس کا اس لیے سب لوگ تیار رہنا مجھے کوی بکھیڑا نہیں چاہیے۔۔

اعجاز صاحب دو ٹوک کہتے وہاں سے نکل گے۔۔

حارث اور ارسلان بھی باپ کے پیچھے ہو لیے۔۔

عمارہ تم کچھ مت کہو۔۔وہ نہیں مانیں گے۔۔

رقیہ نے عمارہ کو سمجھانا چاہا

نہیں ساسوماں میں بسمہ کی زندگی برباد نہیں ہونے دوں گی میں پولیس میں رپورٹ دوں گی۔۔

عمارہ ضدی لہجے میں بولی۔۔

www.novelsclubb.com

سیڑھیوں پر کھڑی بسمہ کو عمارہ پر شدت سے پیار آیا تھا۔۔وہ کوئی رشتہ نہ ہونے کے باوجود اس کی خاطر لڑ رہی تھی اور یہاں اس اپنے ہی اسے بیچ کھانے کا پروگرام بنا چکے تھے۔۔

عمارہ غلطی مت کرو۔۔تم جانتی ہو گل خان کے پاس کتنا پیسہ ہے وہ پولیس تو کیا پورا عملہ خرید سکتا ہے تم اپنی زندگی داو پر مت لگاو ورنہ تباہ ہو جاو گی میری بیٹی اللہ کے سپرد ہے میرا رب اس کی حفاظت کرے گا۔۔

رقیہ اس کا کندھا تھپتھپاتی آنسو پونچھ کر کمرے میں چلی گئی جبکہ عمارہ وہیں صوفے پر ڈھے گئی۔۔

....

وہ اپنے سامنے بستر پر پڑے سرخ جوڑے کو دیکھ رہی تھی جو کل پہن کر اسے اپنا آپ بیچنا تھا۔۔ رو رو کر اس کی آنکھیں سوج گئی تھیں۔۔امبش دیوار کے ساتھ لگی خاموش آنسو وبہا رہی تھی۔۔۔

امبش کیا پتا وہ شخص اچھا ہو؟ کیا پتا لوگ یوں ہی اس کے خلاف باتیں کرتے ہوں مگر وہ بہت اچھا ہو میرا خیال رکھے۔۔

وہ امید سے بولی تو امبش مسکرا کر بولی۔

"دل کو بہلانے کے لیے غالب یہ خیال اچھا ہے"

بسمہ نے گہری سانس لے کر خود کو آئینے میں دیکھا۔۔پھر اٹھ کر کمرے سے نکل گئی۔۔۔امبش بھی اس کے پیچھے ہو لے۔۔

اماں اپنا خیال رکھنا میری فکر مت کرنا ٹھیک ہے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اپنی ماں کے گلے لگے اسے تسلی دے رہی تھی جو رو رو کر دوہری ہو چکی تھی۔۔

تو میری بہادر بچی ہے نا۔۔ہمت مت ہارنا۔۔

وہ دونوں ایک دوسری سے زیادہ خود کو تسلی دے رہی تھیں۔۔عمارہ کی آنکھوں میں بے بسی کے آنسو تھے۔۔وہ بسمہ کو بہنوں کی طرح چاہتی تھی۔۔کیسے اسے جہنم میں جانے دیتی۔۔

بھابھی آپ زیادہ مت سوچنا میں ٹھیک ہوں۔۔۔

وہ اب عمارہ کے گلے لگی تھی۔۔

اور میں۔۔؟؟

امبش کرب زدہ سی بولی تو بسمہ بھاگ کر اس کے گلے لگ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

تیرے بغیر میری کیا زندگی۔۔تو مجھ سے ملنے آیا کرے گی نا۔۔

وہ آنسو پونچھتی اس سے بولی تو امبش نے سر زور سے اثبات میں ہلایا۔۔۔

....

وہ کمرے میں بیٹھی تھی۔۔ابھی مغرب کی نماز سے فارغ ہوئی تھی۔۔اس نے اپنے رب سے رو رو کر دعا مانگی تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اپنے مہندی سے خالی ہاتھ دیکھ کر استہزایہ مسکرادی۔۔

کہاں ہے وہ منحوس کدھر ہے کمینی ادھر دفع ہو۔۔ حرافہ

اعجاز کی آواز پر ٹھٹھکی۔۔ یہ الفاظ تو اسی کے لیے استعمال ہوتے تھے۔۔ اس نے کھڑکی سے جھانک کر دیکھا تو دنگ رہ گئی۔۔۔

اعجاز صاحب جازب کو گریبان سے پکڑے غصے سے پھنکار رہے تھے۔۔۔

.....

وہ تیزی سے بھاگ کر باہر پہنچی۔۔ رقیہ اور عمارہ بھی دوڑتی ہوئی آگئی۔۔

کمینی آوارہ عشق لڑاتی ہے؟

www.novelsclubb.com

اعجاز صاحب اسے دیکھتے ہی اس پر جھپٹ پڑے۔۔ بالوں سے پکڑ کر اسے فرش پر پھینکا۔۔

کیا ہوا؟ کیا کر رہے ہیں؟

رقیہ نے لپک کر بیٹی کو سنبھالا۔۔ یہ نالائق مجھ سے آکر اس منحوس کا ہاتھ مانگ رہا ہے۔۔ یہ عشق معشوقیہ چل رہی ہیں ان دونوں کی۔۔

وہ زہر اگلتے اب جازب کی طرف مڑے جو انہیں گھور رہا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دفع ہو اور دوبارہ شکل مت دکھائی یں۔۔

جازب نے ایک نظر بسمہ کو دیکھا جس نے ہاتھ جوڑ کر آنکھوں التجا لیے اسے دیکھا تھا۔۔وہ جبڑے بھینچے وہاں سے نکل گیا۔۔

مگر اعجاز صاحب دیر تک بیٹی کو ستے رہے تھے۔۔

وہ کمرے میں بیٹھ کر بس روئے جا رہی تھی۔۔اس کا پورا سر دکھ رہا تھا۔۔باپ نے بال اتنے زور سے جکڑے تھے کہ مانو سارا سر ہی دھڑ سے الگ کر دے۔۔۔

عمارہ نے اس کے سر پر تیل کی مالش کی پھر دیر تک سینے سے لگائے اسے تسلی دیتی رہی اس کے علاوہ وہ کر بھی کیا سکتی تھی۔۔

رقیہ اپنے کمرے میں بیٹھی آنسو بہا رہی تھی۔۔بیٹی کی اذیت کا سوچ کر ہی ان کا کلیجہ کٹ رہا تھا۔۔

بس کر دے اب رونا دھونا۔۔اتنے سال اسے پالا ہے یہ کم ہے کیا۔۔اب کیا ساری عمر سر بٹھا لوں۔۔

اعجاز صاحب ان کی سسکیوں سے زچ ہوتے بولے تو رقیہ نے کرب سے آنکھیں میچی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کاش وہ پیدا ہی نہ ہوتی۔۔

دل سے ایک دعا نکلی تھی۔۔۔

....

سرخ جوڑے میں وہ سجی سنوری سی آئینے میں خود کو دیکھ رہی تھی۔۔اس سوگ کے عالم میں بھی اس کا چہرہ بہت حسین لگ رہا تھا۔۔نیلی آنکھوں میں دنیا جہاں کا کرب تھا۔۔اسے لگا تھا جیسے سرخ جوڑے میں اس کا نکاح نہیں جنازہ پڑھایا جائے گا۔۔

رقیہ کا رو رو کر برا حال تھا ان کو بار بار غشی کے دورے پڑھ رہے تھے۔۔عمارہ بڑی مشکل سے روتی ہوئی انہیں کمرے میں لیے بیٹھی تھی۔۔پچھلے کچھ دنوں سے وہ حارث سے بھی بول چال نہیں کر رہی تھی۔۔اسے حقیقتاََ دکھ تھا۔۔بسمہ کو اتنی اذیت کیوں دی جا رہی ہے؟ یہ سوال وہ بارہا سب سے کر چکی تھی اور جواب صرف یہی ہوتا کہ وہ بیٹی ہے۔۔۔

مولوی صاحب نے نکاح پڑھوایا تو اس نے مری مری آواز میں قبول ہے کہا تھا۔۔آنسو تو خشک ہو چکے تھے۔۔نکاح ہو گیا تو اس نے ایک کرب زدہ سی نظر اپنے کمرے پر ڈالی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

امبش۔۔۔ایک سرگوشی نکلی تھی۔۔اعجاز صاحب نے امبش کو صبح ہی ذلیل کر کے درواذے سے باہر کر دیا تھا اور وہ جو اپنی دوست سے آخری بار ملنے آ رہی تھی اس کی شکل تک نہ دیکھ سکے۔۔آخر اس کے بھائی نے بسمہ سے محبت کا گناہ جو کر لیا تھا۔۔

اپنا جوڑا سنبھلاتی ہوی وہ دو عورتوں کے ہمراہ خود کو گھسیٹ کر گیٹ تک لائی۔۔رقیہ بیگم کو عمارہ نے کمرے سے نکلنے ہی نہیں دیا وہ ہوش میں نہیں لگ رہی تھیں۔۔اس نے پلٹ کر دیکھا تو اس کے بھائی اور اس کا باپ چند مردوں کے ساتھ مصافحہ کر رہے تھے۔۔

پھر وہ رکی نہیں تھی۔۔اپنی چیخیں ضبط کرتی گیٹ سے باہر نکل گئی۔۔وہ پہلی دلہن تھی جو نہ باپ کے گلے لگ کر روی نہ بھائیوں کے اور ماں؟؟؟۔۔۔گاوں کی عورتوں کو اس پر ترس آ رہا تھا۔۔وہ سب اس کے لیے دعا ہی کر سکتی تھیں۔۔وہ جو شوخ اور شرارتی سی تھی آج بلکل مردہ لگ رہی تھی۔۔نیلی آنکھیں بلکل بنجر تھیں۔۔

گاڑی میں بیٹھتے ہوئے اس کی نظر سامنے پڑی تو پل بھر کو سانس رک سا گیا۔۔جاذب درخت کے ساتھ کھڑا اپنی محبت کا جنازہ دیکھ رہا تھا۔۔۔اجڑی حالت اس کے دل کا حال بیان کر رہی تھی۔۔

وہ ضبط سے رخ پھیر کر گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زندگی نے اس کے ساتھ بہت برا مذاق کیا تھا مگر وہ پھر بھی ایک امید لیے بیٹھی تھی۔۔۔شاید کچھ اچھا ہو۔۔۔ مگر کیسے ؟

......

بڑی شاندار حویلی تھی۔۔آج سے پہلے اس نے یہ حویلی صرف باہر سے دیکھی تھی مگر۔۔وہ اندر سے بھی حویلی ہی تھی۔۔۔وہ انہیں دو عورتوں کے ہمراہ اندر آئی جو اسے وہاں سے لے کر آئی تھیں۔۔

حویلی میں داخل ہوتے ہی دبیز خاموشی نے اس کا استقبال کیا۔۔نہ بندہ نہ بندے کی ذات۔۔

وہ عورتیں اسے لے کر سیڑھیوں سے گزارتے ہوئے ایک بڑے اور خوبصورت کمرے میں لے گئی۔۔کمرہ ہر سجاوٹ سے پاک تھا مگر پھر بھی بہت خوبصورت تھا۔۔

بی بی جی آپ کو کچھ چاہیے ؟؟

ان میں سے ایک عورت نے اسے بیڈ پر بٹھا کر پوچھا تو وہ چونکی۔۔؟

مطلب وہ دونوں نوکرانیاں تھیں ؟؟اسے لینے اس گھر کا کوئی فرد نہیں گیا تھا۔۔؟اس نے تو اب تک اپنے شوہر کو بھی نہیں دیکھا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ن نہیں وہ بس م مجھے کپڑے بدلنے تھے۔۔

اس نے کہا تو ملازمہ نے نفی میں سر ہلایا۔۔

نہیں ابھی آپ کپڑے نہیں بدل سکتیں۔۔حارب صاحب جی جب آئی یں گے تو ہی آپ نے کپڑے بدلنے ہیں۔۔

نوکرانی کی بات پر اس نے سر ہلا دیا۔۔

وہ دونوں باہر چلی گ ئی یں۔۔

سامنے لگی گھڑی پر اس نے وقت دیکھا تو شام کے پانچ بج رہے تھے۔۔وہ انتہائی تھکی ہوئی تھی۔۔رو رو کر کل رات بھی سو نہیں سکی تھی۔۔بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر وہ سوچتی سوچتی ہی سو گ ئی۔۔

....

شدید بدبو ناک کے نتھنوں سے ٹکرائی تو اس کی آنکھ کھل گ ئی۔۔اپنے سامنے بیٹھے ایک تیس پینتیس سال کے مرد کو دیکھ کر وہ اچھل کر سیدھی ہوئی۔۔

میری دلہنیا سو رہی تھی؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے ہنستے ہوئے کہا تو بے ساختہ بسمہ نے اپنی ناک پر ہاتھ رکھا۔۔وہ شاید نہیں یقیناً شراب پی کر آیا تھا۔۔

کب سے سو رہی ہو تم؟؟ ویسے اچھا ہی ہے نیند پوری کر لی تم نے۔۔اب رات بھر فریش رہو گی۔۔

حارب نے اس کے چہرے سے بال پیچھے کرتے ہوئے کہا۔۔

آآپ نے ش شراب پی ہے۔۔پ پلیز د دور رہیں مجھے قے آ رہی ہے۔۔۔

شراب کی گندی بدبو سے اس کی طبیعت خراب ہونے لگی تھی۔۔

اوہو سو سوری میں آتا ہوں ابھی۔۔

www.novelsclubb.com

اسے یاد آیا کہ اس نے شراب پی ہے تو وہ چونک کر بولا پھر اٹھ کر واشروم میں چلا گیا۔۔

کچھ دیر بعد واپس آیا تو بدبو کافی حد تک کم ہو چکی تھی۔۔شاید برش کیا تھا اس نے۔۔

پتا ہے جب تمہیں پہلی بار کھیتوں میں بیٹھے دیکھا تھا نا۔۔کسی لڑکی کی ساتھ بیٹھی تم باتیں کر رہی تھی؟

اس نے بیڈ پر بیٹھتے اس کا ہاتھ پکڑ کر کہا۔۔

میں نے سوچ لیا تھا کہ تم میری ہی ہو بس۔۔اور دیکھو تمھیں اپنا لیا۔۔

اس نے یوں کہا جیسے کوئی قیمیتی چیز پالی ہو۔۔

اپنایا یا خریدا؟

بے ساختہ بسمہ کے منہ سے نکلا تو حارب نے چونک کر اسے دیکھا۔۔

تم جیسی لڑکیوں کو خریدا ہی جاتا ہے ڈارلنگ۔۔

اس نے سنجیدگی سے کہا تو بسمہ نے اسے دیکھا۔۔

مجھی جیسی مطلب؟

وہ بولی۔۔

www.novelsclubb.com

تم جیسی آوارہ۔۔وہ ہنستا ہوا بولا۔۔بسمہ نے ضبط سے آنکھیں میچی تھیں۔۔

وہ قہقہ لگا کر اس پر جھکا تھا۔۔اور پھر۔۔۔

بسمہ کی لاکھ مزاحمت کے باوجود وہ وحشیوں کی طرح اسے پوری رات نوچتا رہا حتٰی کے وہ تکلیف سے دوہری ہوتی رہ گئی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صبح آذانوں کی آواز پر اس کی آنکھ کھلی۔۔پورا بدن پھوڑے کی طرح دکھ رہا تھا۔۔اس نے گردن موڑ کر دیکھا تو حارب اس کے بغل میں سو رہا تھا۔۔وہ بمشکل اٹھ کر واش روم گ ئی۔۔

آئی ینے میں اپنا چہرہ دیکھا پھر اپنا جسم دیکھا تو دکھ سے ایک آنسو وبہہ نکلا۔۔

اس کے چہرے پر اور جسم پر جا بجا نیل پڑے تھے۔۔یہ حارب کی درندگی کا ثبوت تھے۔۔

فریش ہو کر اس نے نماز پڑی اور کمرے سے نکل آئی۔۔

ہولے ہولے سیڑھیاں اترنے لگی تو ایک دھاڑ پر یک دم خوفزدہ ہو گ ئی۔۔

یہ کونسا وقت ہے جاگنے کا؟؟ ہمارے ہاں نوکر صبح چار بجے جاگ جاتے ہیں اور تم بھی ان میں شامل ہو۔۔

وہ ادھیڑ عمر کی ایک عورت تھی جو بڑی بڑی آنکھوں سے اسے دیکھتی بول رہی تھی۔۔

اسے سمجھ نہ آئی کہ کیا کہے۔۔

سندری سندری اسے لے جا کر سمجھا دو۔

وہ سندری کو آواز دیتی چلی گ ئی۔۔سندری بھاگتی ہوئی آئی اور بسمہ کو لیے کچن میں چلی گ ئی۔۔

www.novelsclubb.com

یہ ماہ بیگم ہیں تمہاری ساس۔۔۔

وہ اسے کرسی پر بٹھائے بتانے لگی۔۔

ارے تمہاری آنکھیں تو بہت پیاری ہیں۔۔

سندری نے بے ساختہ تعریف کی تو وہ زخمی سا مسکرائی۔۔

نام کیا ہے تمہارا؟

اس نے پوچھا

بسمہ۔۔وہ آہستہ سے بولی۔۔

بسمہ میں ناشتہ بناتی ہوں تمہارے لیے کچھ کھالو پھر باقی سب کو ناشتہ دینا ہے۔۔

وہ اس کے چہرے اور گردن پر پڑے نیل کے نشان دیکھ کر نظریں چراتی بولی۔۔بسمہ اس کی حرکت پر سر جھکائے دوپٹہ ٹھیک کرنے لگی۔۔

تم پریشان مت ہونا میں تمہیں سب سمجھادوں گی لیکن احتیاط کرنا کیوں کہ تم انسانوں میں نہیں درندوں میں آگ ئی ہو۔۔

سندری کی باتوں سے اس کا حلق تک خشک ہونے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم صرف حارب صاحب کی ضد کی وجہ سے یہاں ہو اور گل خان صاحب بھی راضی تھے مگر ماہ بیگم۔۔۔توبہ توبہ ان سے بچ کر رہنا کیوں کہ وہ تمہارا لحاظ بلکل نہیں کریں گی۔۔۔

سندری نے کانوں کو ہاتھ لگاتے پراٹھا اس کے آگے رکھا۔۔

گھر میں کون کون ہے؟؟

اس نے پوچھا۔۔

ماہ بیگم اور گل خان کے تین بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔باقی دو بہوویں اپنے کمرے کی حد تک رہتی ہیں.. کیوں کہ انہوں نے حویلی کو وارث دیا ہوا ہے۔۔۔دونوں کے دو دو بیٹے ہیں۔۔

سندری اسے تفصیل بتا رہی تھی اور وہ ناشتہ کرتے ہوئے اسے غور سے سن رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

انہوں نے اپنی بیٹیوں کو بھی یوں ہی بیچا ہے۔۔۔اور چار سال ہو گئے ہیں آج تک خبر تک نہیں لی۔۔

اب کہ سندری سرگوشی میں بول رہی تھی۔۔

بسمہ کو انجانا خوف لاحق ہوا۔۔کیا وہ بھی اب اپنی ماں کو نہیں دیکھ پائے گی.. کیا اس کی بھی خبر نہیں لی جائے گی؟؟

بسمہ۔۔۔حارب اچھا انسان نہیں ہے۔۔۔کیا بولوں اب میں۔۔۔اپنی بیوی پر تشدد کر کر کے اسے مار دیا تھا۔۔بہت عیاش پرست ہے چند ماں گزریں گے اس کا تم سے بھی دل بھر جائے گا۔۔قسم سے جہنم میں آگ ئی ہو تم۔۔

سندری لگاتار اس کا سانس خشک کیے جا رہی تھی۔۔

خیر اب میں ناشتہ بناتی ہوں تم ٹیبل پر لگاو۔۔۔سب لوگ اٹھتے ہی ہوں گے۔۔۔

وہ تیزی سے اٹھ کر ناشتہ بنانے لگی مگر بسمہ وہیں کی وہیں رہ گ ئی۔۔۔

آنسوو کا گولہ پھندہ بن کر حلق میں پھنس گیا تھا۔۔۔کیا میں ساری زندگی کے لیے قید ہو گ ئی؟؟؟

اسے بے اختیار رونا آرہا تھا۔۔مگر سندری کی آواز نے اسے ہوش میں لایا۔

ٹیبل پر ناشتہ لگاوا گرماہ بیگم نے دیکھ لیا کہ ناشتہ تم نہیں میں خود بنا رہی ہوں تو صبح صبح بے عزت کر دیں گی۔۔۔

سندری کے کہنے پر وہ جلدی جلدی ٹیبل پر ناشتہ رکھنے لگی۔۔۔

......

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک ہفتہ ہو گیا تھا اسے یہاں۔۔اس ایک ہفتے میں حارب صبح جاتا شام کو لوٹتا اور رات بھر اس سے اپنی ہوس پوری کرتا۔۔ان دونوں کے درمیان کچھ خاص بات چیت نہیں ہوئی تھی۔۔

بسمہ صبح سے شام تک سندری کے ساتھ کچن میں ہی لگی رہتی۔۔ان دونوں کی اچھی خاصی دوستی ہو گئی تھی۔۔بسمہ نے کافی دفع سندری سے اس کے بارے میں پوچھا مگر وہ ہمیشہ ٹال مٹول کر جاتی تھی۔۔سندری لگھ بھگ سولہ سترہ سال کی تھی مگر اس کی عقل تیس سال کی عورت سے بھی زیادہ تھی۔۔

ماہ بیگم کے علاوہ اس حویلی میں ہر بندہ اپنے کام سے کام رکھتا تھا۔بسمہ کو سب نظر انداز ہی کرتے تھے۔۔۔مگر ماہ بیگم اس کی معمولی غلطی پر بھی اسے بے عزت کر دیتی تھی۔۔۔

اسے اماں کی شدت سے یاد آتی تھی مگر وہ کچھ کر بھی نہیں سکتی تھی بس اکیلی ہوتی تو رونے پڑھ جاتی اس لیے سندری اسے اپنے ساتھ ہی لیے پھرتی رہتی۔۔۔نجانے اسے بسمہ کے ساتھ کیا ہمدردی تھی۔۔۔

......

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج سندری کی طبیعت تھوڑی خراب تھی اس لیے بسمہ اسے آرام کرنے کا کہہ کر خود سارا کام نپٹانے لگی۔۔

جلدی جلدی ہاتھ چلالے سب لوگ کھانے کے لیے آتے ہوں گ ےئ۔۔

ماہ بیگم کاٹ دار لہجے میں کہتی وہاں سے چلی گ ئی یں۔۔آٹا گوند کر اس نے فریج میں رکھا پھر ہانڈی چڑھائی۔کباب تلے روٹیاں پکائی۔۔اپنی دیورانیوں کے لیے خصوصی چاول پکائے کیوں کہ وہ چاول کھاتی تھیں۔۔اس سب کام میں اسے دو گھنٹے لگ گے اور اس دوران ماہ بیگم وقفے وقفے سے اسے ٹھوکا مارتی رہی۔۔

سب کے لیے کھانا لگا کر اس نے سندری کو کھانا دیا پھر دوائی دے کر خود کچن میں آئی۔۔ ستم یہ کہ اس کے لیے کھانا بچا ہی نہیں تھا۔۔

شیلفیں کھنگالنے پر اسے پاستا کا پیکٹ نظر آیا وہ ابھی اسے پکانے کا سوچ رہی تھی کہ ماہ بیگم ٹپک پڑیں۔۔۔

یہ لے کپڑوں کی ٹوکری ہے ایسی دو ٹوکریاں اور بھی ہیں مشین لگا کر دھوا نہیں۔

وہ بڑی سی ٹوکری وہاں دھرتی ہوی بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماہ بیگم میں کچھ کھالوں پھر کرتی ہوں۔۔

وہ جلدی سے بول کر پیاز کاٹنے لگی

کیا بولی؟؟اب تو میرے آگے زبان چلائے گی؟؟

وہ اپنی بڑی بڑی آنکھیں پھیلائے غصے سے آگے بڑھی۔۔۔

نہیں میں نے تو کچھ نہیں کہا بس کچھ کھالوں پھر۔۔

وہ نا سمجھی سے دوبارہ بولی مگر ایک زوردار تھپڑ نے اس کی بولتی بند کردی۔۔۔

یہاں تجھے عیاشی کے لیے نہیں رکھا سمجھی۔۔۔ چل جلدی کر

وہ اسے بازو سے پکڑ کر دھکا دیتی بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

دھکا لگنے سے اس کا پیر پسلا اور وہ اپنے پورے وزن سے فرش پر دھڑام ہوی۔۔دآئیں بازو میں درد کی ایک لہر اٹھی اور وہ بلبلا کر رہ گئی۔۔۔

ماہ بیگم اسے ویسے پر پڑا چھوڑ کر چلی گئی۔۔وہ ہمت کر کے اٹھی بازو میں شدید درد اٹھا تھا۔۔ٹوکریوں کو گھسیٹتی ہوی وہ چھت پر لے گئی۔۔پھر ایک ہاتھ ہی استعمال کر کے

مشین لگائی۔۔ بھوک بہت زور کی لگی تھی۔۔۔وہ اتر کر کمرے میں آئی تو حارب کو دیکھ کر رک گ ئی۔۔

وہ کل رات سے گھر نہیں لوٹا تھا ابھی اسے دیکھ کر وہ اس کی طرف لپکی۔۔۔

دیکھیں نا۔۔ماہ بیگم نے مجھے مارا ہے میرا پورا بازو دکھ رہا ہے۔۔

وہ بڑی امید سے اپنے شوہر کو بتانے لگی۔۔وہ جو باہر کسی سے لڑ کر آیا تھا اس کے شکایت لگانے پر تپ گیا۔۔

تم مجھے میری ماں کے خلاف بھڑکا رہی ہو؟؟

وہ چیخا تو بسمہ سہم گ ئی۔۔اس کی نیلی آ نکھیں خوف سے پھیل گ ئی یں۔۔۔

www.novelsclubb.com

حارب کو نجانے کیا غصہ تھا کہ ایک زوردار تھپڑ اسے رسید کر گیا

بس کردیں۔۔ میں کوئی غلام ہوں کیا؟؟ بیوی ہوں آپ کی جس کا جو دل آیا وہی کر رہا ہے۔۔ اگر اتنے ہی تنگ ہو تو چھوڑ دو مجھے۔۔۔

وہ چیخی تھی۔۔اس کی بس ہو گ ئی تھی۔۔یہ سب جھیلنا اس کے بس میں نہیں تھا۔۔

زبان چلاتی ہے کمینی۔۔ چل تجھے سبق سکھاتا ہے۔۔

حارب طیش میں آتا اپنی پینٹ سے بیلٹ نکال کر اسے پیٹنے لگا۔۔اس کی چیخوں سے کسی کو کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا۔۔۔جب وہ نیم بے ہوش ہو گ ئی تو اسے گھسیٹ کر سٹور روم میں بند کر آیا۔۔۔

......

حارث مجھے یہ بتا دیں کہ اتنے بے حس کیسے ہو سکتے ہیں آپ لوگ۔۔۔ساسو ماں کی حالت دیکھیں مر جائی یں گی وہ۔۔

عمارہ رقیہ کو بستر پر بے سدھ پڑے دیکھ کر دکھ سے بولی۔۔

حارث اپنی بیوی کو قابو میں رکھ۔۔

اعجاز حارث کو تنبیہ کر کے کمرے سے چلے گے۔۔رقیہ کو دل کا دورہ پڑا تھا۔۔کسی سے معلوم پڑا تھا کہ بسمہ پر حد سے زیادہ ظلم کیا جا رہا ہے۔۔اعجاز صاحب تو سفاکی کی حدود پر تھے رقیہ تو سہہ ہی نہ پائی اور وہیں ڈھے گ ئی۔۔۔عمارہ سے ان لوگوں کی سفاکی برداشت نہیں ہوتی تھی۔۔

حارث کل کو ہماری بیٹی ہو گی تو آپ کیا کریں گے۔۔

وہ اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھے بولی۔۔وہ امید سے تھ ئی۔۔

حارث نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔

اگر آپ بیٹی کو منحوس سمجھتے ہیں تو مجھے ڈر ہے کہ کہیں کل کو آپ اپنی بیٹی کے ساتھ بھی یہی سب کریں گے۔۔۔

وہ بے یقینی سے بولی۔۔۔ حارث چپ رہا۔۔

میں ایسے شخص کے ساتھ بلکل نہیں رہوں گی۔۔۔۔ مجھے طلاق چاہیے۔۔

اس نے حارث کے سر پر بم پھوڑا۔۔ وہ تڑپ کر رہ گیا۔۔ عمارہ میری جان ہماری بیٹی ہو یا بیٹا اس سے کوی فرق نہیں پڑتا مگر میں بسمہ کے معاملے میں کچھ نہیں کر سکتا۔۔۔

وہ کہہ کر رکا نہیں تھا۔۔ اور عمارہ بس بے بسی سے کھڑی رہ گ ئی۔۔

وہ وہیں صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھ گ ئی۔۔ وہ رقیہ کو اس حالت میں چھوڑ کر بھی نہیں جا سکتی تھی۔۔۔۔

وہ بہت بے بس ہو گ ئی تھی۔۔۔

....

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سندری کو جب پتا چلا کہ رات سے بسمہ سٹور روم میں پڑی ہے تو وہ تیزی سے حارب کے کمرے میں گ ئی۔۔ وہ بے سدھ پڑا سو رہا تھا۔۔۔

شرم نہیں آئی یہ سب کرتے ہوئے؟؟؟

وہ چیخی تو حارب ہڑ بڑا کر اٹھ بیٹھا سامنے سندری کو دیکھ کر بیزاریت سے منہ پھیر گیا۔۔۔

حارب گل خان۔۔ جا کر اسے سٹور سے نکالیں۔۔

وہ غصے سے بولی

چ دفع ہو یہاں سے۔۔ میرے منہ نہ لگ۔۔

وہ دوبارہ سونے کی کوشش میں تھا۔۔

www.novelsclubb.com

سندری۔۔۔ چل میرے ساتھ آجا۔۔

ابھی وہ کچھ کہتی ماہ بیگم کی آواز پر وہ چپ ہو کر کمرے سے نکل گ ئی۔۔

پاگل ہے کیا تو؟؟ کیوں اس کے منہ لگ رہا ہے۔۔ پتا تو ہے کتنی کمینی ہے وہ۔۔۔ بکھیڑا کھڑا کر دے گی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماہ بیگم حارب کو ڈپٹتی ہوئی وہاں چلی گئی۔۔ جبکہ حارب لاپرواہی سے دوبارہ بستر میں منہ دے گیا۔۔

.....

اسے نیم بے ہوشی کی حالت میں سندری اور ماہ بیگم اٹھا کر کمرے تک لائے۔۔ حارب واش روم میں تھا۔۔۔ سندری نے تھوڑا سا کھانا اسے کھلایا پھر ملازم سے کہہ کر ڈاکٹر کو بلوایا۔۔

ڈاکٹر نے اس کا چیک اپ کیا اور عجیب نظروں سے دیکھتا ہوا فیس پکڑ کر نکل گیا۔۔۔

♥♥♥

میری بات سنو بسمہ۔۔ تمہیں اپنی فکر کرنی چاہیے۔۔۔ ایسے تو تم مر جاو گی۔

سندری کچن میں کام کرتی بول رہی تھی بسمہ کرسی پر بیٹھی اسے سن رہی تھی۔۔ اس کے زخم بھر گے تھے طبیعت اب کافی بہتر تھی۔۔

اچھا ہے نا مر جاوں۔۔

وہ مایوسی سے بولی۔۔

’’بسمہ۔۔ تم امید سے ہو ‘‘

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے بم پھوڑا۔۔بسمہ حق دق اسے دیکھے گ ئی۔۔

"یہ بات کچھ عرصے کے لیے دبا کر رکھو ورنہ بچے کو خطرہ ہو گا۔۔چند ماہ بعد چیک اپ کروا لیں گے تاکہ پتا چل جاے لڑکا ہے یا لڑکی۔۔"

سندری دھیرے سے بولی۔۔بسمہ یک ٹک اسے دیکھنے لگی۔۔

"سندری تم میرا اتنا خیال کیوں رکھتی ہو؟تم ہو کون؟تمہارے والدین تمہارا گھر؟؟"

وہ اس کی فکر مندی پر حیران ہوئی۔۔

بس یہ سمجھ لو میں جو بھی ہوں تمہارے ساتھ ہوں۔۔میں زیادہ کچھ نہیں کر سکتی مگر تمہارا ساتھ ضرور دوں گی ہمیشہ"

وہ مسکرا کر بولی۔

....

بہت ظالم ہیں اعجاز صاحب۔۔۔"ان کا خون ہے وہ۔۔مگر ان کو ترس نہیں آتا؟اتنی بھی کیا لالچ معصوم سی لڑکی کو جہنم میں دھکیل دیا ہے"،

www.novelsclubb.com

عمارہ چیک اپ کے لیے ہوسپٹل آئی تھی جب وہاں گاوں کے ڈاکٹر مل گے۔۔انہوں نے چھوٹتے ہی بسمہ کی پریگنینسی اوراس دن والی حالت بیان کردی۔

کیا سچ میں ؟اسے مارا؟؟

"دکھ سے اس سے بولا بھی نہ گیا۔۔

میں خود چیک اپ کر کے آیا ہوں۔۔۔حارب کی پہلی بیوی بھی حاملہ تھی۔۔بیٹی پیدا ہوتے "

"ہی شوہر نے مار دیا اسے۔"نجانے بسمہ۔۔۔

وہ چپ ہو گے۔۔عمارہ تھکے قدموں سے گھر لوٹ آئی۔۔اس نے کسی سے کچھ نہ کہا۔۔کہتی

"بھی کیا۔یہاں سننے والا کون تھا۔۔

رقیہ ہر وقت چپ چاپ رہتیں۔۔عمارہ ہی ان کی دوائی اور کھانے کا خیال رکھتی۔بیٹی کا غم انہیں سکون نہیں دے رہا تھا۔۔جب سے وہ گ ئی تھی اب تک اس کی شکل کسی نے نہ دیکھی تھی ۔۔تین ماہ ہو گے تھے۔

اس کے حارث کے درمیان سرد جنگ چل رہی تھی۔۔حارث پیش قدمی کرتا مگر وہ اس سے کھنچی کھنچی رہتی۔۔وہ گھر ہوتا تو خود کو مصروف رکھتی تاکہ اس سے سامنا کم ہی ہو۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بھی انسان تھا آخر تنگ آیا تو پھٹ پڑا۔۔

آخر چاہتی کیا ہو تم عمارہ؟ کیوں تم بسمہ کی خاطر ہمارا تعلق خراب کر رہی ہو؟ میں نے کہا نا " میں بے بس ہوں میں کچھ نہیں کر سکتا۔ تم سمجھتی کیوں نہیں۔۔" ابا مجھے گھر سے نکا دیں گے ۔۔ رشتہ توڑ لیں گے۔۔۔ میں کیا کروں گا پھر۔۔؟

وہ آخر میں بے بس ہو کر صوفے پر ڈھے گیا۔۔ عمارہ بس اسے دیکھتی رہی پھر خاموشی سے کمرے سے نکل گ ئی۔۔

....

****

دن گزر رہے تھے۔۔۔ اس کا تیسرا مہینہ شروع ہو چکا تھا۔۔ اس وقت وہ کچن میں تھ ئی۔۔ سارا کام سمیٹ کر اس نے کچن سے باہر جھانکا۔۔ سردیاں شروع تھیں۔۔ اس کی دیورانی اور جیٹھانی کے بچے سردیو کی چھٹیوں کی وجہ سے گھر پر ہی ہوتے تھے۔۔۔ وہ اس وقت لان میں کھیلتے ہوئے شور مچا رہے تھے۔۔۔ وہ تیزی سے فریج کے پاس گ ئی اور گلاس بھر کر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دودھ کا نکالا پھر جلدی سے غٹا غٹ حلق میں انڈیلا۔۔اپنی صحت کے لیے اسے خود ہی کچھ کرنا تھا۔۔۔

گلاس خالی کر کے وہ سنک میں اسے دھونے لگی۔۔۔

اے لڑکی"۔ "

ماہ بیگم کی آواز پر اس کے ہاتھ سے گلاس چھوٹتے چھوٹتے بچا۔۔۔وہ تیزی سے پلٹی۔۔پورا جسم خوف سے کانپنے لگا۔۔چوری پکڑی جانے کا ڈر۔۔۔

ج جی۔۔۔

وہ بمشکل بولی۔۔۔

"چائے کی ایک پیالی لے کر کمرے میں دو"

وہ مشکوک نظروں سے اسے گھورتی لان کی طرف چلی گ ئی۔۔پھر بچوں کو لیے اپنے کمرے کی طرف چلی گ ئی۔۔

بسمہ نے گہرا سانس لے کر خود کو نارمل کیا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ خوفزدہ کیوں ہوئی وہ یہ نہیں جانتی تھی۔۔بس اس کے ذہن میں ڈر تھا۔۔وہ ڈرتی تھی ظلام لوگوں کے ظلم سے۔۔وہ نہیں چاہتی تھی کہ اس حالت میں اس پر پھر سے تشدد کیا جائے۔۔وہ رات اسے نہیں بھولتی جب حارب اسے سٹور روم میں بند کر آیا تھا۔۔۔

"کیا کر رہی ہو؟ "

سندری کچن میں داخل ہوتی پوچھنے لگی۔۔۔اس کے اچانک آواز پر وہ جو سوچوں میں غرق تھی یک دم اچھل پڑی۔۔۔۔چاۓ ابل گ ئی تھی۔۔۔

ووہ ک کچھ نہی۔۔

وہ اتنا ہی کہہ پائی۔۔پلٹ کر تیزی سے چاۓ پیالی میں انڈیل کر باہر لپکی۔۔

" کاش میں اس بھولی لڑکی کے لیے کچھ کر پاتی"

سندری بس سوچ کر رہ گ ئی۔۔بسمہ کے چہرے پر خوف اور بے بسی دیکھ کر اس کا دل کٹتا تھا۔۔

دستک دے کر وہ کمرے میں داخل ہوئی۔۔ماہ بیگم صوفے پر بیٹھی تھی۔۔۔پورے کمرے میں بچوں نے اودھم مچایا ہوا تھا۔۔ان بچوں کے والدین گھر پر کم ہی ہوتے تھے زیادہ تر وہ گھر سے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

باہر رہتے کیوں کہ دونوں بھائی شہر میں بزنس کرتے تھے۔اور انکی بیویاں گھوم پھر۔۔۔اس لیے چھٹیوں کے باعث بچے اپنی دادی کے پاس تھے۔۔۔

وہ چائے کی پیالی پکڑے تیزی سے آگے بڑھی۔۔

ایک قدم

دوسرا قدم

تیسرا قدم

اور ٹھس۔۔۔۔بھاگتے ہوئے طوفان بچہ اس سے ٹکرایا چائے کی پیالی فرش پر گرتے ہی چکنا چور ہوگئی۔۔اس کی ہتھیلی پر گرم چائے کے گرتے ہی شدید جلن ہوئی۔۔وہ کراہ کر رہ گئی۔۔

"بے ہودہ جاہل لڑکی۔۔

ماہ بیگم غضب ناک ہوتی اس کے پاس پہنچی اور چٹاخ۔۔۔ایک زوردار تھپڑ اس کا گال لال کر گیا۔۔۔

اور پھر پے در پے تین تھپڑ اس کے بائیں گال کی زینت بنے۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھپڑ کھا کر اس کا سر بری طرح چکرا گیا۔۔ مگر بول کچھ بھی نہ سکی تھی۔۔۔ کمرے میں یک دم سناٹا چھا گیا۔۔ وہ سب بچے جوں کے توں کھڑے رہ گے۔۔۔

اتنے مہنگے سیٹ کی پیالی تھی۔۔ جاہل توڑ دی۔۔۔

ماہ بیگم اسے سناتی جا رہی تھی۔۔۔ کمرے میں حارب کسی کام سے داخل ہوتا ٹھٹھک گیا۔۔۔

کیا ہوا موم؟

وہ ماں سے سوال کرنے لگا۔۔

حارب دیکھو اس لڑکی کو۔۔۔ چاے گرا دی پیالی توڑ دی اور میں نے ذرا سا ڈانٹا تو بدتمیزی کرنے لگی۔۔۔

ان کے بھاگ کر حارب کے پاس جاتے ہی بسمہ پر الزام لگانے سے جہاں حارب کے تاثرات سخت ہوئے وہیں بسمہ کا حلق خشک ہو گیا۔۔۔

''م مجھے معاف کر دیں۔۔ آئندہ ایسا نہیں ہو گا میں صاف کر دیتی ہوں ابھی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے بے جان جسم میں پھرتی آگ ئی۔اس نے تیزی سے کانپ اکٹھا کیا۔۔کانچ چبنے پر اس کی ہتھیلی سے خون رستا تھا مگر اس نے پرواہ نہ کی۔۔کانچ ڈسٹ بین میں ڈال کر اس نے اپنے دوپٹے سے ہی فرش صاف کر دیا مبادہ باہر سے پوچھا لانے میں وقت ضائع نہ ہو۔۔۔

اس دوران حارب اور ماہ بیگم اسے سنجیدگی سے گھورتے رہے۔۔۔

"کمرے میں آؤ۔۔ "

حارب اسے فرش صاف کر کے کھڑے ہوتے دیکھتا حکم دے کر کمرے سے نکل گیا۔۔۔

وہ دھیرے دھیرے اس کے پیچھے چل دی۔ماہ بیگم نفرت بھری نظر ڈال کر صوفے پر بیٹھ گ ئی۔۔جبکہ چپ کھڑے بچے ایک بار پھر سے کھیلنے میں مگن ہو گے۔۔۔

" تم نے موم سے بدتمیزی کی؟ "

کمرے کا دروازہ بند کرتے اس نے سوال کیا۔۔

وہ لرزتی ہوئی کھڑی رہ گ ئی۔۔اگرچہ اس کی غلطی نہیں تھی لیکن اس کے باوجود وہ مجرم تھی۔۔اگر وہ انکار کرتی تو حارب اسے یہ کہہ کر مار دیتا کہ وہ اس کی ماں کو جھوٹی کہہ رہی ہے۔۔۔اگر اقرار کرتی تو ظاہر ہے ماں سے بدتمیزی کرنے والی کو وہ کیسے بخشتا۔۔

جواب دو۔۔۔"۔

اسے چپ دیکھ کر وہ دھاڑا۔۔

"نہیں ممیں نے بدتمیزی نہیں کی۔۔۔۔

اس کی دھاڑ پر ڈر کے مارے وہ تیزی سے بولی۔۔۔

"مطلب میری ماں جھوٹی ہے؟ "

کہتے ساتھ ہی اس نے زوردار تھپڑ اس کے گال پر دے مارا اور وہ چکراتے سر کے ساتھ فرش پر دھڑام سے گری تھی۔۔۔اس میں اتنی ہمت کہاں تھی کہ پہلے ماں سے تھپڑ کھاے پھر بیٹے سے۔۔۔

اسے بے ہوش پڑا دیکھ کر حارب ٹھٹھکا۔۔۔"

"اے۔۔۔اے ہے بسمہ۔۔

"اس نے گال تھتھپا کر اسے ہوش میں لانا چاہا مگر بے سود۔۔

وہ تیزی سے اسے بازو میں اٹھا کر بستر پر لے گیا۔۔۔

"اے اٹھو کیا ہوا۔۔؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چہرے پر پانی کی چھینٹے مارتے وہ اسے ہوش میں لانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

پلکوں میں ہولے سے جنبش ہوئی۔۔۔میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔وہ ہوش میں آتے ہی رو پڑی۔۔۔حارب گہری سانسلے کر رہ گیا۔۔۔

"لیکن میں بہت کچھ کرنا چاہتا ہوں۔۔ "

کہتے ہی وہ حیوان نما انسان اس کے جسم کو بھبھوڑنے لگا۔۔۔

....

اس کا پانچواں مہینہ شروع تھا۔۔پیٹ ابھر چکا تھا اور جسم بھرا بھرا سا ہو گیا تھا۔۔۔وہ نا محسوس انداز میں شال سے اپنا جسم خصوصی پیٹ ڈھک کر رکھتی تھی۔۔۔ماہ بیگم کی نظر ویسے ہی اسپر ٹکی رہتی۔۔وہ اسے دیکھ کر شک میں پڑ گئیں۔۔۔اس دن گاؤں کی دائی کو گھر پر بلا لیا۔۔اور بسمہ کو کمرے میں آنے کا حکم دی۔۔

جی""؟

وہ کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔چل لٹ جا بستر پر جلدی سے۔۔۔۔

وہ عورت اسے بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی ؟؟؟کیا؟؟؟

اسے لگا اسے سننے میں غلطی ہو گ ئی ہے۔۔۔

بستر پر لیٹ جا۔۔میں دیکھ لو تیرا پیٹ۔۔۔

وہ عورت پھر سے بولی۔۔۔

"سنا نہیں کیا کہہ رہی ہے وہ؟ "

اسے بت بنے دیکھ کر ماہ بیگم سختی سے بولی تو وہ دھیرے دھیرے چلتی ہوئی بستر پر لیٹ گ ئی۔۔

" اے ہے یہ تو اچھی بھلی چار پانچ ماہ کی حاملہ ہ ئے "

www.novelsclubb.com

دائی دیکھتے ہی بول پڑی۔۔۔اور وہ بے دم ہو گ ئی۔۔آج نہں تو کل یہ راز کھلنا ہی تھا۔۔۔

.....

ماہ بیگم نے اسکی اچھی ہی کلاس لی۔۔خوب کوسنے دیے۔۔۔کہ آخر یہ بات اس نے چھپائی کیوں۔۔۔۔

م میں نہیں جانتی تھی۔۔مجھے معلوم نہیں تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دھیرے سے بولی تھی۔۔۔ مگر ماہ بیگم مطمئن نہ ہوئی۔۔اس کا جھوٹ بے وقوف جھوٹ تھا۔۔۔

سنو۔۔۔حارب کو بھی نہیں معلوم؟

وہ پھر سے بولی تو اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔

"بتانا بھی مت۔۔کل میرے ساتھ شہر چلنا یہ مصیبت ختم کروا آئیں گے۔۔"

وہ نفرت سے کہتی کمرے سے نکل گئی جبکہ وہ ششدر سی کھڑی رہ گئی۔

....

اس کی لاکھ مزاحمت کے باوجود ماہ بیگم اگلے دن اسے زبردستی ہسپتال لے گئی۔۔سندری بھی بے بس سی اپنے آنسو پونچھتی رہ گئی۔۔۔

وہ اپنی اولاد کیسے مار دیتی۔۔۔وہ ایسا نہیں کر سکتی تھی۔۔۔سارے راستے وہ رو رو کر ماہ بیگم سے بھیک مانگتی رہی۔۔۔اپنی اولاد کی زندگی کی بھیک۔۔۔مگر سامنے شاید کوئی پتھر تھا جس سے سر ٹکرانے پر کوئی فائدہ نہیں تھا۔۔

....

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کوریڈور میں بینچ پر بیٹھی تھ ئی۔۔ماہ بیگم ڈاکٹر کے روم میں تھیے۔۔۔اس کا دل چاہا کہ وہ بھاگ جائے یہاں سی مگر کہاں جاتی۔۔۔؟؟

کانپتے لرزتے ہاتھ۔۔نیلی ویران آنکھیں۔۔۔بے رونق چہرہ۔۔۔اسے اس حال میں دیکھ کر کوئی شخص گزرتے ہوئے وہیں کھڑا رہ گیا تھا۔۔۔

..

****

اسے اس حال میں دیکھ کر کوئی شخص وہیں کھڑا رہ گیا تھا۔۔۔بسمہ کی نظر اٹھی تو ساکت رہ گ ئی۔۔۔

ح حارث بھائی؟؟

وہ سامنے ہی ایک ننھے سے وجود کو لیے کھڑا تھا۔۔۔بسمہ بھاگ کر اس کے پاس گ ئی۔۔ حارث یک ٹک اس کے مرجھائے چہرے کو دیکھتا رہ گیا۔۔۔دبلا پتلا جسم آنکھیں باہر کو نکلی ہوئی۔۔ جیسے وہ سالوں کی بیمار ہو۔۔۔دل میں ایک ہوک سی اٹھی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ی یہ آپ کا بچہ ہے؟

وہ اس کی گود میں موجود بچے کو دیوانہ وار دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

بیٹی ہے میری۔۔۔

اس نے لب کھولے تو آواز لرز رہی تھی۔۔

اللہ نصیب اچھا کرے اس کا۔۔ میری شہزادی۔۔ بلکل حور کی طرح ہے۔۔

بسمہ مسکرائی۔۔ پھر کچھ یاد آتے ہی پلٹ کر دیکھا۔

اپنا خیال رکھنا عمارہ بھابھی کو سلام دینا پلیز۔۔۔

وہ نجانے کیا سوچ کر اتنا سب کہتی بھاگ کر بینچ پر بیٹھ گئی۔۔۔ حارث دھیرے دھیرے آگے بڑھ گیا پھر رکا اور پلٹا۔۔۔ وہ بینچ کے ساتھ والے روم میں داخل ہو رہی تھی۔۔ وہ سر جھٹک کر آگے چلا گیا۔۔۔

اپنی ننھی گڑیا کو چائلڈ وارڈ میں نرس کو پکڑا دیا کہ وہ اس کے کپڑے بدل لے۔۔ مڑ کر جب واپس آیا تو بینچ کے قریب سے گزرتے ہوئے رک گیا پھر ہولے سے آگے بڑھ کر ڈاکٹر روم کا دروازہ تھوڑا سا کھولا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھیں میڈم پریگننیسی بہت ویک ہے اور پانچواں مہینہ شروع ہو چکا ہے اب اگر ابرشن "

" کروایا گیا تو ماں کی جان چلی جائے گی۔۔

ڈاکٹر سامنے بیٹھی ماہ بیگم سے مخاطب تھی۔۔بسمہ ایک طرف کھڑی آنسو و پونچھے جارہی تھی۔۔۔

"میں کسی اور ڈاکٹر کے پاس چلی جاوں گی۔۔لیکن یہ بچہ ضرور ختم کرواوں گی۔۔ "

ماہ بیگم پھنکار کر بولتی اٹھی اور بسمہ کو تقریباً گھسیٹتے ہوئے باہر نکل ئی۔۔

ساکت سا کھڑا حارث فوراً رخ موڑ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔وہ دونوں اسے دیکھ نہ سکی۔۔

حارث عجیب سا تاثر لیے ان کے پیچھے گیا۔۔وہ جا چکی تھیں۔۔۔تھکے تھکے قدم لیے وہ ہوسپٹل کے اندر آ گیا۔۔۔۔

ہوسپٹل سے ڈسچارج ہوتے ہی وہ عمارہ اور بچی کو گھر لے آیا تھا۔۔ذکیہ بیگم پوتی کو دیکھ کر جی اٹھی تھیں۔۔۔جبکہ اعجاز صاحب نے اب تک خیر خبر نہیں لی تھی۔۔۔

اس کا کیا نام رکھیں؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عمارہ نے گم سم سے حارث سے سوال کیا۔۔

اس کے ذہن میں بسمہ کے الفاظ گونجے

"اللہ نصیب اچھا کرے اس کا۔۔میری شہزادی۔۔ بلکل حور کی طرح ہے۔۔ "

،"حور۔۔۔حور فاطمہ

اس نے مسکرا کر کہا۔۔

"بہت پیارا۔۔۔،یہی نام ٹھیک ہے

عمارہ خوش ہو گئی۔۔

حارث،

کچھ دیر خاموشی کے بعد اس نے حارث کو پکارا جو سوتی ہوئی حور کا معصوم چہرا دیکھ رہا تھا۔۔

" ہممم

اس نے ہنکارا ابھرا

آپ بیٹی پر خوش ہیں؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بولی تو لہجے میں خوف تھا۔۔حارث اس کا خوف محسوس کر کے لب بھینچ گیا۔۔

نظر موڑ کر اپنی پھول جیسی بیٹی کو دیکھا۔۔۔"کچھ سوچتے ہوئے وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔ "

"میں آتا ہوں ذرا

تیزی سے کہہ کر وہ باہر نکل گیا۔۔۔

دو تین ہوسپٹلز سے چیک اپ کروانے پر ہر ڈاکٹر نے یہی بتایا کہ ابارشن ناممکن ہے۔۔۔ماہ بیگم جلے پیر کی بلی کی طرح پورے گھر میں پھر رہی تھیں۔۔بسمہ نے سندری کو ساری بات بتادی تھی۔۔۔وہ بھی کافی پریشان تھی مگر بہت سوچنے پر اس نے اسے حارب کو سب کچھ بتانے کا مشورہ دیا۔۔

وہ دھڑکتے دل کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئی۔۔سامنے حارب شیشے کے سامنے کھڑا سر پر کلر لگا رہا تھا۔۔وہ اپنے سفید بالوں کو چھپانے اور چہرے پر جوانی کے اثرات برقرار رکھنے کے لیے اپنا بہت دھیان رکھتا تھا۔۔بسمہ جانتی تھی وہ ہر طرح کی بری عادت کا شکار ہے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شراب نوشی، زنا، نشہ کرنا۔ مگر وہ اس معاملے میں چپ رہتی تھی۔۔ کئی عرصے سے حارب نے اس کے قریب آنا چھوڑ دیا تھا۔۔ مگر بسمہ نے اس پر کوئی توجہ نہ۔۔ بلکہ جان خلاصی پر شکر ادا کیا۔۔۔

"م مجھے ک کچھ کہنا ہے "

وہ بے چینی سے انگلیاں مروڑتی ہوئی اٹک کر بولی۔۔

حارب بنا کوئی جواب دیے اپنے کام میں لگا رہا۔۔

"وہ۔ م مں میں ماں بننے والی ہوں،۔۔ "

اس کی بات سن کر حارب جھٹکے سے پیچھے مڑا۔۔

کیا؟؟؟ کب سے؟؟

وہ حیران ہوا تھا۔۔

"پ پانچ ماہ "

وہ بولی

"کیا پانچ ماہ سے؟ اور تم مجھے اب بتا رہی ہو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ہاتھ سے کلر کی کٹوری چھوڑ کر اب اس کی جانب چلا آیا۔۔بسمہ کا حلق تک خشک ہو گیا۔۔

وہ مجھے معلوم نہیں تھا۔۔۔ک کل ہی م ماہ بیگم ہو سپٹل لے گ ئی۔۔ابارشن کے لیے "

ت تب"۔

اس کی بات حارب نے کاٹ دی۔۔۔

" موم ابارشن کے لیے ؟واٹ نان سینس۔۔ "

وہ غصے سے کہتا کمرے سے نکل گیا بسمہ خوفزدہ سی وہیں کھڑی رہ گ ئی۔۔۔اور پھر حارب نے ماہ بیگم کے ساتھ جو بحث کی وہ ایک الگ کہانی ہے۔۔گل خان تو ویسے بھی گھر سے باہر ہوتا۔۔۔ہاں مگر وہ گھر کی ہر بات علم رکھتے تھے۔۔اس وقت بھی وہ دوسرے شہر میں تھے مگر بسمی کی پریگنینسی کا علم انہیں پہلے سے تھا۔۔شاید ماہ بیگم نے بتایا ہو یا پھر کوئی ملازم مخبر ہو۔۔۔

غرض یہ کہ حارب بسمہ کا خیال رکھنے لگا۔۔جب وہ گھر ہوتا تو کمرے میں بٹھا کر ملازم کو حکم دے کر اس کے لی پھل اور کھانے کی اشیا ٦ منگواتا رہتا۔۔اس دن وہ اسے لے کر شہر بھی گیا تھا۔۔۔بسمہ کو شاپنگ کروائی اور شادی کے آٹھ ماہ بعد اس نے گھر سے باہر کی دنیا دیکھی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈھنگ کے کپڑے لیے ورنہ تو ماہ بیگم یا دوسری بہوئیں اسے اپنی اترن دے دیتی تو وہ اس پر بھی شکر کر لیتی۔۔۔

حارب کا بدلتا رویہ دیکھ کر ماہ بیگم کو آگ لگی پڑی تھی۔۔۔سندری حد درجہ پریشان تھی مگر۔۔۔ وہ بسمہ سے کچھ کہتی نہ تھی۔۔۔

اس دن حارب اسے لیے حویلی سے نکل آیا۔۔۔پیدل چلتے چلتے وہ اسے کھیتوں کی سیر کروان لگا۔۔وہ سب کچھ بھلائے بس یہ خوشی محسوس کر رہی تھی۔۔۔وہ نہیں سوچتی تھی کہ یہ خوشی وقتی بھی ہو سکتی ہے مگر اتنے عرصے بعد وہ خوش تھی اور وہ خوش رہنا چاہتی تھی۔۔۔

اسے اتنا سمجھ آ گیا تھا کہ اگر وہ حارب کو ایک بیٹا دے دے تو بدلے میں حارب اس کے پیروں میں گر جائے گا مگر یہ اس کے اختیار میں تو نہ تھا کہ وہ بیٹا جنے۔۔

کھیتوں میں گھومتے گھومتے بسمہ کی نظر یک دم امبش اور جازب پر پڑی جو کچھ بات کرتے ہوئے پگڈنڈی سے گزر رہے تھے۔۔۔

بسمہ کے دل کی دھڑکن یک دم تیز ہو گئی۔۔

ح حارب۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے حارب کو پکارا جو سامنے کھیتوں کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہاں ؟؟

چونک کر بولا۔

"وہ مم مجھے پیاس لگ رہی ہے بہت زیادہ۔۔ تھوڑے چکر بھی آرہے ہیں۔

اس نے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔

امبش اور جازب کی نظر بھی ان دونوں پر پڑ چکی تھی اسی لیے کھڑے ھہ کر دور سے دیکھنے لگے۔۔

"تم بیٹھو یہیں میں ٹیوب ویل سے پانی لاتا ہوں ٹھیک ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

حارب اسے زمین پر بٹھا کر دوسری طرف چلا گیا۔۔

وہ تیزی سے اٹھی اور امبش کی جانب بھاگی۔۔۔امبش بھی تڑپ کر اس طرف آئی اور دونوں گلے لگ گ ئی یں۔۔ کتنی ہی دیر وہ یوں ہی گلے لگی روتی رہیں۔۔ جازب حسرت سے اس کا بھرا ہوا سراپہ دیکھ رہا تھا۔۔۔آنکھوں کی نمی کو صاف کرکے وہ مسکرا کر آگے بڑھا۔۔

بسمہ۔۔۔تو ٹھیک ہے نا۔۔اور یہ کیا۔۔ تم۔۔۔؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

امبش اس سے الگ ہوتے ہوئے اس کے وجود پر کرڈال کر بولی۔۔

ہاں۔۔۔

وہ بس اتنا ہی کہہ پائی۔۔

کیسی ہو؟

جازب کی لرزتی آواز پر اس نے اسے دیکھا۔۔

پتا نہیں۔۔۔

وہ کھوئی کھوئی سی بول ئی۔۔اس کی نیلی آنکھیں اداس تھیں۔۔دکھی تھیں۔۔۔

خوش ہو؟

دوسرا سوال۔۔

''اگر بیٹا ہوا تو شاید خوشیوں کی امید ہو۔۔اگر بیٹی ہوئی تو۔۔۔۔

وہ ٹرانس کی کیفیت میں اس کی آنکھوں میں دیکھے جا رہی تھی۔۔

تو؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جازب نے اسے حفظ کرنے کا ارادہ کر لیا تھا۔۔۔ تبھی نظر نہیں ہٹا رہا تھا۔۔۔

"تو شاید موت۔۔۔ جیسے اس کی پہلی بیوی۔

وہ مسکرائی۔۔ کرب ذدہ مسکراہٹ۔۔

"اگر پلٹنا چاہو تو اس ناچیز کی جان بھی حاظر ہے۔۔ مرتے دم تک انتظار کروں گا "

وہ بولا۔۔

"بھول جاؤ۔۔۔انتظار لا حاصل ہے

وہ اس کے دل کے ہزار ٹکڑے کر کے پلٹ گئی۔۔ آنسو و پونچھتی ہوئی واپس اپنی جگہ آ گئی۔۔ جازب اپنی سرخ آنکھوں سے امبش کو دیکھنے لگا جو ایک طرف کھڑی اپنے بہتے آنسوو کو صاف کر رہی تھی۔۔۔

"چلو۔۔ "

اتنا کہہ کر وہ آگے بڑھ گیا جبکہ امبش کا دل اس کی لرزتی آواز پر سو بار کٹا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حور کو نہلا کر دھوپ میں لٹایا۔۔ذکیہ بھی وہیں کرسی لگائے بیٹھی تھیں۔۔عمارہ کچن سے پھل اٹھا کر وہیں لے آئی۔۔

جانتی ہو۔۔جب میری بسمہ پیدا ہوئی تھی نا تو اس کی آنکھیں دیکھ کر سب ہی حیران تھے۔۔

وہ کھوئی کھوئی سی بولنے لگی۔۔

"ارسلان اور حارث جب بھی اس کے پاس آتے تو اعجاز صاحب انہیں ڈانٹ دیتے۔" دونوں بھائی اسے پیار کرنے کو ترستے۔۔وہ تھی بھی تو کتنی پیاری۔رفتہ رفتہ اعجاز صاحب کی "ڈانٹ اور ہر وقت عورت ذات کی تذلیل سے دونوں بھائی بہن سے دور ہو گے

وہ دکھ سے بولی۔۔عمارہ یک ٹک انہیں دیکھ رہی تھی۔۔

وہ بہت صابر تھی۔۔اس نے کبھی گلہ نہیں کیا کسی چیز پر۔۔میرا دل کٹتا ہے یہ سوچ کر کہ " " وہ وہاں کیسے زندہ ہو گی" کیسے اذیتیں جھیلتی ہو گی

ان کے آنسو گالوں پر لڑھک گے۔۔

"آنٹی وہ وہاں ٹھیک ہے۔۔اس پر ظلم نہیں ہوتا، جانتی ہیں وہ ماں بننے والی ہے

عمارہ نے انہیں تسلی دینا چاہی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں جانتی ہوں سب کچھ کہ وہاں کیا ہو رہا ہے"

وہ استہزایہ ہنسی یوں جیسے عمارہ کی جھوٹی تسلی پر ہنسی ہوں۔۔

"کیا مطلب؟؟

وہ حیران ہوئی۔۔

"فریدہ وہاں نوکرانی ہے۔" وہ مجھے سب بتاتی ہے

"انہوں نے اپنی پڑوسن کا نام لیا جو اکثر وہاں آتی رہتی ہے

عمارہ گہری سانس لے کر رہ گئی۔۔

آپ اللہ پر بھروسہ رکھیں انشا اللہ سب ٹھیک ہو گا۔۔

وہ دھیرے سے بولی۔

تیرا دماغ درست ہے؟؟ میری اجازت کے بغیر تو نے زمین اس منحوس کی نام کروائی بھی کیسے؟

اعجاز صاحب کی چھنگاڑ پورے گھر میں گونجی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

بیوی ہے وہ میری، سمجھے آپ۔۔میری زمین تھی میں نے اس کے نام کردی آپ ہوتے کون

"ہیں اسے منحوس کہنے والے

حارث کی آواز اونچی ہو گئی۔۔

تیری اس بیوی نے لڑکی جنی ہے۔۔ہمارا گھر ہماری نسل پلید کردی اس نے۔۔

اعجاز صاحب عمارہ کی جانب دیکھ کر حقارت سے بولے۔۔

،"ابو، اگر میری بیوی سے آپ کو تکلیف ہے تو میں اسے لے کر یہاں سے چلا جاتا ہوں

حارث باپ کے آگے کھڑا ہو گیا۔۔

حارث پتر ہوش سے کام لے،

"ذکیہ کا دل ہول اٹھا۔

دیکھ حارث جانتا ہے نہ لڑکی منحوس ہوتی ہے، دیکھ میری ماں اسے کسی دارالامان میں چھوڑ "

آ، گ ۶ر میں رکھنے کے غلطی کی تھی میں نے تو یہ غلطی مت دہرا"۔

وہ اب تحمل سے بولے، وہی لفظوں کا جال، وہی میٹھی چھری، مگر اس بار سامنے ایک بھائی نہیں

باپ کھڑا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"چلو عمارہ سامان پیک کرو۔

وہ باپ کو گھورتا ہوا عمارہ سے بولا۔۔

سندری، تم نہالو یہ میں کرلوں گی،"۔

چائے بناتی سندری کو بسمہ نے کہا،

" احتیاط سے، میں پانچ منٹ میں آجاوں گی تم یہ ماہ بیگم کو دے دینا ورنہ کسی ملازم کو دے دینا،

وہ کچن سے نکلنے لگی۔۔

" میں دے دوں گی،

بسمہ مسکرا کی بولی،

چائے لے کر وہ ماہ بیگم کی جانب بڑھ گ ئی۔۔ جسم بھاری ہونے کی وجہ سے اس کے پیروں میں سوزش ہو گ ئی تھ ئی۔۔ آٹھواں مہینہ شروع ہو چکا تھا۔۔ وہ بہت مشکل سے چھوٹا موٹا کام کر پاتی تھی۔۔،

www.novelsclubb.com

کمرے کے دروازے پر پہنچ کر اس نے دستک دی۔۔اجازت ملنے پر وہ اندر گئی تو حارب ماں کے ساتھ بیڈ پر ہی بیٹھا تھا۔۔،وہ چائے سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر پلٹ گئی۔۔۔،

کمرے کی طرف جانے ہی لگی تھی کہ حارب کی آواز پر رک گئی۔،

"یہیں پر رکو،میں تمہاری شال لے آتا ہوں ہوسپٹل چلنا ہی "

وہ اسے کہہ کر خود سیڑھیاں پھلانگتا اوپر چلا گیا۔،بسمہ کو عجیب وہم نے ستایا۔

آدھے گھنٹے بعد وہ دونوں ہوسپٹل میں تھے،حارب نے ڈاکٹر سے کچھ بات کی تو وہ سر ہلا کر بسمہ کی جانب آئی،۔۔

،"چلیں میڈم میرے ساتھ "

www.novelsclubb.com

وہ اسے لے کر ایک روم میں چلی گئی۔۔،

"یہاں لیٹ جائیں "

وہ اسے بیڈ کی جانب اشارہ کر کے بولی۔،

"ڈاکٹر،ک کیا کریں گی آپ؟

بسمہ نے دھڑکتے دل سے پوچھا۔

"میم آپ کے ہسبنڈ نے الٹرا ساؤنڈ کرنے کا کہا ہے آپ لیٹ جائیں یہاں"

وہ کہہ کر مشین سیٹ کرنے لگی جبکہ بسمہ کا حلق خشک ہو گیا۔۔۔

اگر بیٹی ہوئی تو؟؟

وہ سوچ کر ہی دہل گئی۔۔،

چپ چاپ دھڑکتے دل کے ساتھ بیڈ پر لیٹ گئی،۔۔

اس کے ابھرے پیٹ پر مشین پھیرتے ہوئے ڈاکٹر سنجیدگی سے مشین کا جائزہ لے رہی تھی،۔۔

سب ٹھیک ہے نا ڈاکٹر؟،۔

www.novelsclubb.com

وہ خشک ہونٹوں پر زبان پھیرتی بولی،۔۔

جی سب ٹھیک ہے بچہ بھی صحت مند ہے،

ڈاکٹر نے مشین بند کرتے ہوئے نارمل لہجے میں کہا۔،

"ج جینڈر کیا ہے؟"

وہ بولی۔دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔۔۔وہ اپنا بچہ کھونا نہیں چاہتی تھی۔بیٹا ہو یا بیٹی،اسے فرق نہیں پڑھتا تھا لیکن،وہ جانتی تھی کہ حارب بیٹی ہونے کی صورت میں اس کی جان لے لے گا۔

جینڈر؟؟بیٹی ہے میم،۔

"ڈاکٹر کے الفاظ پر ساتوں آسمان اس کے سر پر گر پڑے تھے، "

چٹاخ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سارے راستے وہ ریش ڈرائی یونگ کر کے گھر تک آیا تھا۔گھر آتے ہی بے دردی سے بسمہ کو گاڑی سے نکال کر گھسیٹتا ہوا اندر لایا اور زوردار تھپڑ دے مارا۔۔

منحوس عورت۔۔اپنے جیسی ہی منحوس ہو پیدا کرے گی؟

"وہ دھاڑا۔۔بسمہ کا دماغ اس کا تھپڑ کھا کر ہی سن ہو گیا تھا۔۔

سندری،ماہ بیگم دونوں دیورانیاں اور خیر سے گل خان بھی تھوڑی دیر پہلے گھر آیا تھا۔۔سب ہی باہر نکل آئے۔،۔

کیا ہوا؟؟حارب سب ٹھیک ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماہ بیگم تیزی سے بولی۔۔

موم،اس منحوس عورت کا کتنا خیال رکھا میں نے، لیکن۔۔یہ بھی کمینی نکلی،ایک وارث تک نہیں دے سکتی؟؟اس کے پیٹ میں اسی جیسی منحوس لڑکی پل رہی ہے"

وہ چیخ کر ماں کو بتانے لگا۔،بسمہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی،اتنا بے حس شخص؟؟

ماہ بیگم کے چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ آگ ئی۔۔یہ لگائی آگ انہیں کی تو تھی۔۔

میں نے کہا تھا کہ اس سے بچہ مت پیدا کرو اب دیکھ لیا انجام؟؟اس سے پہلے دو عورتیں لا چکے ہو تم ان دونوں نے تمہیں وارث نہیں دیا۔۔"

ماہ بیگم حقارت سے بولی۔۔گل خان سمیت سب ہی خاموشی سے سب دیکھ رہے تھے،۔۔

www.novelsclubb.com

میں اسے زندہ نہیں چھوڑوں گا اب،

حارب بری طرح اسے گھسیٹ کر سیڑھیوں سے چڑھا کر کمرے میں لے گیا۔۔،

جھٹکے لگنے پر بسمہ کے پیٹ میں درد کی ٹھیس اٹھی تھی،۔۔

"ح حارب پلیز مجھے ددرد ہو رہا ہے

"وہ بے بسی سے روتی ہوئی بولی مگر سامنے موجود پتھر پر اثر نا ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" تجھے آج جان سے ماروو گا میں،

"وہ اسے جھٹکے سے بیڈ پر پھینکتا اس پر وحشیوں کی طرح جھکا۔۔

دروازہ کھولو۔، کھولو دروازہ حارب،

دروازہ مسلسل پیٹنے پر وہ اسے چھوڑ کر دروازے کی طرف لپکا۔۔،

سندری سامنے کھڑی قہر بار نظروں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی،

کیا ہے؟ کیا چاہیے؟

وہ بے زارگی سے بولا۔۔،

بسمہ نے واضع محسوس کیا کہ غصے میں ہونے کے باوجود وہ سندری کے سامنے سخت الفاظ نہیں بولا تھا۔۔۔

سندری اسے نظر انداز کرتی کمرے میں داخل ہو گئی۔۔،

"چلو میرے ساتھ "

وہ بسمہ کو سہارا دے کر اٹھانے لگی،۔۔

www.novelsclubb.com

دیکھ لڑکی ہماری ڈیل ہوئی تھی کہ تم ہمارے معاملے میں نہیں گھسو گی مگر جب سے یہ لڑکی "
آئی ہے تم ہوا میں اڑنے لگی ہو"

جاتے جاتے سندری اس کی بات پر رکی۔

ہماری ڈیل تو یہ بھی ہوئی تھی کہ تم مجھے تنگ نہیں کرو گے مگر ایک سال ہونے کو ہے اس "
لڑکی کے ساتھ تم لوگوں کا رویہ مجھے تنگ نہیں کر رہا بلکہ غصہ دلا رہا ہے"

"وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتی آگ اگلتے لہجے میں کہہ کر بسمہ کو لیے کمرے سے نکل گئی۔۔

موم موم۔۔،موم۔۔

وہ چیختا ہوا ماہ بیگم کو پکارنے لگا،اس کی چنگھاڑتی آواز اور کمرے میں چیزوں کی ٹوٹنے کی آواز نے بسمہ اور سندری کا دور تک پیچھا کیا مگر سندری نظر انداز کرتی اسے اپنے کمرے میں لے آئی۔۔

سندری۔۔،تمہارا حارب سے کیا رشتہ ہے؟؟

وہ اسے بستر پر لٹا کر پانی کا گلاس بھر رہی تھی جب اس کے سوال پر رکی۔۔۔

وقت آنے پر سب پتا چل جائے گا فی الحال دماغ پر زور مت دو"۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ گلاس اس کی طرف بڑھاتی ہوئی مسکرا کر بولی۔

"طبیعت ٹھیک ہے نہ درد تو نہیں ہے؟ "

بسمہ کے کچھ بولنے سے پہلے ہی اس نے بات بدل دی۔۔

"نہیں پیٹ میں درد اٹھا تھا مگر اب آرام ہے "

وہ بولی

اچھا تم آرام کرو میں کچھ کھانے کو لاتی ہوں۔۔اور ہاں کمرے سے باہر مت نکلنا کنڈی لگا لو "

" اندر سے

وہ اسے ہدایت دے کر کمرے سے نکل گئی۔۔بسمہ نے اٹھ کر کمرے کو کنڈی لگائی اور بستر پر لیٹ گئی۔۔

اپنی اوقات بھول گئی ہے تو؟؟اس منحوس کی حمایت کرتی ہے؟ کہا تھا نا کہ ہمارے گھر "

"کے معاملات میں دخل نہیں دے گی۔۔۔۔

حارب کچن میں کھڑی سندری کو دیکھ کر بپھر گیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" مسٹر حارب گل خان۔۔ "

وہ اس کی طرف مڑی۔۔

تین سال ہو گئے ہیں مجھے یہاں آئے ہوئے۔ تم لوگوں کے معاملات میں، میں ایک لفظ نہیں بولی، لیکن اب معاملہ ایک عورت کا ہے، بیمار، حاملہ عورت۔۔اور تم میرا اور اس کا رشتہ بھی جانتے ہو"

وہ آپ جناب کی زحمت سے دور اسے تم کہہ کر پکارتی جواب دینے لگی۔۔۔جب پر حارب کے جسم میں آگ دوڑ گئی۔۔

حارب "اندر چلو۔۔شور مت کرو۔۔سب کو پتا چل گیا تو مشکل ہو جائے گی"۔ "

ماہ بیگم شور سن کر تیزی سے کمرے سے نکلتی اس تک پہنچی۔۔

اپنے بیٹے کو کہہ دیں اگر بسمہ کو ہاتھ لگانے کی کوشش بھی کی تو بھول جائیے گا اپنی یہ "حویلی اور جائیداد۔

سندری آگ اگلتے لہجے میں کہہ کر کھانے کی ٹرے اٹھائے تن فن کرتی اپنے کمرے کی جانب چلی گئی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

موم مجھ سے نہیں ہوتا برداشت اب‘‘میں تو کہتا ہوں ان دونوں منحوسوں کو زمین میں گاڑ ”

دیتے ہیں “

وہ ماں کے ساتھ کمرے میں آتے ہی شروع ہو گیا۔۔

“ حارب ہوش کرو۔۔اسے مار سکتے ہوتے تو اب تک زندہ نہ چھوڑتی۔۔ ”

ماہ بیگم نے اسے فوراً ٹوکا۔۔

آپ تو کہہ رہی تھی اسے قابو کر لیں گی لیکن تین سال ہو گے آپ سے یہ چھٹانک بھر ”

‘‘لڑکی قابو نہیں ہوئی۔۔

وہ اب ماں پر چڑھ دوڑا۔۔

یہ چھٹانک بھر لڑکی بہت شاطر ہے۔۔اور تم سارے الزام مجھ پر مت لگاؤ۔۔تم سے کس ”

نے کہا تھا کہ عشق کے بھوت کو سر پر سوار کر لو۔۔کس نے کہا تھا حویلی اور اپنا حصہ اس شاطر

‘‘عورت کے نام کرنے کی۔۔کمینی خود تو مر گ ئی لیکن اپنے جیسی ہی لڑکی جن کر گ ئی ہے

ماہ بیگم کی زبان چالو ہو چکی تھی۔۔اپنے اندر کی بھڑاس نکال کر وہ حارب کو دیکھنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"موم باقی سب چھوڑیں۔ یہ بتائیں کہ کرنا کیا ہے۔۔اگر یہ دونوں بھاگ گئیں یا پھر اس سندری نے کچھ کر دیا تو؟۔۔۔"

وہ اب اپنا خدشہ بیان کرنے لگا۔۔

"اسی لیے کہا تھ کہ کہ اس کے منہ مت لگنا لیکن تم تو سیدھا چڑھ دوڑے اس پر۔۔کیا ضرورت تھی کچن میں گھس کر جنگ شروع کرنے کی؟"

وہ پھر سے اس پر چڑھائی کرنے لگیں۔۔۔

موم۔۔۔

اس نے بے بسی سے ماں کو دیکھا۔

"وہ نہیں نکل سکتیں یہاں سے۔۔ان دونوں کا نکلنا ناممکن ہے لیکن پھر بھی کچھ تو حل نکالنا ہوگا۔۔پانی سر سے اوپر ہو گیا ہے"

وہ سنجیدگی سے بولی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بسمہ۔ یہاں سے نکلنا ناممکن ہے۔۔میں نے سوچا تھا کہ رات ہوتے ہی یہاں سے نکل جائیں گے لیکن۔۔ان لوگوں نے پہرہ سخت کر دیا ہے۔اور دونوں ماں بیٹا لاونج میں ہی بیٹھے کھسر پھسر کر رہے ہیں"۔

سندری پریشانی سے کمرے میں ٹہل رہی تھی۔۔۔

اب ہم کیا کریں گے؟

وہ بھی پریشان ہو گئی۔۔

ہمیں کسی مرد کی ضرورت ہے۔۔۔ورنہ یہاں سے نکلنا مشکل ہے۔۔اور ایک اور رات "

"یہاں رہنا خطرناک ہے۔۔وہ لوگ تاک میں ہیں۔۔کسی بھی وقت کچھ بھی کر سکتے ہیں۔۔۔

وہ چلتی ہوئی اس کے پاس ہی بیٹھ گئی۔۔

لیکن کون مرد ہو گا جو ہماری مدد کرے گا؟؟

بسمہ الجھ گئی۔۔

بسمہ۔۔۔۔جازب کا نمبر ہے؟

سندری کے پوچھنے پر وہ ایک پل کو ساکت ہو گئی۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حارث۔۔ پاگل ہو گے ہو کیا؟؟ ایسے ہمیں چھوڑ کر مت جاو۔۔۔ کم از کم ماں کا ہی خیال رکھ لو۔۔

ذکیہ روتی ہوئی حارث کے پیچھے لپکی۔۔۔ باہر کھڑی گاڑی میں سارا سامان لاد دیا گیا تھا۔۔۔ عمارہ حور کو لیے ایک طرف کھڑی تھی۔۔

"" چلو۔۔،

حارث نے سپاٹ چہرے کے ساتھ عمارہ سے کہا۔۔

"حارث، حارث رک جا۔۔ "

ذکیہ بیگم رو رو کر نڈھال ہو گئی یں۔۔

حارث بھائی۔۔ مت جائی یں۔۔

ارسلان بھی آگے بڑھ کر حارث کا بازو پکڑ کر بولا۔۔۔ اعجاز صاحب صوفے پر بیٹھے تنے ہوئے نقوش کے ساتھ بظاہر اخبار پڑھ رہے تھے۔۔ مگر ان کا دھیان اسی طرف لگا تھا۔۔

اماں۔۔، پریشان مت ہو، دعا کرنا میرے لیے۔۔ میں اب اور نہیں کر سکتا"۔

www.novelsclubb.com

حارث ذکیہ بیگم کے گلے لگتے ہوئے سنجیدگی سے بولا۔۔۔ذکیہ بیگم نے لرزتے ہاتھوں سے اس کا چہرہ تھاما اور ماتھے پر بوسہ دیا۔۔

"اللہ کی امان میں"

وہ لرزتی آواز میں بولیں۔۔انہوں نے دوبارہ اسے روکا نہیں تھا۔۔۔کم از کم اس جہنم سے نکل رہا تھا۔۔۔یہاں رہتا تو اعجاز صاحب ان کا جینا حرام کر دیتے۔۔۔حور کو بے تحاشہ چوم کر عمارہ کو سینے سے لگا کر انہوں نے الوداع کہہ دیا۔۔۔

"خوش ہیں آپ اب؟؟میرے بچے مجھ سے چھین لیے اب خوش ہیں۔۔پڑ گئی ٹھنڈک دل میں"؟؟

www.novelsclubb.com

ان کے جاتے ہی ذکیہ پھٹ پڑی۔۔

"چپ کر کمینی کیوں گلہ پھاڑ رہی ہے"

اعجاز صاحب بگڑ گے۔۔

کیوں چپ کروں ہاں۔۔؟ساری زندگی ظلم سہتی رہی نیری بچی کو ان ظالموں کے ہاتھ بیچ دیا۔۔میرا بیٹا چھین لیا اب بھی چپ رہوں؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ چلا اٹھی۔۔

اعجاز صاحب یک دم غصے سے اٹھے۔۔۔اس سے پہلے کے ذکیہ ان کے عتاب کا نشانہ بنتی ارسلان "نے ان کے سامنے آکھڑا ہوا

"نہیں ابا۔۔۔اب نہیں،۔

وہ سر نفی میں ہلاتا اپنے الفاظ سے اعجاز صاحب کو رکنے پر مجبور کر گیا۔۔

"چلو اماں اندر چلو۔۔،

روتی ہوئی ماں کو سہارا دے کر وہ کمرے میں لے گیا۔۔

اعجاز صاحب ساکت سے رہ گے۔۔۔ساری زندگی ذکیہ کو مارتے پیٹتے رہے۔۔۔ کبھی ان کے "بیٹوں نے ایک لفظ نہ کہا مگر آج۔۔ان کے بیٹوں کی تیور انہیں اشتعال دلا گے تھے۔۔

وہ غصے سے تن فن کرتے گھر سے نکل گے،"۔۔ "

لیکن، جازب کو کیوں؟؟

وہ حیران رہ گ ئی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بسمہ ایک وہی ہے جو تمہاری خاطر جان بھی دے دے گا۔۔ ورنہ۔۔ تمہارا باپ اور بھائی وہ تو کچھ کرنے سے رہے۔۔

سندری نے سر جھٹک کر کہا۔۔

لیکن تم جازب کو کیسے ؟

وہ اب تک حیران تھی۔۔

"امبش سے اکثر ملاقات ہوتی ہے۔۔۔ تمہاری خیریت پوچھتی رہتی ہے وہ۔۔

سندری نے جواب دیا تو بسمہ ساری بات سمجھ گئی۔۔

"سوچو مت۔۔ اگر نمبر ہے تو بتاؤ۔۔

www.novelsclubb.com

سندری اسے گم سم دیکھ کر دوبارہ بولی۔۔

"ج جازب کا نہیں ہے۔۔ اامبش کا ہے

بسمہ نے دھیرے سے کہا۔۔

نمبر بولو جلدی سے۔۔

سندری تیزی سے اٹھ کر الماری سے چھوٹا سا موبائل نکال لائی۔۔

یہ ؟؟اوہ ہاں۔۔

بسمہ موبائل دیکھ کر پہلے حیران ہوئی پھر سر جھٹک کر نمبر بولنے لگی۔۔۔ تبھی دروازہ کھٹکھانے پر وہ دونوں چونکی۔۔

"باہر نکلو سندری۔۔۔

حارب کی آواز پر وہ دونوں ساکت ہو گئی یں۔۔۔

وہ دونوں شہر آچکے تھے۔۔حارث نے وہاں ایک اپارٹمنٹ خرید رکھا تھا۔۔دو دن پہلے ہی اعجاز صاحب کا رویہ دیکھ کر اس نے علیحدہ ہونے کا فیصلہ کر لیا تھا مگر وہ فلحال ماں کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتا تھا لیکن رات اعجاز صاحب سے لڑائی کے بعد وہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر یہاں چلا آیا۔۔۔

حارث۔۔آپ کو اس طرح آنٹی کو چھوڑ کر نہیں آنا چاہیے تھا۔۔وہ پہلے ہی بیمار رہتی ہیں "
"مزید بیمار نہ ہو جائیں۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عمارہ سخت پریشان تھی۔۔۔وہ آنا نہیں چاہتی تھی مگر حارث کے غصے اور سختی پر وہ مارے باندھے چلی آئی۔۔۔

حارث چپ چاپ کان لپیٹ گیا تھا۔۔پریشان وہ بھی تھا لیکن وہ اس وقت کسی بھی بحث کے موڈ میں نہیں تھا۔۔۔

اپارٹمنٹ سیٹ کرنا تھا جو عمارہ نے صبح سے لے کر شام تک سیٹ کر لیا تھا۔۔۔فرنیچر تو حارث نے رکھوا دیا تھا۔۔۔مزدوروں کی مدد سے باقی تھوڑا بہت کام بھی ہو گیا باقی کی سیٹنگ پر انہیں کم از کم دو تین دن لگ جانے تھے۔۔

یہ چار کمروں کا خوبصورت سا گھر ہی تھا۔۔دو کمرے سامنے کی طرف دو دائیں بائیں بنے تھے کچن دائیں طرف تھا اور اٹیچڈ باتھ روم تھے۔۔چھوٹا سا لاونج اور اندر کمروں میں سے بالکنی میں داخل ہونے کے دروازے موجود تھے۔۔۔0مارہ سارے گھر کا جائزہ لینے کے بعد ڈھے گئی۔۔اب اس میں اور کام کرنے کی سکت نہیں تھی۔۔حارث دوسرے W بستر پر کمرے میں حور کو لیے بیٹھا تھا۔۔۔ تھوڑی دیر بعد وہ بھی وہیں آ گیا۔۔

"اسے دودھ پلاؤ بھوکی ہوئی ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اسے پکڑا کر بولا۔۔۔

عمارہ چپ چاپ اسے دودھ پلانے لگی۔۔وہ فیڈر نہیں لیتی تھی۔۔

اداس مت ہو۔۔،میں اماں کی خیریت رکھتا ہوں گا حالات بہتر ہوں تو ارسلان اور اماں کو یہیں بلوالوں گا۔۔"

وہ اس کی خاموشی بھانپ کر نرمی سے بولا۔۔

اور بسمہ۔۔،"؟؟؟وہ بولی

حارث بسمہ کے نام پر چپ رہ گیا۔۔

"بولیں نا بسمہ کا کیا ہو گا؟؟ "

وہ اسے چپ دیکھ کر پھر بولی۔۔۔

حارث گہرا سانس لے کر رہ گیا۔۔

....

******

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دروازے کے دھڑادھڑ بجنے سے بسمہ اور سندری کا چہرہ فق ہو گیا۔۔ایسا لگ رہا تھا دروازہ ابھی ٹوٹ جائے گا۔۔بسمہ خوف سے سفید ہوتے چہرے سے کبھی دروازے کو دیکھتی تو کبھی سندری کو جو تیزی سے یہاں وہاں ٹہلتی کچھ سوچ رہی تھی۔۔

اچانک وہ تیزی سے الماری کی جانب بھاگی،دروازہ زور سے دھڑدھڑانے لگا،حارب گالیوں کی بوچھاڑ میں دروازہ کھولنے کا کہہ رہا تھا۔

سندری نے لاک اپ کھولا اور تیزی سے ایک لیڈی پسٹل نکال کر ہاتھ میں پکڑ لی،یہ پسٹل وہ تب لائی تھی جب وہ پہلی بار اس گھر میں آئی تھی،پہلے پہل وہ اسے ہر پل پاس رکھتی مگر وقت کے ساتھ ساتھ جب اسے اپنا آپ محفوظ لگنے لگا تو اس نے یہ گن لاک اپ میں رکھ لی،لیکن آج یک دم ہی بسے پسٹل یاد آئی تو پورا وجود پر سکون سا ہو گیا،

وہ بسمہ کو ایک کونے میں کھڑا کر کے دروازے کی جانب گئی اور دھڑدھڑاتے ہوئے دروازے کو تیزی سے کھول کر پسٹل سامنے کر لی۔۔حارب پسٹل دیکھ کر بوکھلا گیا،وہ ایسی کوئی توقع نہیں رکھتا تھا،پسٹل دیکھ کر دور کھڑی ماہ بیگم بھی حرکت میں آ گئی،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چپ چاپ شرافت سے یہاں سے دفع ہو جاو ورنہ ساری گولیاں کھوپڑی میں اتار دوں گی، "
"

وہ چنگھاڑی تھی، کونے میں کھڑی بسمہ صرف آوازیں سن سکتی تھی، سندری کی چنگھاڑ پر وہ لرز گ ئی، وہ چھوٹی سی لڑکی انتہا کی بہادر تھی،

" ح حارب چلو یہاں سے "

ماہ بیگم بت بنے حارب کو وہاں سے لے گ ئی۔ایسا نہیں تھا کہ ان لوگوو کے پاس ہتھیار نہیں تھے مگر وہ سندری کو نقصان پہنچنے کی صورت میں خود کا نقصان نہیں کر سکتے تھے، سندری ان لوگوں کو منٹوں میں سڑک پر لانے کی طاقت رکھتی تھی اسی لیے وہ حارب کو گھسیٹ کر کمرے " میں لے گ ئی، یہ لڑکی ان کی سوچ سے زیادہ شاطر نکلی تھی،

" وہ دروازہ لاک کر کے لرزتی ہوئی بسمہ کے پاس پہنچی، بس بس کچھ نہیں ہوا، بیٹھو

سندری اسے بیڈ پر بٹھاتی تسلی دینے لگی۔

س سندری، مجھے اپنی فکر نہیں ہے، مجھے میرے بچے کی فکر ہے، میں سے خطرے میں نہیں ڈال سکتی ورنہ تمہیں میری خاطر اتنی مشکلیں مول نہ لینی پڑتی، مجھے معںف کر دو،،

www.novelsclubb.com

وہ اس کے کندھے پر سر رکھے رو دی تھی، آج وہ حد سے زیادہ ڈر گ ئی تھی، اسے لگا کہ سب ختم ہو گیا مگر سندری کی وجہ سے وہ پھر سے بچ گ ئی، اس نے ایک بار پھر اسے اس درندے سے بچا لیا مگر کب تک؟؟

دوپہر میں وہ سو رہی تھی، سندری دروازہ بند کر کے کچن میں گ ئی، ملازم نے سندری کے کہنے پر کھانا بچا کر رکھا ہوا تھا، کھانے کے ٹرے لیے وہ اوپر پہنچی تو کمرے کا کھلا دروازہ دیکھ کر دہل گ ئی۔۔ تیزی سے اندر گ ئی تو اس کی آنکھیں پھٹنے کو آگ ئی۔۔۔

بسمہ کمرے میں موجود نہیں تھی، وہ کچن سے ہی آ رہی تھی اور کچن مین دروازے کے قریب ہی تھا مطلب وہ باہر نہیں نکلی تھی، اگر نکلی ہوتی تو سندری کو ضرور دکھتی،

وہ کھانے کی ٹرے میز پر پٹختی حارب کے کمرے کی جانب بھاگی مگر کمرا خالی تھا، ماہ بیگم کے کمرے پھر سارے کمرے چھان مارے مگر سارے کمرے خالی تھے، پورا گھر خالی تھا، ماہ بیگم کے دوسرے بیٹے اور ان کی فیملیز اکثر گھر نہیں ہوتی تھی گل خان بھی شہر سے باہر ہی ہوتا تھا، گھر میں دو دن سے صرف ماہ بیگم حارب اور ملازم ہی تھے، مگر ملازم بھی اس وقت کوئی نہیں تھا

”وہاں

وہ اپنے دھڑکتے دل کے ساتھ پورے لاونج میں بھاگنے لگی،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یک دم وہ تیزی سے کمرے میں گ ئی، پسٹل اس کے پاس ہی تھی، اپنا موبائی ل اٹھا کر باہر بھاگی

، کسی کو فون ملاتے ہی وہ گیٹ کی طرف بھاگی، چوکیدار گیٹ پر ہی تھا، فون پر بات کر کے وہ

تیزی سے چوکیدار کی طرف گ ئی۔۔۔۔

کیا اس گھر میں کھانا بھی نہیں ملے گا اب؟؟

اعجاز صاحب غصے سے تن فن کرتے کمرے میں آئے جہاں ذکیہ بیگم اپنے کپڑے تہہ لگا رہی تھیں، اعجاز صاحب کو مکمل نظرانداز کرتی اپنا کام کرتی رہیں۔

"بہری ہو گ ئی ہے کیا سنائی نہیں دے رہا؟ "

وہ اپنا آپ نظرانداز ہوتا دیکھ کر سلگ اٹھے۔

کیا آپ نے یہاں نوکر رکھے ہیں جو کام کریں، کھانا پکائی یں؟ ویسے بھی جسے آپ نے منحوس منحوس کہہ کر گھر سے نکال دیا ہے وہی سارے کام کرتی تھی، اب وہ نہیں ہے تو کوئی اور انتظام کر لیں، "

وہ سپاٹ لہجے میں کہتی اعجاز صاحب کو سلگا گ ئی یں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"زبان چلاتی ہے میرے آگے" "تیری اتنی جرت

وہ تیزی سے ان تک پہنچے، ان کے بال جکڑنے کو آگے بڑھے مگر اس سے پہلے کمرے میں داخل ہوتے ارسلان نے ان کے قدم روک لیے "

کھانا میز پر پڑا ہے جا کر کھالیں، میری ماں کو کچھ کہنے سے پہلے سوچ لیں کہ انجام بہت برا ہو سکتا ہے"

ارسلان کی رگیں تنی ہوئی تھیں۔۔اعجاز صاحب خاموشی سے باہر نکل گے

"بسمہ کہاں ہے؟ بولو۔

وہ چوکیدار کے پاس پہنچتی پوچھنے لگی

"کیا مطلب، بی بی جی مجھے نہیں معلوم "

وہ ہڑبڑا کر بولا۔

دیکھیں انکل، کسی کی زندگی اور موت کا سوال ہے، اگر آپ نے کسی کو یہاں سے نکلتے دیکھا ہے تو پلیز بتا دیں "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ نرم لہجے میں منت کرنے لگی۔

بی بی یہاں سے میں نے کسی کو نکلتے نہیں دیکھا، ابھی ابھی میری بیوی حویلی سے نکل کر اپنے کوارٹر میں گئی ہے آپ اس سے پوچھیں شاید اسے کچھ پتا ہو''

چوکیدار نے بتایا۔۔

اسے لے آؤ یہاں جلدی۔

وہ بے چینی سے بولی تو چوکیدر بھاگ کر کوارٹر کی جانب گیا۔۔

اس کی بیوی جو حویلی میں ملازمہ تھی اس نے پہلے تو خوف کے مارے کچھ نہ بتایا مگر پھر سندری کے سمجھانے پر اس نے بتایا کہ اس نے ان لوگوں کی باتیں سنی ہیں کسی تہہ خانے کی بات کر رہے تھے اور کچھ دیر پہلے ماہ بیگم کچن کی پچھلی طرف گئی تھیں جہاں کسی کو جانے کی اجازت نہیں ہے۔

سندری اس کی بات سن کر تیزی سے اندر گئی، لاونج سے گزر کر کچن کی جانب گئی۔، پیچھے کی طرف ایک کوریڈور تھا وہاں سے گزر کر سامنے سٹور روم تھا اس کے علاوہ اسے کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ابھی وہ پھولی ہوئی سانسوں کے ساتھ وہیں کھڑی تھی جب جب کھٹکے پر دیوار کی اوٹ میں ہو گ ئی، وہس نیم اندھیرا ہونے کی وجہ سے زیادہ صاف نہیں دکھ رہا تھا۔۔

ایک طرف دیوار کی جانب اس کی نظر پڑی تو حیران رہ گ ئی۔۔دیوار میں ایسا پینٹ ہوا تھا کہ لگتا ہی نہیں تھا کہ وہاں ایک دروازہ ہے، مہ بیگم اور حارب دروازہ کھول کر باہر نکلے اور تیزی سے اسے بند کرکے باہر کی جانب چلے گے،

سندری بھی کچھ دیر بعد باہر نکل گ ئی، اسے بہت جلدی کچھ کرنا تھا، نجانے وہ لوگ بسمہ کے ساتھ کیا کریں۔۔اس وقت اسے جوش سے نہیں ہوش سے کام لینا تھا ورنہ مسلہ ہو سکتا تھا،

کمرے میں آکر اس نے اپنا ضروری سامان بیگ میں ڈالا اور بیگ بیڈ کے نیچے رکھ دیا۔۔، سردی بڑھ رہی تھی، شام کا سایے پھیل رہے تھے اور یقیناََ تہہ خانہ ٹھنڈا تھا، بسمہ کے لیے ٹھنڈ میں رہنا خطرناک تھا، اس نے کوٹ پہنا اور پسٹل جیب میں اڑس کر کمرے سے نکل آئی،

" سنو، پہلے ڈائی یننگ ٹیبل صاف کرلو پھر کھانا لگا دینا،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچن میں کھڑی ملازمہ کو مخاطب کرتی وہ وہیں کھڑی ہو گئی، ملازمہ چپ چاپ باہر نکل گئی،اس کے نکلتے ہی سندری نے تیزی سے کوٹ کی جیب سے ایک شیشی نکالی اور کھانے میں انڈیل دی، پھر کچن سے نکل کر کمرے میں آ گئی،

کچھ دیر بعد وہ دھیرے سے باہر نکلی، ڈائننگ پر حارب اور ماہ بیگم بیٹھے تھے۔۔ملازمہ کھانا لگا رہی تھی،

"سندری کہاں ہے؟

ماہ بیگم نے ملازمہ سے پوچھا

"کمرے میں ہیں شاید "

ملازمہ جواب دے کر کچن میں چلی گئی۔

"لگتا ہے وہ مطمئن ہے، شاید اسے یقین آگیا ہے کہ بسمہ خود ہی بھاگ گئی ہے

حارب نے کھانا کھاتے ہوئے ماہ بیگم سے کہا۔

وہ بہت شاطر ہے حارب، ہمیں چوکنا رہنا ہو گا، نجانے اس کے دماغ میں کیا چل رہا ہو، آج رات ہی اس کا کام بھی تمام کرنا پڑے گا، کوئی حل نکالنا پڑے گا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماہ بیگم نے پر سوچ انداز میں کہا۔

اوٹ میں کھڑی سندری پر اسراریت سے مسکرا دی۔

"میرا حل نکالنے سے پہلے اپنی مصیبتوں سے تو جان چھڑوا لو"

وہ سوچ کر رہ گ ئی۔

"مجھے کچھ بات کرنی ہے میرے کمرے میں چلو"

" کھانا کھانے کے بعد ماہ بیگم حارب کو لیے اپنے کمرے میں چلی گ ئی

"کام ختم ہو گیا ہے؟

وہ تھوڑی دیر بعد کچن میں آئی

"جی ہو گیا ہے بس

ملازمہ نے کہا

" ٹھیک ہے کھانا لے جاو اپنے اور اپنے شوہر کے لیے

www.novelsclubb.com

اس نے ملازمہ سے کہا تو وہ حیرانی سے اسے دیکھنے لگی پھر تیزی سے کھانا لیے باہر چلی گئی"

ملازمہ کی حیرانگی کا سبب سندری جانتی تھی،اس سے پہلے اس نے کبھی ملازموں سے بات نہیں کی تھی بلکہ بسمہ کے آنے کے بعد کچن اس نے سنبھال لیا تھا مگر آج ملازمہ کو پرانی والی سندری دیکھنے کو ملی تھی جس سے ملازم خوف کھاتے تھے۔

کچن سے نکل کر وہ ماہ بیگم کے کمرے میں گئی،ہولے سے کھٹکھٹایا جواب نہ پا کر دھیرے" سے دروازہ کھولا،وہ دونوں بیڈ پر بے سدھ پڑے سو رہے تھے،دوا نے اثر دکھا دیا تھا،اس نے آگے بڑھ کر ماہ بیگم کی کمر سے لٹکتا چابی کا گھچا نکالا اور باہر نکل آئی،اس نے مسکرا کر دروازہ بند کیا " اور تالا ڈال کر کسی کو کال کرنے لگی،

تھوڑی ہی دیر بعد دو نقاب پوش دیوار پھلانگ کر حویلی میں داخل ہوئے تھے،چوکیدار کھانا کھانے کے بعد گیٹ پر پہنچتے ہی کرسی پر ڈھے سا گیا،نیند اس پر غالب آگئی وہ وہی کرسی سے ٹیک لگائے سو گیا تھا۔

وہ دونوں نقاب پوش دھیرے دھیرے حویلی میں داخل ہوئے،لاونج میں ہی سندری کو ٹہلتے پا کر وہ دونوں اس طرف آئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے ان دونوں کو اشارہ کیا اور تہہ خانے کی طرف جانے لگی، دیوار میں موجود دروازے کو چابی سے کھولنے کے بعد وہ تینوں اندر دال ہوئے،

نیچے کی طرف سیڑھیاں جا رہی تھیں، رات کا وقت تھا اور تہہ خانہ حد سے زیادہ ٹھنڈہ تھا، چھت پر جگہ جگہ بلب لگے تھے جن سے ہلکی ہلکی روشنی آ رہی تھی۔ وہ تیزی سے سیڑھیاں اترتے ہوئے ایک اور دروازے تک پہنچے اس دروازے پر تالا لگا تھا،

ایک نقاب پوش نے آگے بڑھ کر اپنی گن سے تالا توڑ دیا، گن ساونڈ پروف تھی اس لیے آواز پیدا نہیں ہوئی،

اندر داخل ہوتے ہی فرش پر بسمہ کا بے سدھ پڑا وجود دیکھ کر وہ تینوں ادھر لپکے، ایک نقاب پوش نے آگے بڑھ کر اسے بازووں میں اٹھا لیا۔ تہ خانے میں بھی ایک بلب موجود تھا جس وجہ سے ہلکی روشنی ہو رہی تھی۔ بسمہ کے چہرے پر انگلیوں کے نشان تھے، یقیناً اس پر ہاتھ بھی اٹھایا گیا تھا۔ وہ تینوں بغیر وقت ضائع کیے باہر نکل آئے، ایک نقاب پوش نے بسمہ کو اپنے بازووں میں سختی سے اٹھا رکھا تھا، کوریڈور سے گزرتے وقت وہ لوگ ٹھٹھک گے۔

لاونج کی بتیاں جل رہی تھیں اور وہاں چہل پہل تھی، سندری نے ان دونوں کو رکنے کا کہہ کر آگے جھانک کر دیکھا،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حارب کے دونوں چھوٹے بھائی اپنی فیملیز کے ساتھ بیٹھے تھے،وہ لوگ جہاں بھی گے تھے واپس لوٹ آئے تھے،سندری کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا،وہ لوگ پھنس چکے تھے،

کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے نکلنے کا؟

اس نقاب پوش نے سوال کیا جس نے بسمہ کو اٹھا رکھا تھا،

ایک پچھلا دروازہ ہے مگر وہ اس طرف سے وہاں جانے کے لیے لاونج سے گزرنا پڑتا ہے ایسے میں ہم ان کی نظر میں آجائیں گے''

سندری نے سرگوشی کی تھی،وہ اب پریشان ہو چکی تھی۔

....

****

وہ لوگ چند منٹ انتظار کرتے رہے۔نقاب پوش زمین پر بیٹھ گیا اور بسمہ کے وجود کو گود میں رکھ لیا،اس کا بھاری وجود اٹھا کر کھڑا رہنا مشکل تھا،چند پل گزرے کے دونوں بیگمیں بچوں سمیت کمروں میں چلی گئی یں اور کچھ دیر بعد شوہر بھی اٹھ کر اپنے اپنے کمرے میں چلے گے،یہ تو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شکر تھا کہ وہ لوگ ماہ بیگم کے کمرے کی طرف نہیں گے ورنہ منصوبہ خراب ہو جاتا،ان کے جاتے ہی وہ تینوں ہلکے ہلکے قدم اٹھاتے گیٹ کی جانب بڑھ گے،چوکیدار بے سدھ کرسی پر پڑا سورہا تھااور گیٹ پر تالا ان تینوں کا منہ چڑا رہا تھا،

"دیوار سے بسمہ کو لے کر کودنا ناممکن ہے تالا توڑنا پڑے گا، "

اب کی بار دوسرے نقاب پوش نے کہا تو ان دونوں نے بھی تائید کی،اس نے آگے بڑھ کر ساؤنڈ پروف گن سے تالا توڑ ڈالا، ہلکے سے ٹن کے بعد خاموشی چھا گئی،وہ تینوں گیٹ کھول کر تیزی سے باہر نکل گے،کچھ دور ہی کھڑی گاڑی میں نقاب پوش نے بسمہ کا وجود رکھا اور خود فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گیا،سندری بیک سیٹ پر سندری کا سر گود میں رکھے بیٹھ گئی،دوسرا نقاب پوش ڈرائیونگ سیٹ پر براجمان ہو گیا،

"جلدی سے ہوسپٹل چلو نجانے یہ کا سے بے ہوش ہے "

سندری نے بسمہ کے بال سہلاتے ہوئے کہا۔

آدھے گھنٹے کے سفر کے بعد وہ لوگ شہر میں داخل ہو گے تھے،قریب ہی موجود سرکاری ہسپتال میں جاتے ہی اسے ایمرجنسی میں لے جایا گیا،

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے ساتھ صرف سندری ہی تھی باقی دونوں باہر کے انتظام دیکھ رہے تھے،

وہ بسمہ کے بیڈ کے پاس ہی کرسی پر بیٹھ گئی،اس کا صرف بی پی لو ہوا تھا باقی خطرے کی بات نہیں تھی کچھ دیر میں اسے ہوش آجاتا تھا،فلحال اسے ڈرپ لگی ہوئی تھی،سندری نے ایک گہری سانس لے کر وارڈ میں نظر دوڑائی،وہاں ایک اور بیڈ لگا ہوا تھا جس پر ایک مریضہ ڈرپ لگی لیٹی تھی اور اس کے گرد کرسیوں پر چار پانچ لوگ بیٹھے گپیں ہانک رہے تھے۔

دیکھیں،آپ لوگ باہر چلے جائیں وارڈ میں مریض کے ساتھ صرف ایک بندہ الاو " ہے،"

نرس نے ان لوگوں کو تنبیہ کی۔ مگر وہ ان سنی کرتے اپنی گپوں میں لگے رہے،نرس تو چلی گئی،ان لوگوں کے قہقہے اور باتوں سے بےزار سندری چپ چاپ انہیں دیکھ رہی تھی،وہ لوگ اب کھانے پینے میں بھی مشغول ہو چکے تھے،ورڈ میں ڈسٹ بن ہونے کے باوجود وہ لوگ فرش پر ریپر پھینک رہے تھے،چند منٹوں میں ہی ورڈ کوڑے دان بن چکا تھا،دوسری مرتبہ نرس جب اندر داخل ہوئی تو حق دق رہ گئی،

" دیکھیں آپ لوگوں نے رولز کی خلاف ورزی کی ہے فوری طور پر وارڈ خالی کریں "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سخت لہجے میں بولی تو ان میں سے ایک موچھوں والا بندہ اٹھ کر اس کے قریب گیا،

" تیرے باپ کا ہسپتال ہے کیا؟ ہمارا مریض یہاں ہے، میری بیٹی ہے وہ، اکیلے میں ڈرتی ہے وہ، ہم یہیں ہیں "

وہ کہہ کر واپس اپنی جگہ بیٹھ گیا۔ نرس وارڈ سے نکل گ ئی اور تھوڑی دیر بعد ایک آدمی اور چوکیدار کے ساتھ اندار داخل ہوئی، اس آدمی نے ان لوگوں کی اچھی ہی بے عزتی کی، ان کی مرئضہ بی پی لو ہونے کی وجہ سے ڈرپ لگوا رہی تھی اور ڈرپ بھی کب کی ختم ہو گ ئی تھی" اسے ڈسچارج کر کے ملازم نے کمرہ ساتھ کیا، اب وارڈ خالی ہو چکا تھا، سندری اٹھ کر کھڑکی کے پاس چلی گ ئی۔" تھوڑی دیر پہلے والا شور اور قہقہے ختم ہو چکے تھے وارڈ میں خاموشی تھی،

اپنے بھاری ہوتے سر کو پکڑ کر اس نے ہولے سے آنکھیں کھولیں۔۔ انجان جگہ دیکھ کر وہ تیزی سے اٹھ بیٹھی"۔

"بسمہ۔۔بسمہ تم ٹھیک ہو "

اسے ہوش میں آتا دیکھ کر سندری اس جانب لپکی"۔

" سندری ت تم؟؟ ی یہ میں کہاں ہوں؟؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بسمہ حیرت سے سوال کرنے لگی،

''فلحال رکو میں بعد میں بتاتی ہوں ''

وہ اسے وہیں چھوڑ کر وارڈ سے باہر نکلی سامنے سے ایک ڈاکٹر گزر رہی تھی سندری اسے بلا لآئی۔۔اس کی ڈرپ وغیرہ اتار کر اسے ڈسچارج کر دیا گیا۔۔

وہ اسے سہارا دے کر باہر لے آئی،اس کے پیروں میں جوتی تک نہیں تھی،بکھرے حلیے اور سوجی آنکھیں،ایک گال پر تھپڑ کے نشان،اسے دیکھ کر ترس آتا تھا۔وارڈ سے نکلتے ہی اس کی نظر سامنے بیٹھے دو نفوسوں پر پڑی۔۔۔

جازب اور ارسلان''ہاں وہ دونوں ہی تھے،جازب ہی تھا جو اسے باہوں میں بھر کر لایا تھا، ''

''اس کے ساتھ تھا ارسلان،اس کا بھائی۔

وہ دونوں پریشانی سے اسے دیکھنے لگے،سندری آنکھوں میں ہی انہیں مطمئن کرتی باہر آ گئی۔۔

گاڑی میں بیٹھ کر وہ لوگ ہسپتال سے نکل گے۔۔

بسمہ،ٹھیک ہو نا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارسلان نے فرنٹ سیٹ سے پیچھے مڑ کر اسے سے پوچھا،اس بار ڈرائیو جازب کر رہا تھا،

"وہاں میں ٹھیک ہی ہوں "

وہ تذبذب کے عالم میں بولی تو وہ سر ہلاتا آگے مڑ گیا،

بسمہ کا دل چاہا کہ اس سے اپنی ماں کی خیریت پوچھے، عمارہ بھابھی اور ان کی بیٹی۔۔۔ مگر پھر وہ پوچھ نہ سکی"۔

جازب، مجھے یہیں اتار دو اب میں یہیں سے گاڑی لے کر گھر جاوں گا میری غیر موجودگی پر "

" وہ لوگ مجھ پر شک نہ کریں

ارسلان نے جازب کو مخاطب کیا۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے احتیاط سے جانا اور مجھے فون کر کے صورت حال بتاتے رہنا "

جازب نے کہا۔۔

میں چلتا ہوں بسمہ خیال رکھنا، ٹھیک ہے سندری جی،؟؟

بسمہ سے کہہ کر وہ سندری کی جانب مڑا،

ٹھیک ہے،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ روکھے لہجے میں بولی،

"ارسلان گاڑی سے اتر گیا تو جازب نے گاڑی آگے بڑھا دی

کیا تمہاری غیر موجودگی پر وہ لوگ شک نہیں کریں گے" ایسا نہ ہو کہ تمہاری فیملی خطرے میں آجائے "

کچھ دیر بعد سندری نے سوال کیا، بسمہ سیٹ کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی،

نہیں، میں دراصل گھر میں کم ہی ہوتا ہوں شہر میں نوکری لگ گئی ہے دو ماہ سے، آج گھر ہی جا رہا تھا جب تمہاری کال آگئی پھر سیدھا حویلی ہی پہنچا تھا، ارسلان کو کال کر کے وہیں بلا لیا، "

اس نے تفصیلی جواب دیا تھا۔

"اور یہ گاڑی؟؟ "

سندری نے استفسار کیا

یہ گاڑی میرے دوست کی ہے۔۔، وہ اکثر دوسرے شہر میں ہوتا ہے آج لیٹ ہو گیا تو یہ گاڑی "اس کے گھر سے لے لی تھی،

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے، اب کچھ کھانے کا بندوبست کر دو بہت بھوک لگ رہی ہے

اس نے تھکے لہجے میں کہا،

"ہاں میں وہیں ہوٹل کی طرف ہی جا رہا ہوں "

اس نے جواب دیا۔

کچھ دیر بعد ہوٹل کے پاس گاڑی روک کر وہ اندر چلا گیا۔۔ کھانا پیک کروا کر گاڑی میں ہی لے آیا، تھوڑی دور گاڑی سائیڈ لگا کر گاڑی میں ہی کھانا کھالیا، بسمہ دوپہر سے بھوکی تھی اس نے پیٹ بھر کر کھایا، جازب نے بسمہ کو مخاطب نہیں کیا تھا اور نہ ہی بسمہ نے اس سے کچھ کہا تھا،

وہ لوگ اپنے سفر پر دوبارہ چل پڑے، سندری نے بسمہ کو ساری روداد کہہ سنائی، وہ حق دق بس اس بہادر لڑکی کو دیکھے گئی، اس نے اپنی جان پر کھیل کر بسمہ کو بچایا تھا، اگر وہ پکڑی جاتی، تو نجانے کیا ہوتا۔۔" وہ سوچ کر جھرجھری لیے بنا نہ رہ سکی،

"جازب، مجھے واش روم جانا ہے، "

سندری نے گاڑی چلاتے جازب کو پکارا تو وہ چونکا،

''ہمم۔۔اچھا رکو میں کہیں گاڑی روکتا ہوں

اس نے کچھ دیر بعد گاڑی ایک طرف روک دی، وہ موبائل کی ٹارچ آن کرتی گاڑی سے نکل

گئی،؟

گاڑی میں اب صرف جازب اور بسمہ موجود تھے،

" پوچھو گے نہیں کیسی ہوں''؟

بسمہ کی آواز نے سکوت توڑا۔

''کیا پوچھوں، تمہاری حالت مجھ سے چھپی تو نہیں ہے

وہ گویا ہوا۔

ہنہ، قسمت نے کہاں لا کھڑا کیا ہے، میری حالت میرے چہرے سے ہی عیاں ہے، پوچھنے کی

'' نوبت ہی نہیں آتی

وہ طنزیہ مسکرائی،

" میں نے کہا تھا نا، آخری سانس تک تمہارا انتظار کروں گا'' اور آج بھی میں اپنی بات پر

''قائم ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ایک آس سے بیک ویو مرر میں اس کے مرجھائے چہرے کو دیکھ کر بولا۔

اور آج میں یہ نہیں کہوں گی کہ انتظار لاحاصل ہے مگر اتنا ضرور کہوں گی کہ۔۔۔ تم ایسے راستے پر چل رہے ہو جس کی کوئی منزل نہیں ہے"" میں نہیں جانتی کہ میں کب تک یوں ہی بھٹکوں گی مگر۔۔ میں اتنا جانتی ہوں کہ اب میں اکیلی نہیں ہوں میری اولاد میرے ساتھ ہے۔اور اپنی "اولاد کے معاملے میں، میں کوئی خطرہ مول نہیں لے سکتی

تم انتظار کرنا چاہو یا دوسرا راستہ چنو یہ تمہاری مرضی ہے، مگر۔۔ ہمارے راستے الگ الگ ہیں، یہ "بات ذہن نشین کرلو، جازب

وہ ایک بار پھر اس کا دل توڑ گئی تھی" وہ نم آنکھوں سے اپنی جگہ جامد رہ گیا تھا" اسے لگا کہ اب سب ختم ہو گیا مگر پھر کچھ سوچ کر وہ مسکرایا، بسمہ کو اس کی ذہنی حالت پر شبہ ہوا تھا،

محبت کچھ پانے کا نام نہیں ہے بلکہ محبت تو وہ ہے جس میں ہر طرف اندھیرا ہونے کے " "باوجود بھی روشنی کی امید کی جائے۔۔ میں آخری سانس تک انتظار کروں گا

وہ بولا تو لہجے کا کرب عیاں تھا، وہ ٹوٹا بکھرا ہوا تھا، بسمہ نے اسے پہلی بار یوں لرزتے ہوئے بولتے دیکھا تھا، اس کے ہاتھ جو سٹیرنگ پر دھرے تھے وہ کانپ رہے تھے،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سندری کے اندر آنے پر وہ اپنی آنکھوں کی نمی چھپائے دوسری طرف رخ پھیر گئی،

دروازہ دھڑ دھڑائے جا رہا تھا، یوں جیسے ابھی ٹوٹ جائے گا، ماہ بیگم کی آنکھ کھلی تو سر بھاری ہو رہا تھا، دروازے پر کھڑا حارب غلاظت بکنے کے ساتھ ساتھ دروازہ زور زور سے بجا رہا تھا، وقت دیکھا تو صبح کے نو بج رہے تھے، وہ حیرت سے اٹھ بیٹھی۔

"حارب کیا ہوا "

وہ بولی

"یہ پوچھو کیا نہیں ہوا، سالہ دروازہ باہر سے بند ہے،

وہ پلٹ کر چیخا اور دروازے کو پاوں سے ٹھوکر ماری، ماہ بیگم اس کی بات سن کر بے یقینی سے

"آگے بڑھی اور دروازہ باہر سے بند پا کر ان کے اوسان خطا ہو گے

دروازہ کیوں بند ہے؟ یہ تالا کس نے لگایا،

باہر سے حارب کے بھائی کی آواز آئی، تھوڑی دیر بعد تالا توڑ کر ان دونوں کو باہر نکالا گیا،

یہ سب کیا ہے بھیا، تالا کیسے۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی بات پوری ہونے سے پہلے حارب نے اسے ٹوک دیا،

"کچھ نہیں ہوا، موم پتا کرو وہ دونوں منحوسیں ہیں بھی یا نہیں"

وہ دونوں تیزی سے تہہ خانے کی جانب گے، دروازہ کھلا پا کر حق دق رہ گے، اندر جا کر دیکھا تو بسمہ غائب تھی، سندری بھی پورے گھر میں نہیں تھی،

"گالی" کو کھلا چھوڑنا ہی نہیں تھا، رات پتا نہیں کیا ہوا کہ آنکھ لگی تو کھلی ہی نہیں پھر"

حارب بکتا جکتا لاونج میں صوفے پر بیٹھ گیا،

رات جب ہم آئے تھے تب چوکیدار بے سدھ سو رہا تھا اور گیٹ کھلا تھا، میں نے گیٹ کو تالا لگایا تھا، چوکیدار کو جھنجھوڑا بھی مگر وہ نہیں جاگا، ابھی گیٹ کا تالا ٹوٹا ہوا ہے"

حارب کے بھائی نے بتایا

"وہ سالیاں اکیلی نہیں تھی ضرور ان کے ساتھ کوئی تھا،

حارب بڑبڑاتا ہو باہر گیا جبکہ ماہ بیگم اب تک سکتے میں تھی، دونوں بہویں بے زاری سے انہیں دیکھتی ناشتے میں مگن تھیں،

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پورے گاوں کو چھان مارو، پتا کرو کہ کل رات سے کون کون گھر سے غیر حاضر ہے اور ہاں یہ

"تلاش خفیہ ہونی چاہیے اس بسمہ "گالی" کے گھر بھی دیکھنا

حارب اپنے آدمیوں کو ہدایت دیتا چوکیدار کے پاس آیا جو خوفزدہ سا کھڑا تھا،

"کیوں بے کمینے، تجھے تنخواہ یہاں سونے کی ملتی ہی؟؟ "

وہ اس پر برس پڑا۔

ص صاحب صاحب معاف کر دیں، پتا نہیں چلا رات کھانا کھاتے ہی سر بھاری ہو گیا، اور "

"یہاں کرسی پر ہی ڈھے گیا، صبح شور سے آنکھ کھلی تھی ج جب آپ دروازہ۔۔

چوکیدار کانپتے ہوئے اپنی صفای دینے لگا، مگر حارب کے تھپڑ نے اسے دن میں بھی تارے دکھا دیے،

"سالی، بہت شاطر نکلی، چھوڑوں گا نہیں اس "گالی" کو

"وہ اپ سندری کو کوستا ہوا اندر آیا جہاں ماہ بیگم صوفے پر حیران پریشان سی بیٹھی تھی

"موم، یہ آپ کی وجہ سے ہوا ہے" کہتا تھا میں کہ اسے اتنی ڈھیل مت دو، لیکن نہیں

وہ اب مس پر چڑھ دوڑا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھ پر الزام مت لگاو، شاطر لڑکی ہے وہ، آخر خون کس کا ہے

ماہ بیگم دوبدو بولی۔

موم بس کریں اب میرے خون پر مت جائیں،

وہ جھنجھلا کر بولا،

صاحب، کل رات سے گاوں سے کوئی غائب نہیں ہے، بسمہ کے بھائی بھابھی چار دن پہلے ہی گھر چھوڑ کر چلے گے تھے، اس کا بھائی اور ماں باپ یہیں ہیں، گاوں میں سے چند لوگ وہ ہیں جو "شہر کام کرتے ہیں وہ دو دن پہلے سے ہی یہاں نہیں ہیں، ایسا کوی نہیں جو مشکوک ہو

آدمیوں نے دو گھنٹے بعد جب خبر دی تو وہ سر پکڑ کر بیٹھ گیا،

لگتا ہے کوئی شہر کا ہے، تم لوگ جا کر شہر پتا کرو سارے ہسپتالوں میں جا کر دیکھو کوئی اس نام کی "حملہ عورت وہاں چیک اپ کے لیے گئی یا کچھ بھی جلدی فوراً

وہ دھاڑ کر بولا، اسے یقین تھا جیسی اس کی حالت تھی وہ ہسپتال یقیناً گے ہوں گے۔۔۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ دونوں اس کے سامنے ہوں اور وہ ان کی چیر پھاڑ دے، اتنی آسانی سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک لڑکی انہیں بے وقوف بنا گئی، تین سال سے وہ اس کی انگلیوں پر ناچ رہے تھے اتنے بے وقوف تھے وہ یا وہ لڑکی اتنی شاطر تھی؟"

****

"ہم اپنی زندگی میں بہت سے خواب دیکھتے ہیں، کچھ پانے کے کچھ کر دکھانے کے، مگر ضروری نہیں کہ وہ سب خواب پورے ہوں، اکثر زندگی ان خوابوں کے آسرے ہی گزر جاتی ہے.."

"اس سب میں زیادہ تر نوجوان لڑکیاں ور لڑکے ہیں، جو اپنی آنے والی زندگی کے لیے کئی خواب سجاتے ہیں، اسی طرح بہت سے خواب آنکھوں میں لیے وہ آگے بڑھتے ہیں، مگر وہ خواب پورے ہوں یہ ضروری تو نہیں، خواب ٹوٹ بھی جاتے ہیں، اور جب خواب ٹوٹتے ہیں کچھ لوگ تو سنبھل جاتے ہیں مگر کچھ کو سنبھلنے میں عمر بیت جاتی ہے""ہم سے تقریباً ہر شخص ہی اپنی زندگی خوابوں کے آسرے جیتا ہے، ایک امید کے آسرے اور امید پر دنیا قائم ہے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ لوگ لاہور پہنچ چکے تھے، صبح کے سات بجے تھے۔ جازب انہیں شہر کے ایک پوش علاقے میں ایک چھوٹے سے گھر میں لے گیا تھا، کچھ دیر وہ وہیں رہا پھر لوٹ گیا تھا، وہ گھر زیادہ بڑا نہیں تھا اور نہ ہی زیادہ چھوٹا تھا، بسمہ کو وہ جگہ کافی پر سکون لگی، وہاں ایک مرد بھی تھا، جو کافی دھیڑ عمر تھے، انہوں نے بسمہ کو خوش اخلاقی سے ویلکم کہا تھا،"

سندری بسمہ کو ایک کمرے میں فریش ہونے لے گئی، وہ فریش ہو کر باہر آئی تو ٹیبل پر ناشتہ لگ چکا تھا، سندری کافی بے تکلفی سے اس آدمی سے باتیں کر رہی تھی،

"بیٹھو ناشتہ کر لو، "

سندری نے اس کے لیے کرسی گھسیٹی،

"جازب تو ناشتے کے بغیر ہی چلا گیا اتنا کہا میں نے اسے"

آدمی نے کہا

"ہاں اصل میں اسے واپس بھی تو جانا تھا، اگر مسٹر حارب کو علم ہو گیا کہ وہ کل رات شہر میں نہیں تھا تو نہ شک کے زمرے میں نہ آ جائے،

سندری نے جواب دیا۔ بسمہ چپ چاپ ناشتہ کر رہی تھی،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آ۔۔بسمہ یہ میرے ماموں ہیں، مجاور،

اچانک یاد آنے پر اس نے تعارف کروایا تو وہ چونکی۔

اواچھا،

بسمہ اتنا ہی کہہ پائی،

بیٹا، آپ اسے اپنا ہی گھر سمجھیں، ریلیکس رہیں، میری وائف اور بیٹا کسی رشتہ دار کے گھر "

"فنکشن میں گے ہیں شام تک لوٹ آئیں گے،

مجاور ماموں نے مسکرا کر کہا مگر بسمہ مسکرا بھی نہ سکی، اس کا ذہن اس وقت انتہائی ڈسٹرب تھا،

"تم کچھ دیر ریسٹ کر لو تھکی ہو گی میں بھی سونے جا رہی ہوں

www.novelsclubb.com

" ناشتے کے بعد سندری نے بسمہ سے کہا تو وہ سر ہلا کر اپنے کمرے کی جانب چل دی

کمرہ کافی کشادہ اور ہوادار تھا، اے سی بھی لگا ہوا تھا جس کے باعث کمرہ کافی گرم تھا، کمرے میں

ایک کونے میں ڈبل بیڈ رکھا گیا تھا اور ایک جانب صوفے پڑے تھے ان کے سامنے دو ٹیبلز تھے،

"ایک کونے میں ڈریسنگ ٹیبل اور کپڑوں والی الماری تھی، اور دوسری طرف اٹیچ باتھ تھا

وہ بیڈ پر ٹانگیں لٹکا کر بیٹھ گ ئی،اس نواں مہینہ شروع ہونے والا تھااور اس کا وجود دل بدن پھولتا جا رہا تھا، چہرہ بے رونق ہو گیا تھا۔

" مجھے اپنے بچے کے لیے جینا ہے، میں لڑوں گی سب سے لڑوں گی مگر اپنی اولاد کی خفاظت ضرور کروں گی" بے شک لڑکی ہو یا لڑکا مجھے فرق نہیں پڑتا

" وہ اپنے پیٹ پر ہاتھ دھرے ایک عزم سے بولی،اس کی آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی، کچھ پانے کی چمک"

اس کی آنکھ کھلی تو شام کے چار بج رہے تھے،

" اوخدا دوپہر کی نماز ہی قضا ہو گ ئی،میں ا تنی دیر سوتی رہی

وہ سر پر ہاتھ مارتی اٹھ بیٹھی، فریش ہو کر عصر کی نماز پڑی اور دھیرے سے کمرے سے باہر آ گ ئی،لاونج سنسان تھا،بس ایک عدد ملازمہ چائے کی ٹرالی گھسیٹتی ہوئی، باہر جا رہی تھی،وہ سمجھ گ ئی کہ چائے لیے وہ گھر والوں کو ہی دینے جا رہی ہے،وہ ملازمہ کے پیچھے ہولی،ایک

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طرف صحن تھا جہاں سب لوگ کرسیوں پر بیٹھے باتیں کر رہے تھے، ان سب میں اضافہ ایک عورت کا تھا جو ادھیڑ عمر ہی تھی مگر بہت نفیس تھیں، غالباً وہ مجاور ماموں کی بیوی تھیں،

" ارے بسمہ تم اٹھ گئی، چلو آؤ چائے پیو "

سندری کی اس پر نظر پڑی تو وہ مسکرا کر بولی، ملازمہ جو اس کے آگے چل رہی تھی یک دم اچھل کر پیچھے مڑی،

" ہائے اللہ بی بی جی، آپ نے تو ڈرا ہی دیا، اتنی خاموشی سے میرے پیچھے چل رہی ہیں کہ اُفف "

وہ اپنے سینے پر ہاتھ رکھے ہولتی ہوئی بولی تو بے اختیار بسمہ مسکرا گئی،

باقی سب لوگ بھی ہنس پڑے،

" آؤ بیٹی بیٹھو، تم سو رہی تھی تو ہم نے جگایا نہیں اب کیسی ہے طبیعت ؟

مجاور ماموں کی بیوی اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ والی کرسی پر بٹھاتی بولنے لگیں۔

" جی میں ٹھیک ہوں بس تھکن تھی تو آنکھ لگ گئی "

اس نے دھیرے سے کہا،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ میری ممانی ہیں، عذوبہ "

سندری نے تعارف کروایا،

وہ کافی دیر ان کے پاس بیٹھی رہی، پھر ماموں کسی کام سے اٹھ کر باہر نکل گے، ممانی کچن میں رات کے کھانے کی تیاری کرنے نکل گ ئی،

"تم بیٹھو یہیں پر، میں آتی ہوں، اگر ٹھنڈ لگ رہی ہے تو اندر آ جانا "

سندری بولی

"نہیں یہاں ٹھنڈ زیادہ نہیں ہے، کافی گرم علاقہ ہے "

بسمہ مسکرائی تو سندری سر ہلاتی اندر چلی گ ئی،

www.novelsclubb.com

اندھیرا ہونے لگا تھا، مگر ابھی مغرب کی نماز میں وقت تھا، وہ وہیں ٹہلنے لگی، ذہن میں کافی " سارے سوالات تھے، کل رات ارسلان کا اس کی مدد کرنا، نجانے اس کے گھر میں کیا ہو رہا ہو گا، امی ٹھیک ہوں گی، اس کی گمشدگی کا سن کر ابو کیا کریں گے، اور حارب اگر حارب اس تک دوبارہ پہنچ گیا تب کیا ہو گا، وہ مار ڈالے گا اسے اور اس کے بچے کو،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ انہی سوچوں میں گم ٹہل رہی تھی جب وہ پلٹی اور بھاگتے ہوئے ایک نفوس سے ٹکراتے ٹکراتے بچی،

" کون، کون

وہ یک دم ہی خوفزدہ سی چلائی،، مگر مقابل نے اس کے منہ پر زور سے ہاتھ رکھ دیا،

" پاگل لڑکی چلاو مت اگر مما نے دیکھ لیا کہ اس وقت میں گھر آرہا ہوں تو کان کھینچیں گی "

وہ اپنا ہاتھ اس کے منہ سے ہٹاتا بولا، بسمہ نے ارد گرد دیکھا تو دنگ رہ گئی، اسے پتا ہی نہ چلا کہ کب وہ چلتی چلتی گیٹ کے پاس کھڑی تھی،

" آآپ کون ہیں، ی یہ "

وہ گھبراہٹ کے مارے بول نہ سکی،

"آپ یقیناً بسمہ ہیں، بسمہ اعجاز

اس لڑکے نے سوال کیا،

بسمہ نے ایک نظر اسے دیکھا اور تیزی سے اندر کی جانب بڑھ گئی، وہ لڑکا بھی کندھے اچکاتا اندر بڑھ گیا،

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ مغرب کی نماز پڑھ کر لاونج میں صوفے پر ہی بیٹھ گ ئی، ممانی کچن میں مصروف تھیں، سندری نجانے کہاں تھی، ماموں بھی اب تک لوٹے نہیں تھے، وہ اکیلی ہی بیٹھی سوچوں میں گم تھی،

"   ارے براھم بھیا آپ آ گے ؟؟ کب سے ویٹ کر رہی تھی   "

سندری کی آواز پر وہ چونکی، سامنے ہی وہی لڑکا بیٹھا موبائ ل میں مگن تھا جب سندری کی آواز پر مسکرا کر کھڑا ہو گیا، بسمہ کو پتا ہی نہ چلا تھا کہ کب وہ اس کے سامنے صوفے پر آ کر بیٹھ گیا تھا،

"   کیسی ہے میری گڑیا   "

وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر اپنے ساتھ لگاتا بولا۔

"فٹ فاٹ   "

وہ بولی

"   مجھے لگا تھا اپنے شوہر کے ساتھ آؤ گی مگر تم تو اکیلی ہی آ گ ئی

وہ شرارت سے بولا،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آنا تو تھا مگر کوئی ملا ہی نہیں خیر چھوڑیں شوہر نہیں آیا مگر اس کی بہن آگئی

وہ شوخی سے بولی بسمہ چونکی،

"میرا مطلب میری بہن آگئی، یہ بسمہ کی بات کر رہی ہو "

سندری اس کے چونکنے پر بات سنبھالتی بولی تو بر اھم کا قہقہ گونجا جبکہ بسمہ نا سمجھی سے سر جھٹک گئی،

" لاو تمہارے پیروں کی مساج کردو بہت سوج رہے ہیں

رات کھانے کے بعد وہ سونے کمرے میں آئی تو سندری بھی اس کے ساتھ آگئی،

"نہیں تم سو جاو، میں ٹھیک ہوں "

بسمہ نے اسے منع کیا مگر وہ ان سنی کرتی اس کے پیروں پر تیل سے مساج کرنے لگی،

"سندری، اب تو مجھے سچ بتادو، "

تھوڑی دیر کی خاموشی کے بعد بسمہ بولی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کونسا سچ ؟؟ "

وہ تیل کی بوتل پرے رکھ کر اس کے ساتھ بیٹ کی پائی نتی سے ٹیک لگا گ ئی۔

یہی کہ تم کون ہو؟ حارب کی کیا لگتی ہو؟ اور میری مدکیوں کی؟ اور اگر تمہارے ماموں اتنے "اچھے اور امیر ہیں تو حویلی میں ایک ملازمہ کی حیثیت سے کیوں رہ رہی ہو؟

اس نے ایک ہی سان میں ک ئی سوال کر ڈالے،

" جانتی ہو بسمہ، میری عمر صرف سولہ سال ہے، مگر میں نے اپنی اس سولہ سالہ زندگی میں جو کچھ سہا ہے اور جو کچھ دیکھا ہے شاید تم نے اپنی بیس بائی یس سالہ زندگی میں بھی نہ دیکھا اور سہا ہو"

وہ گہری سانس لے کر بولنے لگی،

" ہر ایک کے دکھ الگ سکھ الگ، تم نے بہت کچھ سہا ہے، وہ جو میں نے نہیں سہا اور جو میں سہا ہے وہ تم نے نہیں سہا، اپنی ماں کو دیکھا تک نہیں، اور باپ ؟ ہنہہ۔۔

وہ ماضی کی بھول بھلیوں میں کھو گ ئی تھی اور اذنے ساتھ بسمہ کو بھی لے گ ئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گل خان اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا تھا، ماہ بیگم سے شادی کے چند ماہ بعد ہی ان کے والد چھت سے گر کر فوت ہو گے اور چند ماہ بعد ماں بھی صدمے سے شوہر کے پاس چلی گ ئی یں، ایک سال بعد ہی ان دونوں میاں بیوی کے ہاں حارب کی پیدائی ش ہوئی، دونوں کو اپنا بیٹا بے حد عزیز تھا، حارب جب ڈیڑھ سال کا ہوا تو ان کے ہاں بیٹی کی پیدائی ش ہوئی، ماہ بیگم نے واویلا مچادیا، انہیں بیٹی نہیں چاہیے تھی، گل خان ایک سیدھا سادھا انسان تھا، اسے بیٹی سے کوئی پریشانی نہیں تھی مگر اپنی بیوی کی سخت اور شاطرانہ طبیعت کے باعث وہ ہر معاملے میں چپ ہی رہتے

، ماہ بیگم کا اصلی نام مائی رہ ہے، مگر شادی کے بعد انہوں نے خود کو ماہ بیگم کہلوانا شروع کر دیا، گل خان انہیں ماہ کہہ کر پکارتے، سدرہ پر زیادہ دھیان نہیں دیا گیا تھا، وہ نوکروں میں ہی پلی بڑھی، ایک سال بعد ہی عنائی زہ کی پیدائی ش پر ماہ بیگم کا دماغ ایسا گھوما کہ بیٹی کی شکل تک نہ دیکھی، حویلی کی ملازمہ مستقل طور پر دونوں لڑکیوں کی ماں بن گ ئی، ملازمہ کی کوئی اولاد نہ تھی اسی لیے وہ دل و جان سے انہیں چاہتی، (یہ ملازمہ وہی ہے جو چوکیدار کی بیوی ہے،)

بیٹیوں کی پیدائی ش کے کارن ماہ بیگم کا جھکاو حارب کی جانب زیادہ ہو گیا وہ لاڈلا بن گیا، اس کی عادات حد سے زیادہ بگڑنے لگیں، تین سال بعد ان کے ہاں رہبر کی پیدائی ش ہوئی، ماہ بیگم کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خوشی کا ٹھکانہ نہ رہا،اور دو سال بعد نعمان کی پیدائش ہوئی،یوں ماہ بیگم کی دیرینہ خواہش ہی پوری ہو گئی، گل خان زیادہ تر شہر میں ہی ہوتے تھے،گھر کے معاملوں میں کبھی الجھے ہی نہیں،پوری حویلی پر ماہ بیگم کا راج تھا،

اس دن سب لوگ ہی گھر پر تھے،لاونج میں بیٹھے تھے،سدرہ اور عنائزہ کچن میں کھڑی پکوڑے اور چائے بنا رہی تھیں،حارب صبح سے کہیں گیا ہوا تھا،

اچانک ماہ بیگم کی نظر داخلی دروازے پر پڑی تو پلٹنا بھول گئی،حارب کسی لڑکی کو لیے اندر آرہا تھا،

"یہ میری بیوی ہے"

اس نے دھماکہ کیا تھا،پوری حویلی میں ماہ بیگم طوفان لے آئی تھیں،انہیں معلوم تھا کہ وہ کسی لڑکی کو پسند کرتا ہے مگر ماہ بیگم نے سختی سے منع کر دیا تھا کہ وہ اس کی شادی اپنی مرضی سے کروائیں گی مگر آج یہ دھماکہ ان کے لیے غیر متوقع تھا۔

روضینہ ایک سلجھی ہوئی لڑکی تھی،اس نے گھر والوں کے مخالف جا کر حارب سے بھاگ کر شادی کی تھی،حارب اس سے بے پناہ محبت کرتا تھا،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں نے روضینہ کو حق مہر میں یہ حویلی اور اپنی جائیداد کا حصہ دیا ہے سو اس حویلی پر اس کا پورا حق ہے"

ماہ بیگم روضینہ کو باور کروا رہی تھیں کہ یہ حویلی ان کی ہے سو وہ اپنا حکم نہ چلائے مگر حارب کے الفاظ نے ان کے کانوں میں سیسہ انڈیل دیا تھا۔

روضینہ ویسے تو بری نہیں تھی مگر حویلی والوں کا رویہ دیکھ کر وہ بھی ڈٹ گئی، اینٹ کا جواب پتھر سے دیتی تھی، شادی کے دو سال گزر گے، اس دوران اولاد نہ ہونے پر ماہ بیگم نے حارب کے خوب کان بھرے، حارب ان کا لاڈلا بیٹا تھا وہ اس سے دور تو نہیں رہ سکتی تھیں لیکن روضینہ انہیں ایک آنکھ نہیں بھاتی تھیں، وہ اپنے پچیس سالہ خوبرو بیٹے کے لیے کوئی امیر زمیندار کی بیٹی لانا چاہتی تھی، حارب اولاد کی کمی محسوس کرنے لگا، روز بروز روضینہ سے تو تو میں میں ہونے لگی، آخر روضینہ کی قسمت کے چند ماہ بعد وہ حاملہ ہو گئی،

ماہ بیگم کے پیروں میں آگ ہی لگ گئی، وہ جانتی تھی کہ اگر اس حویلی میں وارث آگیا تو روضینہ کو گھر سے نکالنا ناممکن ہو جائے گا۔

اس دن وہ چھت پر کھڑی دھوپ لگا رہی تھی، کڑک سردیاں تھیں، اوپر سے ایک ہفتہ بارش ہونے کے بعد آج دھوپ نکلی تھی،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کرسی لگائے آرام کررہی تھی،اس کا چوتھا مہینہ لگ گیا تھا،

ماہ بیگم دھیرے دھیرے سیڑھیاں چڑھتی اوپر آگئی

"تمہیں جتنا پیسہ چاہیے میں دوں گی، مگر میرے بیٹے کی جان چھوڑدو"

وہ بولی تو روضینہ نے اپنی خوبصورت آنکھیں کھول کر انہیں دیکھا۔

"آپ ساری دنیا کی دولت ہی کیوں نہ دے دیں ساسوماں،میں اپنے شوہر کو کبھی نہیں چھوڑوں گی"

اس نے مضبوط لہجے میں کہا

"تو پھر حارب کی جائیداد اور حویلی میرے نام کردو"

انہوں نے اگلا پتا پھینکا۔

"یہ میرا حق مہر ہے،میں کسی صورت نہیں چھوڑسکتی"

اس نے مسکرا کر کہا۔روضینہ نے ساس کو خوش رکھنے کی بہت کوشش کی تھی مگر تھک کر کوشش ترک کردی،وہ چاہتی تو اس حویلی پر قبضہ کرسکتی تھی،حویلی اس کے نام تھی مگر وہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حارب کو چاہتی تھی، وہ کبھی نہیں چاہتی تھی کہ حارب کی فیملی اس سے دور ہو اس لیے خاموشی سے وقت گزار رہی تھی مگر ماہ بیگم کسی طور اسے قبول نہیں کر رہی تھیں۔۔

"جانتی ہو میں کیا کر سکتی ہوں؟ "

ماہ بیگم دو قدم آگے آئیں

" کیا "

وہ بولی

"اگر ملازموں سے کہہ کر تمہارے کھانے میں زہر ملا دوں تو؟؟ "

وہ زہریلہ مسکرائیں

"تو ملا دیں، مر ہی جاوں گی اس سے زیادہ کیا ہو گا "

وہ مطمئن سی بولی۔

ماہ بیگم عجیب سے مسکراہٹ اس کی جانب اچھالتی سیڑھیاں اتر گئیں۔۔

وہ کچھ دیر ان کے بارے میں سوچتی رہی پھر سیڑھیاں اتر کر نیچے آنے لگی، "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تیسری سیڑھی پر پہنچتے ہی اس کا پیر پھسلا، سیڑھیوں پر کسی نے تیل گرایا تھا،اس کے پیر میں

" چپل ہونے کے باوجود وہ پھسل گئی،اور پوری حویلی اس کی چیخوں سے لرزا اٹھی

ملازم اس کی جانب بھاگ کر پہنچے تھے،

ایک ہفتہ ہسپتال میں رہ کر وہ لوٹی تھی وہ جانتی تھی یہ کام کس کا ہے مگر حارب نے اس بات کے

جواب میں اس کے چہرے پر تھپڑ دے مارا تھا،

"تم میری ماہ پر الزام لگا رہی ہو؟؟ "

وہ چلا اٹھا، ملازموں کے مطابق ماہ بیگم صبح سویرے ہی باہر نکل گئی تھی حالاں کہ روضینہ

جانتی تھی کہ ماہ بیگم دوپہر تک گھر پر تھی، وہ چھت پر بھی تو آئی یں تھیں۔

مگر وہ چپ ہو گئی، اپنا بچہ کھونے پر وہ بری طرح اداس تھی، حارب بھی سکون میں نہیں تھا،

مگر رفتہ رفتہ زندگی روٹین پر آ گئی،

چند ماہ بعد ہی اسے پتا چلا کہ وہ پھر سے حاملہ ہے مگر اس نے اس بار یہ بات نہ ہی حارب کو بتائی

"اور نہ ہی کسی اور کو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس دوران اولاد نہ ہونے پر ماہ بیگم نے حارب کو اس سے بری طرح متنفر کر دیا تھا، وہ روضینہ کو چاہتا تھا مگر اپنی ماں کی باتوں میں ایسا آیا کہ ذہنی مریض بن کر رہ گیا، اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ "کیا کرے نہ ماں کو چھوڑ سکتا تھا نہ بیوی کو

گل خان تو ویسے بھی سب سے الگ تھلگ رہتے تھے، گھر کے معاملوں میں بولنے کی ان کی جرات نہ تھی، مگر گاوں میں اس بات کا علم نہ تھا کہ گل خان اپنی بیوی سے ڈرتا ہے،

اس کا چھٹا مہینہ شروع ہوا تو ماہ بیگم کو اس پر شک ہونے لگا۔۔

حارب کو بھی شک گزرا تو وہ پوچھ بیٹھا، روضینہ نے اسے سچ بتا دیا، اپنے حاملہ ہونے کی بات چھپانے پر حارب غصہ ہوا مگر روضینہ نے اسے کسی طرح منا ہی لیا۔۔

ماہ بیگم کی راتوں کی نیند پھر سے اڑ چکی تھی، روضینہ اب کمرے سے ہی نہیں نکلتی تھی، اس نے اپن کھانے کے لیے کپڑے دھونے حتیٰ کے ہر کام کے لیے الگ ملازمہ رکھ لی، وہ کھانا کھانے سے پہلے ملازمہ سے چکھواتی تھی، وہ ماہ بیگم سے خوفزدہ تھی، یہ عورت کچھ بھی کر سکتی تھی، ملازمہ وفادار ثابت ہوئی اور ماہ بیگم کے گھیرنے پر ان سے پیسہ بھی بٹور لیتی اور ان کا کام بھی نہ کرتی،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آخر ایک دن روضینہ نے پھول سی بیٹی کو جنم دیا،اور حارب بیٹی کا وجود دیکھتے ہی ہتھے سے اکھڑ گیا، آخر کو اولاد کس کی تھی۔۔ماہ بیگم نے اپنے بچوں کو بھی اپنے جیسا ہی بنایا تھا۔۔۔۔۔

بیٹی کی پیدائش پر حارب نے اس کی شکل تک نہ دیکھی۔۔۔ "

دو دن بعد وہ ہسپتال سے بچی لیے گھر آئی تو ماہ بیگم کی اکسانے پر وہ غصے سے کمرے کی جانب بڑھا۔۔۔۔

" کیوں آئی ہو واپس، ہاں اس منحوس کو لے کر کیوں لوٹی "

وہ غصے سے دھاڑا مگر روضینہ مطمئ‍ن کھڑی رہی۔۔۔

"بیٹی ہے میرے اسے لے کر اپنے گھر آئی ہوں۔۔

وہ تنک کر بولی

حارب غصے سے لال ہو گیا،،آؤ دیکھا نہ تاؤ بالوں سے پکڑ کر دھنک ڈالا،اور پھر یہ معول بن گیا،حارب ماں کے غصہ دلانے پر بیوی کو مارتا پیٹتا اور بعد میں پچھتا وہ مٹانے کے لیے نشہ کرنے لگا،ایک سال کے عرصے میں ہی وہ ذہنی مریض بن چکا تھا،ماہ بیگم روضینہ کو صرف مار پٹوانے پر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہی پر سکون نہیں تھی وہ حویلی اپنے نام کروانا چاہتی تھی، حارب کی جائیداد بھی واپس چاہتی تھی جو روضینہ کبھی کر نہیں سکتی تھی،

اس نے بیٹی کا نام سنابل رکھا تھا، مگر وہ اتنی پیاری تھی کہ وہ اسے محبت سے سندری پکارتی تھی،

اس دن وہ سندری کو سلا کر کمرے کی صفائی کرنے لگی جب حارب نشے میں دھت کمرے میں داخل ہوا،

وہ اسے نظرانداز کیے صفای کرنے لگی،

...وہ صوفے پر ڈھیر ہو گیا

" روضی جان یہاں آؤ "

www.novelsclubb.com

اس نے پکارا مگر روضینہ نظرانداز کرتے رہی، دو تین باریوں ہی پکارنے پر وہ نہ آئی تو حارب غصے سے اس تک پہنچا، بری طرح تھپڑوں سے چہرہ لال کر کے بیڈ پر پٹخا، سندری شور پر جاگ کر رونے لگی،

"مجھے نظرانداز کرتی ہے کمینی دیکھ تیری اوقات دکھاتا ہوں ں،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ جارحانہ انداز میں اس پر جھکا، رضینہ سسکتی رہ گئی، سندری کا رونا بھی اسے نہ پگلا سکا، ایک سال کی بچی کے سامنے اس کا وجود نوچنے کے بعد وہ اس پر سے ہٹا،

اس کا سارا وجود تباہ ہو چکا تھا، اپنے ہوس پوری کر کے وہ باتھ روم میں گھس گیا، رضینہ نے روتی ہوئی سندری کو سینے میں بھینچا اور الماری سے اپنا زیور اور کپڑے نکال کر چند ضرورت کی چیزیں رکھیں اور لڑکھڑاتی ہوئی حویلی سے نکل آئی،

سڑک پر پہنچ کر رکشہ رکوایا اور گاوں سے نکل آئی،

بس اسٹاپ پر پہنچتے ہی بس میں سوار ہو کر شہر پہنچی، اس کا جسم لڑکھڑا رہا تھا، بچی کو لیے دو بیگ گھسیٹتی ہوئی وہ بس سے اتری، آنکھوں کے سامنے اندھیرا آنے لگا،

وہیں ایک بوڑھی عورت نے اسے سہارا دیا اور ہسپتال لے گئی، ڈرپ وغیرہ لگوانے کے بعد کچھ کھا پی کر وہ سندری کو لیے اپنے سامان سمیت ٹرین پر بیٹھی اور لاہو پہنچ گئی، پی سی او سے بھائی کا نمبر ملایا اور اسے لینے کے لیے بلایا۔۔۔

,,,,,,______

میں اس کمینے کو نہیں چھوڑوں گا،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجاور اپنی چھوٹی بہن کو اس حال میں دیکھ کر آگ بگولا ہو گیا، چھ سالہ براھم سندری کے ساتھ کھیلنے میں مگن تھا، عذوبہ نند کو لیے صوفے پر بیٹھی تھی،

"فلحال میرا روپوش رہنا ضروری ہے ورنہ وہ لوگ کچھ بھی کر سکتے ہیں"

روضینہ نے بھای کو چپ کروادیا، چند دنوں میں اس کی صحت بہتر ہوئی تو وکیل سے مل کر حویلی "اور جائی یداد سندری کے نام کروادی گ ئی

قانوناً سندری بیس سال کی ہونے کے بعد اپنی مرضی سے جائی یداد اور حویلی کسی کے بھی" "نام کرواسکتی تھی اس سے پہلے اس کا نہ ہی حویلی پر قبضہ ہو سکتا تھا اور نہ ہی جائی یداد پر

اگر کوئی زور زبردستی سے جائی یداد ہڑپنے کی کوشش کرتا تو سندری پر اس کا قتل معاف تھا،

(اسی لیے حارب سندری کو نقصان نہیں پہنچا پایا تھا)۔۔۔۔۔اگر سندری کو کچھ ہو جائے تو ایسی حالت میں اس کی جائی یداد ٹرسٹ میں چلی جاتی، سندری کی موت سے جائی یداد کسی کے لیے نہ رہتی، جب تک کہ وہ خود اپنی مرضی سے کسی کے نام نہ کر دیتی اور کسی کے نام کرنا بھی بیس "سال کی ہونے کے بعد۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

*****

روضینہ کو وہاں ایک مہینہ ہو گیا تھا، اس کی صحت سنبھل گئی تھی، اسے کسی کا ڈر نہیں تھا، بس وہ اپنی بیٹی کو محفوظ رکھنا چاہتی تھی،

والدین کی موت کا دکھ اسے بہت اذیت دے رہا تھا، والدین کی مرضی کے خلاف جا کر، گھر سے بھاگ کر اس نے حارب سے شادی کی تھی، اور اسے احساس ہو گیا تھا کہ والدین کی نافرمانی سے کیا نقصان ملتا ہے،

اس کی امی نے روضینہ کو گھر سے بھاگنے میں مدد دی تھی، وہ اپنی ماں کی بہت لاڈلی تھی ضد کر کے آخر ان کو منا ہی لیا، شادی کے بعد وہ کبھی کبھار گھر کے لینڈ لائن نمبر پر کال کر کے ان کا حال احوال پوچھتی تھی، مگر کچھ عرصے سے نمبر بند مل رہا تھا، اسے مجاور نے اب آکر بتایا تھا کہ اس دوران ابا کی موت ہو گئی تھی اور امی صدمے میں تھیں اسی لیے کچھ ہوش نہیں رہا تھا، ابا امی اسے جاتے جاتے معاف کر گئے تھے لیکن اس کے دل کھسک باقی تھی،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حارب نے ہر جگہ تلاش کر لیا مگر روضینہ کا نام ونشان تک نہ ملا، وہ کراچی اس کے پرانے گھر بھی گیا مگر وہاں جا کر پتا چلا کہ وہ لوگ دو سال پہلے ہی یہ گھر بیچ کر کہیں اور جا چکے ہیں۔۔

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کیا کر ڈالے، آخر چھ مہینے کی محنت کے بعد اسے روضینہ کا پتا " مل ہی گیا، وہ اپنے بھائی بھابھی کے ساتھ کراچی میں ہی رہ رہی تھی،

روضینہ لاونج میں بیٹھی سبزی کاٹ رہی تھی، شام کے کھانے کی تیاری ہو رہی تھی، عذوبہ براھم اور سندری کو کمرے میں کھلونے دے کر خود کچن میں گھس گئی، مجاور اپنے کمرے میں ٹی وی دیکھ رہے تھے،

باہر سے یک دم چوکیدار کی چیخ سنائی دی، عذوبہ حواس باختہ سی کچن سے باہر نکلی، روضینہ کا دل خوف سے دھڑکنے لگا،

کچھ لمحے ہی گزرے تھے کہ حارب اپنے آدمیوں سمیت اندر داخل ہوا، عذوبہ نے بے اختیار مجاور کو آواز دی وہ تیزی سے کمرے سے باہر نکلے،

حارب بنا وقت ضائع کیے تیزی سے آگے بڑھا اور زوردار تھپڑ ساکت کھڑی روضینہ کو دے مارا،

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"سالے کمینے تیری اتنی جرت "

مجاور ان کی جانب غصے سے بڑھے مگر ایک آدمی نے اپنی پستول کا کونا ان کے سر پر مارا اور وہ اپنا سر پکڑے وہیں ڈھے گے، سر سے خود بھل بھل بہنے لگا،

"گھٹیا نیچ انسان اب کیا چاہیے تجھے "

روضینہ غصے سے پھنکاری،

عذوبہ دھڑکتے دل کے ساتھ تیزی سے کمرے میں بھاگی، اندر موجود براھم اور سندری کو لیے تیزی سے وہ سٹور روم میں لے گ ئی، کسی نے اس طرف دھیان نہیں دیا، اس کی قسمت کہ وہ بچوں کو سٹور روم میں بند کر کے کلہاڑی لیے باہر نکلی،

اس نے کلہاڑی حارب کی ٹانگ میں دے ماری،

"تم کمینوں کو کس لیے رکھا ہے۔۔اس کتیاں کو پکڑو "

حارب درد سے چلایا، اس کی آدمیوں نے تیزی سے عذوبہ کو قابو کر کے کچن میں بند کر دیا،

حارب کی ٹانگ میں کافی گہرا کٹ لگ گیا تھا،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ مسلسل خود کو چھڑاتی روضینہ کو بالوں سے پکڑ کر باہر لے گیا وہ چلاتی رہی اسے گالیاں بکتی رہی مگر حارب اسے گاڑی میں ڈال کر تیزی سے گاڑی بڑھا لے گیا، چوکیدار ایک طرف بے ہوش پڑا تھا۔۔

اس کے آدمیوں نے گھر کی تلاشی لی مگر سندری کو نا پا کر وہ لوگ بھی نکل گے۔۔

ٹھیک تین دن بعد روضینہ کی لاش ایمبولینس میں گھر پہنچی تھی،

ہسپتال کے باہر کوئی اسے پھینک گیا تھا، اسے گلا دبا کر مارا گیا تھا،،

مجاور بے بسی کی مورت بنے اپنی بہن کی میت کو دیکھ رہا تھا،

......

www.novelsclubb.com

حارب پر مجاور نے قتل کا کیس کر دیا تھا مگر حارب جیسا شخص قانون کی پہنچ سے دور ہو گیا کیوں کہ اس نے بھاری رقم تفتیشی افسران کو دی تھی جس کے باعث کوئی ثبوت نہ ہونے پر اسے بری زمہ قرار دیا گیا، چونکہ روضینہ گھر سے بھاگی تھی کس کے ساتھ بھاگی اس کا ثبوت کسی کے پاس نہیں تھا، مجاور خون کے گھونٹ پی کر رہ گیا مگر وہ بدلہ لینا نہیں بھولا،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سندری دس سال کی ہوئی تو مجاور نے آہستہ آہستہ اسے سچ بتانا شروع کر دیا، سندری عام بچوں کی نسبت کافی سمجھدار لڑکی تھی وہ بارہ سال کی عمر میں ہی ساری حقیقت جان گئی تھی، جب وہ تیرہ سال کی ہوئی تو اس کی ضد پر مجاور نے اپنے منصوبے کا پہلا قدم اٹھایا،"

ماہ بیگم نے سندری کو لے کر حارب سے کافی باز پرس کی لیکن اس نے یہ کہہ کر بات ختم کر دی "کہ۔۔" حویلی جس کے نام تھی وہ مر چکی ہے اب ہمیں کوئی ٹینشن نہیں ہے

ماہ بیگم بھی چپ ہو گئی، وقت پر لگا کر اڑ گیا مگر حارب نے دوبارہ شادی نہیں کی، ماہ بیگم نے بھی کبھی اس سے شادی کے بارے میں نہیں کہا تھا،

حارب کو دوبارہ کسی لڑکی میں وہ کشش نہیں دکھی جو روضینہ میں تھی، وہ محبت کرتا تھا اس" سے اور ہر وقت روضینہ کی یاد نے اسے ذہنی اذیت میں مبتلا کر دیا، وہ ہر وقت نشے میں دھت کوٹھے پر موجود عورتوں میں پڑا رہتا، اس دن وہ رات گے گھر لوٹا، نشے میں دھت لڑ کھڑاتا ہوا حویلی میں داخل ہوا، چوکیدار نے اسے کمرے میں لٹا کر دروازہ بند کر دیا، اس کی آنکھ صبح کھلی، وہ فریش ہو کر نیچے آیا، سیڑھیوں پر ہی ٹھٹھک کر رک گیا، ایک لڑکی لونج میں صوفے پر بیٹھی تھی،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہو بہو روضینہ جیسی آنکھیں ویسا ہی چہرہ۔۔۔

"کیسے ہیں حارب صاحب "

وہ اسے نظر انداز کر کے پلٹنے لگا مگر اس کی آواز پر رک گئی،

ہو بہو وہی آواز وہی انداز،

"پہچانا؟؟ پہچانیں گے کیسے ؟ کبھی دیکھا جو نہیں۔۔

وہ طنزیہ مسکرائی،

"نہیں پہچانا تم ہی بتادو "

ماہ بیگم وہاں آتی ہوئی بولی۔۔

پہلے کچھ ناشتہ پانی ہو جائے ؟

اس نے مسکرا کر کہا۔

"تم ہو کون پہلے یہ بتاو

ماہ بیگم نے سخت لہجے میں بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"سندری"

وہ بہت کچھ جتاتے لہجے میں کہہ کر ڈائی ننگ ٹیبل کی طرف بڑھ گ ئی،

ماہ بیگم اور حارب دنگ رہ گے،اتنے سال گزرنے کے باوجود وہ روضینہ اور اس کی بیٹی کو نہیں بھول پائے تھے،اور آج۔۔۔۔

وہ مطمئ ن سی ناشتہ کرنے لگی،آہستہ آہستہ سب لوگ میز پر آنے لگے،سندری کو دیکھ کر سب حیران ہوئے

"سندری"

سب کو حیران دیکھ اس نے اپنا نام دوہرایا

گل خان کے چہرے پر حیرانگی آگ ئی،جبکہ باقی سب انجان نظروں سے اسے دیکھنے لگے،انہیں کیا معلوم سندری کون ہے،کیوں کہ دونوں بیٹوں کی بہویں ن ئی تھیں،

"کیا چاہیے۔۔

گل خان بولے۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ حویلی میری ہے،اور یہاں میری جائی یداد ہے سو،،میں یہاں رہنے آئی ہوں،آخر کو پوتی ہوں آپ کی "

وہ پہلے گل خان اور پھر ماہ بیگم کی جانب دیکھ کر مسکرائی،

حارب ماہ بیگم کے اشارے پر مٹھیاں بینچے بیٹھا رہا،

"کیا ثبوت ہے کہ تم سندری ہو،؟ "

ماہ بیگم نے سوال کیا،وہ لوگ لاونج میں آچکے تھے۔

سندری نے مسکرا کرا اپنے پرس سے چند کاغذات اور تصویریں نکال کر نہیں تھمائیں۔۔

www.novelsclubb.com

اس میں حویلی اور زمینوں کے کاغذات تھے اور ساتھ میں اس دن والی تصویریں تھیں جب حارب روضینہ کو زبردستی ساتھ لے جا رہا تھا،،

سی سی ٹی وی کیمرہ کی وجہ سے وہ ویڈیو ریکارڈ ہو چکی تھی،وہ کیمرہ مالک مکان نے لگایا تھا جس کا علم مجاور کو نہیں تھا،کچھ عرصے بعد اچانک ہی یہ ویڈیو اس کی نظر سے گزری تو اس نے مجاور کو دکھا دی،،مگر مجاور اپنی بہن کا وہ وعدہ یاد کر کے کوئی بھی قدم اٹھانے سے رک گے،

"بھیا، میں حارب سے محبت کرتی ہوں، وہ مجھے چاہتے ہیں، میں جانتی ہوں وہ مجھے بہت چاہتے ہیں، مگر ان کی ماں نے ان کا دماغ خراب کر دیا ہے، بھیا آپ وعدہ کریں کہ حارب چاہے جہاں بھی ہو جیسا بھی ہو آپ اسے نقصان نہیں پہنچائیں گے"

یہ الفاظ انہوں نے تب کہے تھے جب مجاور حارب سے رضینہ کی حالات کا بدلہ لینے جا رہے تھے، وہ وقتی چپ ہو گے مگر روضینہ پر انہیں افسوس ہو آ،

حارب وہ تصویریں دیکھ کر ایک لمحے کو ساکت رہ گیا، کہیں دور اندر روضینہ کی محبت نے انگڑائی لی مگر اس نے فوراً اسے تھپک کر سلا دیا، ماہ بیگم کے ہاتھ سے وہ تصویریں اور کاغذات لے کر پھاڑ ڈالے۔۔

"یہ جسٹ کاپی ہے، اصل کاغذات تو میں نے سنبھال کر رکھے ہیں"

سندری نے پر سکون ہو کر کہا، غرض یہ کہ سندری پوری تیاری کے ساتھ آئی تھی، اس نے ان لوگوں کو بے بس کر دیا تھا، اور اس سب میں اس کی مدد گل خان نے کی تھی،

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گل خان ویسے ہی اپنی بیوی کی بڑھتی شیطانیوں سے تنگ ہو چکے تھے لیکن وہ بیوی کے سامنے کچھ کہنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے کیوں کہ ان کی تمام جائی داد ماہ بیگم کے نام پر تھی، وہ شروع سے ہی روضینہ کا ساتھ بھی دیتے رہے مگر وہ اس کی خاطر زیادہ کچھ نہ کر سکے تھے،

ماہ بیگم نے حویلی اور جائی داد کی لالچ میں اسے وہاں رہنے کی اجازت دے دی تھی، "ان کے خیال میں یہ چودہ سال کی لڑکی ان کا کیا بگاڑ لے گی،

سندری وہاں مالکوں کی طرح رہنے لگی تھی، ہر طرح سے آزاد تھی۔ مگر ماہ بیگم نے اس پر کڑی نظر رکھی ہوئی تھی، سندری کی حفاظت کے لیے چند آدمی مجاور نے حویلی میں ہی مامور کر رکھے تھے وہ بطور ملازم کئی سالو سے وہاں تھے اور اب سندری کی حفاظت بھی ان کی ذمہ داری تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تین سال ماہ بیگم نے سندری کو قابو کرنے کی کوشش کی، وہ مسکرا کر بات کرتی مگر اس سب کے باوجود ماہ بیگم دھوکے سے بھی حویلی اپنے نام نہیں کروا سکیں تھی، انہیں ہر وقت روضینہ پر غصہ آتا جو جاتے جاتے یہ طوق ان کے گلے ڈال گئی تھی، حارب نے سندری کے پیچھے سپورٹ کرنے والے کو بھی ڈھونڈنے کی بہت کوشش کی مگر ان تین سالوں میں سندری نے نہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کسی سے رابطہ کیا اور نہ ہی کسی سے ملی، حارب اس سب میں ناکام رہا وہ نہیں جانتا تھا اس کا باپ ہی اس سب کا سب سے بڑا سپورٹر ہے،

ماہ بیگم نے گل خان کا جھکاو سندری کی طرف دیکھا تو ان کے دماغ میں گھنٹیاں سی بجی، انہوں نے گل خان کو دوسرے شہر کام کے سلسلے میں بھیج دیا، وہ گھر کم ہی آنے لگے اس طرح گل خان گھر کے معاملات سے بے خبر رہنے لگے، ماہ بیگم ہر معاملے کو اپنے تک رکھتیں یہاں تک کے ان کے ے دوسرے بیٹوں ور بہووں کو بھی علم نہیں ہوتا تھا۔

انہوونے سندری کو مارنے کے بہت کوشش کی لیکن حویلی اور جائی داد کی لالچ آڑے آجاتی،

حارب مسلسل ذہنی اذیت سے گزر رہا تھا، اس نے نشہ کر کر کے اپنا دماغ تباہ کر ڈالا تھا، روضینہ کی محبت دل میں دب چکی تھی مگر سندری کو دیکھ کر جب جب اس کا دل اس طرف کھچتا تو ماہ بیگم اسے لفظوں کا زہر پلا دیتی، اور وہ دن بھی آگیا جب وہ مکمل ذہنی بیمار انسان بن گیا، جو غصے میں کسی کو بھی جان سے مار دینے کے درپے ہو جاتا اور فریش موڈ میں بھی سنجیدہ رہتا، مگر۔۔۔ اس دن بسمہ کو دیکھنے کے بعد اس کے دل کی دنیا بدل گ ئی، اس نے گل خان اور ماہ بیگم کو فیصلہ سنا دیا، ماہ بیگم نے خوب واویلا کیا مگر سامنے ان کی ہی اولاد تھی جس نے جارحانہ انداز میں ان پر حملہ کر دیا" ماہ بیگم کو گل خان نے حارب کی گرفت سے چھڑایا اور شادی کی حامی بھر لی، گاوں میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سندری کی حقیقت کسی کو بھی معلوم نہیں تھی،اور نہ ہی کسی میں جرت تھی جو اس بارے میں سوال بھی کرتا،

بسمہ کے اس گھر میں آنے پر ماہ بیگم نے اسے ایک نوکرانی کی حیثیت سے رہنے کو کہہ دیا تھا،وہ نہیں چاہتی تھی کہ بسمہ یہ حقیقت جانے کیوںکہ وہ بسمہ کو چند دنوں میں چلتا کرنا چاہتی تھیں، سندری نے خاموشی سے ان کی بات مان لی،وہ بظاہر کچن میں رہتی مگر کام ملازمہ ہی کرتی تھی، سندری جب تک اپنا مقصد پورا نہیں کر پاتی تب تک اسے وہاں ہی رہنا تھا،جب تک وہ حویلی والوں کا اعتماد جیت نہیں لیتی تب تک وہ اپنا مقصد پورا نہیں کر سکتی تھی،بسمہ کے اس گھر میں آتے ہی ماہ بیگم کا دھیان بٹ گیا اور ایک دن موقع پاتے ہی سندری حارب کے کمرے میں چلی گئی،کمرے میں موجود ایک جانب تہہ خانہ تھا،اس نے کارپیٹ اٹھائی وہ لکڑی کا دروازہ کھول کر سیڑھیاں اترنے لگی،دروازہ واپس بند کر کے وہ نیچے اتری،تہہ خانے کی بائیں جانب الماری تھی،اس الماری پر ایک بڑا سا تالا لگا تھا،سندری نے اپنی جیب سے چابیوں کا گچھا نکالا جو اس نے حارب کے نشے میں ہونے کا فائدہ اٹھا کر اس کی جیب سے نکال لی تھیں،

تالا کھول کر اس نے الماری کھنگالی،الماری میں ہر جگہ اسلحہ اور کافی سارے کباڑ پڑا تھا،آخر چند منٹوں کی تلاش کے بعد اسے وہ مل گیا،

www.novelsclubb.com

وہ کاغذات تھے، جن پر واضع طور پر یہ لکھا گیا تھا کہ

" اگر روضینہ کو کچھ بھی ہوتا ہے تو اس سب کا ذمہ دار حارب اور اس کی فیملی ہو گی، "

یہ کاغذات روضینہ نے اپنے ابارشن ہونے پر بنوائے تھے، حارب سے خفیہ طور پر دستخط لے کر اس نے یہ کاغذات اسی الماری میں رکھے تھے، حارب نے یہ کاغذات دیکھے بھی ہوئے تب بھی اس کا دماغ جس طرح سے تباہ ہو چکا ہے اس حساب سے اسے ان کاغذات کی اہمیت کا اندازہ ہو ہی نہیں سکتا تھا،

الماری بند کر کے وہ جوں ہی پلٹی تو ایک سی سی ٹی وی کیمرا تہہ خانے کی دیوار پر لگا نظر آیا،

اس نے تیزی سے آگے بڑھ کر اسے اتار لیا،

www.novelsclubb.com

اس کا مقصد پورا ہو چکا تھا، پلین کے مطابق اسے اب حویلی چھوڑ دینی تھی مگر بسمہ کے ساتھ اس کی ہمدردی اتنی بڑھ گئی کہ وہ اسے اکیلا وہاں چھوڑ کر جانے پر تیار نہ ہو سکی، وہ بسمہ کی مدد کرنا چاہتی تھی، اور پھر موقع ملتے ہیں وہ اسے وہاں سے نکالنے میں کامیاب ہو گئی "

****

اپنی بات کر مکمل کر کے وہ خاموش ہو گ ئی، کمرے میں گہرا سناٹا چھا گیا تھا، بسمہ یک ٹک اپنے سامنے موجود سولہ سالہ سندری کو دیکھنے لگی، اس نے کم عمری میں ہی بہت بڑا کام کیا تھا،

"اب کیا کرو گی تم؟ "

بسمہ نے خاموشی کو توڑا۔

وہ ثبوت جو تہہ خانے سے نکالے ہیں، انہیں پولیس کو دکھا کر حارب کو جیل بجھواؤ گی؟ "
"

" اگر ایسا ہی کرنا ہوتا تو بہت پہلے کر جاتی، "

سندری دھیرے سے بولی

تو پھر""؟؟ "

وہ مستفسر ہوئی۔

" وہ سب چھوڑ تم اب آرام کرو بہت رات ہو گ ئی ہے

" وہ کپڑے درست کرتی اٹھ گ ئی،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بسمہ خاموشی سے اسے دیکھنے لگی، وہ کمبل اس کے اوپر درست کرتی کمرے کی لائٹ آف کر کے زیرو بلب جلا کر کمرے سے نکل گئی،

وہ بالکنی میں کھڑی تھی، اس کے آخری دن تھے، کمرے میں گھٹن سی محسوس ہوتی، اٹھنے بیٹھنے میں مشکل پیش آتی، اس کی طبیعت بے زار رہنے لگی تھی، حاملہ عورت کے لیے آخری ماہ ہوتے ہی بہت مشکل ہیں۔۔

تازہ ہوا اسے کپکپانے پر مجبور کر گئی، وہ تیزی سے کمرے کے اندر آئی، شال اچھے سے لپیٹ کر وہ پھر سے بالکنی میں چلی گئی، اس کی نظر اچانک گیٹ پر پڑی، چوکیدار نے گیٹ کھولا تھا اور ایک بائیک سوار اندر داخل ہوا۔۔

جازب نے نظر پھیر کر اسے دیکھا، نظریں ملنے پر وہ ہڑبڑا کر کمرے میں آگئی، "

جازب کیوں آیا ہے؟"شاید وہاں کی کوئی خبر لایا ہو اور اماں۔۔اماں کے باری میں بھی پوچھوں گی "

وہ شال درست کرتی کمرے سے نکل آئی،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سامنے ہی وہ عذوبہ کے ساتھ بیٹھا تھا،سندری مجاور کے ساتھ کسی کام سے باہر نکلی تھی،

"اسلام و علیکم کیسی ہو؟ "

جازب مسکرا کر بولا

" و علیکم سلام" "ٹھیک ہوں "

وہ ہولے سے کہہ کر اس کے سامنے صوفے پر بیٹھ گ ئی،

"تم دونوں باتیں کرو، میں کھانے کا بندوبست کر رہی تھی وہ دیکھ لوں "

عذوبہ کہہ کر کچن کی سمت چل دی،

کتنے ہی پل خاموشی کی نظر ہو گے،

"وہاں سب ٹھیک ہے؟ "

بسمہ نے ہی سکوت توڑا۔

"ہاں، تمہارا شوہر نامدار تمہیں ڈھونڈ ڈھونڈ کر پاگل ہو گیا ہے "

جازب نے کہا،اس کی بات بسمہ کو طنز لگی،

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" اماں کیسی ہیں، بھائی، اور عمارہ بھابھی ؟؟

اس نے پھر سے پوچھا،

ٹھیک ہیں خالہ بھی، اور حارث بھائی اپنی فیملی کے ساتھ شہر شفٹ ہو گے ہیں، آج صبح آتے ہوئے خالہ کو بھی میں نے شہر کی طرف ہی جاتے ہوئے دیکھا، پوچھنے پر پتا چلا کہ وہ بھی حارث

" کے ساتھ شفٹ ہو گئی ہیں

اس نے تفصیلاً بتایا۔۔

کیوں وہ شہر کیوں ؟؟ اور ابا ؟؟

اس نے سوال کیا۔

مجھے زیادہ علم نہیں ہے حارث کا اعجاز خالو کے ساتھ جھگڑا ہو گیا شاید بیٹی کی پیدائش پر۔۔۔

" بس وہ برداشت نہ کر سکا تو گھر چھوڑ دیا

اس نے جواب دیا، بسمہ زخمی سا مسکرائی،

"اپنی بیٹی کے لیے لڑ گیا اور بہن ؟؟ وہ کس کھاتے میں ہے ؟ "

جازب اس کی بات پر لب بھینچ گیا، "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وہ میرے کھاتے میں ہے

پھر شرارت سے بولا۔

بسمہ نے خفگی بھری نظر اس پر ڈالی،

خلہ کب لو گی؟

وہ پھر سے بولا۔

"اگر نہ لوں تو؟ "

اس نے الٹا سوال کیا،

دوبارہ جاو گی وہاں؟؟

سوال کیا گیا۔

بسمہ گہری سانس لے کر کھڑی ہو گئی، اس کا ذہن کشمکش میں تھا، وہ اس حالت میں کچھ " "سوچنا نہیں چاہتی تھی،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم لوگ پاگل ہو گے ہو کیا؟؟آخر یہاں رہنے میں مسلہ کیا ہے؟

ماہ بیگم صدمے سے چیخی۔۔رہبر اور نعمان اپنی فیملی سمیت کراچی شفٹ ہو رہے تھے،

موم،اب کب تک یہاں گاوں میں پڑے رہیں گے،میں بچوں کو اچھی تعلیم دلوانا چاہتا ہوں،

نعمان بول

اور اس گھر میں آپ حکمران کرتی ہیں،ہم تو کسی کھاتے میں ہی نہیں کم از کم اپنا گھر ہو گا اپنی

"مرضی سے رہیں گے تو سہی

نعمان کی بیوی بولی۔

یہاں کیا مسلہ ہے تم لوگوں کو آخر،اس گھر میں،میں بڑی ہوں تو گھر کو چلاتی ہوں مگر یہ سب

"ہے تو تم سب کا ہی نا

ماہ بیگم اپنے بیٹوں کی بے رخی پر تڑپ اٹھی تھی،

ہم اور اس سڑے ہوئے گاوں میں نہیں رہنا چاہتے،

رہبر کی بیوی بولی،رہبر تو اپنے باپ پر گیا تھا،بیوی سے ڈرنے والا،

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماہ بیگم کے لاکھ روکنے پر، بھی وہ دونوں بھائی رکے نہیں، سامان سمیٹا اور دو دن کے اندر اندر کراچی شفٹ ہو گئے،

"ہم چکر لگاتے رہیں گے "

"انہوں نے ماہ بیگم کو تسلی دی مگر وہ جانتی تھی تسلی بے کار ہے، وہ کبھی نہیں آئیں گے

حارب دن رات نشے میں دھت رہتا، ماہ بیگم نے اب اسے گھر تک محدود کر لیا تھا، وہ کمرے میں ہر وقت سگریٹ پھونکتا یا پھر نشہ کرتا رہتا۔۔۔

" میرے ساتھ ہی کیوں ؟؟؟ میں نے جس کو چاہا وہ دور ہو گئی "

وہ چیختا ہوا غصے سے سر پکڑ کر بیٹھ گیا، اس کا دماغ سائیں سائیں کر رہا تھا۔۔۔ ماہ بیگم بوکھلا کر اس کے کمرے میں گئی، وہ اپنا سر زور زور سے جھٹک رہا تھا۔۔۔

حارب میری جان "کیا ہوا؟؟ "

ماہ بیگم سے اسے قابو کرنا مشکل ہو گیا تھا۔ گھر میں اور کوئی بھی نہیں تھا، گل خان شہر تھے اور ملازم اس وقت سو چکے ہوتے ہیں،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ دیر بعد حارب کا وجود ساکت ہو گیا، وہ بے ہوش ہو چکا تھا،

ماہ بیگم نے اسے بیڈ پر بڑی مشکل سے گھسیٹ کر لٹایا اور گل خان کو کال ملائی۔

دیکھیں ان کی دماغی حالت درست نہیں ہے، اوپر سے یہ نشہ اتنا زیادہ کر رہے ہیں، اگر یوں ہی چلتا رہا تو ایک دن دماغ کے ساتھ ساتھ ان کا جسم بھی ناکارہ ہو جائے گا،

ڈاکٹر آئی سی او سے نکل کر گل خان اور ماہ بیگم سے کہہ کر واپس پلٹ گیا۔۔۔

"یہ سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے، میرے بچے صرف آپ کی وجہ سے دور ہو گئے ہیں"

وہ ماہ بیگم کی جانب مڑ کر تاسف سے بولے،

رات کا نجانے کونسا پہر تھا جب اس کی آنکھ درد کی ٹھیسوں سے کھلی تھی،

وہ کروٹ بدل کر لیٹ گ ئی مگر درد بڑھنے لگا تھا،

اس نے ہاتھ بڑھا کر سائیڈ لمپ روشن کیا،

آآآآ

یک دم شدید درد کی لہر نے اس کی چیخ نکال دی،

اور پھر ایک کے بعد دوسرا درد۔۔اس کی چیخیں بے ساختہ تھیں،

لاوچ سے گزرتا براھم جو پانی پینے آیا تھا چیخوں کی آواز پر اندر بھاگا، دروازہ لاکڈ تھا،

بسمہ دروازہ کھولیں۔ کیا ہوا؟؟ "

وہ دروازہ کھٹکھٹاتا بولا، مگر اندر یک دم خاموشی چھا گئی تھی،

شور کی آواز پر سب لوگ کمروں سے نکل آئے، جازب بھی وہیں تھا،

کیا ہوا؟؟

عذوبہ نے پریشانی سے براھم کو دیکھا،

وہ پریشانی میں یہاں وہاں دیکھتا پھر بھاگ کر بالکنی کی طرف آیا، اندر کودنے پر پتا چلا کہ بالکنی کا دروازہ کھلا ہے،

اندر جا کر دروازہ کھول کر لائیٹ آن کی، بسمہ بے ہوش پڑی تھی، باقی سب لوگ بھی اسے "

دیکھ کر پریشانی سے لپکے،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بستر پر خون کے دھبے دیکھ کر سندری نے تیزی سے اس پر شال لپیٹی، جازب حیران سا سب دیکھنے لگا،اس کے تو اوسان خطا ہو گے تھے،

براھم نے تیزی سے گاڑی نکالی، تقریباَ سب ہی اسے لیے ہسپتال کی جانب بھاگے۔

"مبارک ہو بیٹا ہوا ہے

"نرس نے ایک ننھا وجود سامنے کھڑے جازب کی گود میں ڈالا

"وہ ساکت سا اس بچے کو دیکھنے لگا

بیٹا؟؟

سندری لفظ بیٹے پر دنگ رہ گ ئی،

www.novelsclubb.com

پوری حویلی خالی پڑی تھی، گل خان حارب کو بڑی مشکل سے دوا کھلا کر آئے تو ماہ بیگم کو لاونچ میں بیٹھے پایا،

"خوش ہیں آپ اب بیگم"؟؟"میرے بچے مجھ سے چھین کر "

انہوں نے طنز کیا،

"آپ کیا بکواس کر رہے ہیں؟؟اس سب میں میرا کیا قصور ہے؟ " "

وہ تنک کر بولی۔

قصور پوچھتی ہو تم؟؟اس بے چاری لڑکی کے ساتھ کیا کچھ نہیں کیا تم نے،پہلے روضینہ پھر "
"بسمہ،نجانے کتنے اور لوگوں کے ساھتھ زیادتیاں کی ہیں،اب سزا بھگتو

وہ غصے سے بولے،

دیکھیں آپ اس وقت خاموش ہو جائیں میں پہلے ہی بہت پریشان ہوں،ایک تو وہ مکار سندری ہماری جائیداد لیے غائب ہو گئی اوپر سے اس نام نہاد بسمہ کو بھی ساتھ لے گئی،غلطی " میری ہی ہے مجھے ہی لاپرواہی نہیں کرنی چاہیے تھی

وہ ہتھیلیاں ملتی افسوس سے بولی

"بیٹا اندر مر رہا ہے اور تمہیں پیسے کی پڑی ہے، "

گل خان صدمے سے گویا ہوئے،یہ پہلی بار تھا کہ وہ ماہ بیگم کے سامنے بول پڑے تھے ورنہ آج تک انہوں نے ہونٹ سی رکھے تھے۔۔۔

"اللہ نہ کرے اسے کچھ ہو،وہ ٹھیک ہے بس تھوڑا پریشان ہے، "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماہ بیگم نے دل پر ہاتھ رکھا، وہ ایک بے حس عورت سہی مگر اپنے بچوں سے محبت کرتی تھی۔۔

"اچھا، وہ بیٹیاں جنہیں بیچ دیا تم نے وہ۔۔۔۔۔؟؟؟ "

گل خان سارے حساب برابر کرنے پر تھے۔۔

"بس کردیں، چپ ہو جائیں، نجانے کسی نے کیا گھول کر پلا دیا ہے "

ماہ بیگم چلائی تھی۔۔۔

گل خان نے سر جھٹکا۔۔۔ ویسے بھی اپنی بیٹیوں کی خیر خبر انہوں نے رکھی ہوئی تھی، " انہیں خرید کر لے جانے والے گل خان کی پہچان کے لوگ تھے، اپنی بیٹیو کو گندگی سے بچانے کے لیے انہوں نے ماہ بیگم کو اس بات سے بے خبر رکھا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

"موم؟؟ کیا ہو رہا ہے؟؟ "

حارب کف فولڈ کرتا ہوا سیڑھیاں اترتا بولا تو وہ دونوں چونکے۔۔

"حارب تم اٹھ گے؟؟، ٹھیک ہو نا تم؟؟ "

ماہ بیگم نے اس کا ماتھا چوما، کئی دنوں سے بالوں اور داڑھی پر کلر نہ کرنے کی وجہ سے اس کے سفید بال نمایاں ہو گے تھے۔۔۔

"ہاں میں ٹھیک ہوں موم "

وہ تھکے لہجے میں بولا۔۔۔

"بیٹھو میں کچھ کھانے کالاتی ہوں۔۔۔

وہ اسے صوفے پر بٹھا کر بولی، گل خان بیٹے کا بغور جائزہ لینے لگے۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے ڈسچارج ہوئے تیسرا دن تھا، اس کے بیٹے نے نقوش اپنی ماں سے ہی چرائے تھے، خاص کر نیلی آنکھیں۔۔۔

جازب اس وقت اس نیلی آنکھوں والے گڈے کو اٹھائے گارڈن میں بیٹھا تھا، بسمہ فریش ہو کر باہر نکلی، سردی کا زور ٹوٹ گیا تھا، باہر اچھی سی دھوپ لگی تھی، سندری اور عذوبہ کہیں دکھ نہیں رہی تھیں، وہ شال لپیٹتی گارڈن میں آ گئی، حارب کو وہاں بیٹھا کر گہری سانس لیے اس کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی، وہ اتنے دنوں سے وہیں تھا، بسمہ اور بچے کے لیے ہر ممکن بھاگ دوڑ کر رہا تھا۔۔۔

" لاؤ مجھے دو، فیڈ کروا دوں "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جازب نے اس کی گود میں دے دیا جو وہ رخ موڑ کر اسے فیڈ کروانے لگی۔۔۔

" کیا نام سوچا ہے پھر؟ "

اس نے پوچھا

"فلحال تو نہیں سوچا "

اس نے جواب دیا۔

" میں کہوں تو رکھو گی؟ "

اس نے کہا

بسمہ نے نظر موڑ کر اسے دیکھا

" بولو "

معراج"، مجھے بہت پسند ہے یہ نام، "

اس نے مسکرا کر کہا

"امبش کیسی ہے؟ "

www.novelsclubb.com

اس نے یک دم گفتگو کا رخ پھیرا۔۔

جازب نے گہری سانس لی، "

"اس کی منگنی ٹوٹ گ ئی ہے "

بسمہ جھٹکے سے اس کی طرف مڑی۔۔

لڑکے کو کوئی اور لڑکی پسند آگ ئی تھی، وہ اس کے ساتھ بھاگ کر نکاح کر چکا تھا جب "

"ہمیں علم ہوا،

اس کی حیرت بھری نظریں دیکھ کر اس نے تفصیل بتائی،

بسمہ کی آنکھوں میں بے یقین تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"مرد ذات کبھی ایک عورت پر نہیں ٹکتا "

اس ن تلخی سے کہا

"ہر مرد ایک سا نہیں ہوتا"، مجھے ہی دیکھ لو، آج بھی منتظر ہوں "

جازب نے دلیل دی۔

"مگر ہمارے راستے جدا ہیں جازب،

بسمہ نے بنا لحاظ کے جواب دیا۔

" طلاق کب لو گی؟ "

جازب نے بات بدلی

"تمہیں لگتا ہے کہ یہ آسان ہے؟ "

اس نے الٹا سوال کیا۔

"اس کے ساتھ رہنے سے تو آسان ہے "

جازب کی بات پر وہ چپ رہ گئی، خاموشی سے بیٹے کو اٹھا کر اندر کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

"کیا نام رکھا ہے اس کا؟؟

براھم نے اس کے موٹے موٹے گال چومتے ہوئے پوچھا۔

" معراج "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بسمہ نے کہا

"واو بہت پیارا ہے، بلکل اسی جیسا

وہ اس چومتا ہوا بولا،

ویسا بسمہ ،اب آگے کا کیا ارادہ ہے، مطلب کہ میرا خیال ہے کہ تمھیں اپنی ن ئی زندگی شروع کرنی چاہیے "

براھم سنجیدگی سے گویا ہوا۔

"میری چھوڑو اپنی بتاو "

بسمہ نے بات کا رخ اس کی جانب کر دیا۔۔

"میرے دل کو تو کوئی بھائی ہی نہیں اب تک "

اس نے بالوں میں ہاتھ پھیرا تو بسمہ بے ساختہ ہنس دیے۔۔

اس کی ہنسی کی آواز سن کر باہر سے گزرتے جازب نے ضبط سے جبڑے بینچے، "

----

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا؟؟؟بیٹا ہوا ہے ؟؟

حارب کی آواز صدمے سے پھٹی ہوئی تھی،سندری نے مسکرا کر اسے دیکھا،

مسٹر حارب آپ کی ماں نے چال چلی ہے،میری ماں کو سیڑھیوں سے دھکا دے کر اس کا " بچہ مارا"اور پھر بسمہ پر بھی یہی وار نہ کر سکی تو جھوٹ بول کر آپ کے ہاتھوں اسے ذلیل کروایا۔۔

" بیٹا ہوا ہے،بھائی ہوا ہے میرا "

سندری گردن کو جھٹکا دے کر بولی،

حارب نے ایک ہوٹل میں اسے اپنی سہیلی کے ساتھ بیٹھا دیکھ لیا تھا،تبھی اس کی جانب لپکا تھا۔۔

"بسمہ کہاں ہے؟؟ "

اس نے چبا چبا کر سوال کیا،

جہاں بھی ہے محفوظ ہے،بھول جائیں اسے کیونکہ چند دنوں سے عدالت میں ملاقات ہو جائے گی آپ سکی "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سندری کہہ کر اپنا پرس سنبھالتی اٹھ گ ئی، حارب کا دماغ گھوم رہا تھا، اس نے ڈرائی یور سے سندری کی ٹیکسی کا پیچھا کرنے کو کہا مگر سندری ایک ہاسٹل میں اتری تھی، اپنے آدمیوں کو اس پر نظر رکھنے کی ہدایت دیتا وہ ہسپتال کی جانب بڑھا۔۔۔

سالی کمین۔۔۔۔"گالی" بول، سچ کیا ہے، کیوں کہا تو نے کہ اس کے پیٹ میں لڑکی ہے،

وہ ڈاکٹر کے میز پر جھکا غصے سے غرایا، اس کا دماغ سائیں سائیں کر رہا تھا، "

" م میں نے، آآپ کی والدہ کے کہنے پر ایسا کہا، وہ میری پرانی جان کار ہیں "

ڈاکٹر نے خوف سے ہکلاتے ہوئے بتایا، پیسوں والی بات وہ گول کر گ ئی،

حارب غصے سے بال نوچتا ہسپتال سے باہر نکل گیا، حویلی پہنچنے تک اس کا دماغ پھٹنے والا تھا،،

موم،، لعنت بھیجتا ہوں میں تم جیسی ماں پر، ذہنی مریض بنا دیا تم نے مجھے،

وہ ماہ بیگم کے سر پر کھڑا چلا رہا تھا، سر گھومنے کے وجہ سے منظر دھندلا گیا تھا مگر وہ لاپرواہ بنا چیخ رہا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیٹا ہوا ہے میرا، م مگر وہ مجھ سے دور چلی گ ئی، کیوں کیا ایسا، کیوں ؟؟ مجھ سے میر ی خوشیاں میرا سکون کیوں چھینا"

اس آواز اب اذیت سے سر گو شی میں تبدیل ہو گ ئی

"میں اس حویلی میں کسی اور کا راج کیسے ہونے دوں، یہ میری حویلی ہے میری ملکیت ہے، میں ہر ایک کو مار ڈالوں گی"

ماہ بیگم کی ہذیاتی انداز میں چلا کر کہنے والی بات آخری بات تھی، وہ ہوش و حواس کھو تا دھڑام سے وہیں ڈھیر ہو گیا۔۔

اس نے خلا٦ کے لیے کیس دائر کر دیا تھا، حارب بے بسی کی مورت بنے جج کے سامنے کھڑا تھا، تبھی بسمہ اپنی گود میں ایک ننھے وجود کو لیے کورٹ میں داخل ہوئی،

وہ دیوانہ وار اس کی جانب بھاگا مگر جازب اس کے سامنے دیوار بن کر کھڑا ہو گیا، کورٹ میں براھم جازب اور خلیل الرحمان موجود تھے، حارب کی لاکھ کوشش کے باوجود بسمہ پتھر بنی کھڑی رہی،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں منت کرتا ہوں ایک بار مجھے اپنا بچہ دیکھنے دے، میں وعدہ کرتا ہوں آئیندہ کبھی مہیں "

"تنگ نہیں کروں گا، یک بار معاف کردو ہم ن ئی زندگی شروع کریں گے

وہ کورٹ کے باہر سیڑھیوں پر کھڑا اس کی منت کر رہا تھا، گل خان کے چہرے پر شکستی پھیلی تھی مگر وہ جانتے تھے یہ ممکن نہیں ہے، بسمہ معراج کو سینے میں بھینچے تیزی سے سیڑھیاں اتر گ ئی،

وہ معراج کو فیڈ کروا کر سلا آئی تھی، اس وقت بے وقت بھوک لگ رہی تھی، وہ شال درست کرتی کچن میں آئی مگر وہاں براھم کو دیکھ کر چونک گ ئی،

براھم نے پاستا پلیٹ میں ڈالتے ہوئے مسکرا کر اسے دیکھا۔

" بھوک لگ رہی تھی، مما سو رہی تھیں اس لیے خود ہی "

اس نے کندھے اچکائے۔

" مجھے بھی بھوک لگی تھی اسی لیے آئی تھی "

اس نے اپنے آنے کا مقصد بتایا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بیٹھو، میں لاتا ہوں "

اس نے کرسی کی جانب اشارہ کیا تو وہ بیٹھ گئی، کچھ دیر بعد براھم پاستا کی دو پلیٹس دو سینڈوچ اور دو کپ چائے لیے وہاں آیا۔

" شکریہ "

وہ پاستا کھانے لگی۔

"ایک بات پوچھوں "

براھم نے چائے کا گھونٹ بھرتے کہا

" ہمم

"جازب تمہیں پسند کرتا ہے نا؟ "

" براھم کی بات پر اس نے سر اٹھا کر اسے دیکھا

میں نے اس کی آنکھوں میں تمہارے لیے بہت کچھ دیکھا ہے، غالباََ تم بھی اسے پسند کرتی ہو،
"

اس نے اندازہ لگایا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں یہ سچ ہے مگر ماضی ہے،اب حالات مختلف ہیں"

بسمہ پھر سے اپنی پلیٹ پر جھک گ ئی،

"پھر آگے کا کیا سوچا ہے،ڈیوورس کے بعد کیا کرنا ہے"

اس نے استفسار کیا

"سوچ رہی ہوں عدت گزر جانے کے بعد اماں کے پاس چلی جاوں،اپنے بیٹے کے مستقبل کے بارے میں سوچوں گی،اب دوبارہ شادی رچانا میں افورڈ نہیں کر سکتی"

اس نے ہلکا سا ہنس کر کہا۔۔

"جن لوگوں نے تمہیں اس حیوان کو سونپنے کے بعد ایک بار بھی خیر خبر نہیں لی کیا تم ان سے امید لگا رہی ہو؟

براھم کا لہجہ حیرانگی سے لبریز تھا۔

"اور کوئی ٹھکانہ بھی تو نہیں ہے

وہ گہری سانس لے کر بولی۔

www.novelsclubb.com

تم نہ توساری عمر یہاں رہ سکتی ہو اور نہ ہی اپنے ان بے حس ماں باپ اور بھائی کے پاس رہ پاو گی، تمہارے بچے کو ایک باپ کی اور تمہیں ایک سہارے کی ضرورت ہے،اکیلی عورت اس معاشرے کے درندوں کے لیے آسان شکار ہوتی ہے"

اگر تم حارب کے ساتھ نہیں رہ سکتی تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ سب مرد حارب جیسے ہی ہیں "

وہ قدرے خفگی سے کہہ کر اپنا کپ لیے کمرے کی جانب چل دیا۔۔۔بسمہ حق دق اسے دیکھتی رہ گئی،اسے اتنی صاف گوئی کی توقع نہیں تھی۔۔۔

وہ سر جھکائے کھڑا تھا،آج آخری پیشی تھی،بسمہ کورٹ میں داخل ہوئی،اس کے پیچھے مجاور نے معراج کو اٹھایا ہوا تھا،

حارب دیوانہ وار بھاگ کر اس کے پیروں میں بیٹھ گیا،

"مجھے اپنا بچہ دیکھنے دو ایک بار،اللہ کا واسطہ،پلیز "

وہ دھاڑیں مار مار کر رو دیا،بسمہ نے سپاٹ تاثرات کے ساتھ مجاور کو اشارہ کیا،وہ معراج کو لیے آگے ہوئے،حارب اپنے نیلی آنکھوں والے بیٹے کو دیکھ کر دیوانہ وار اسے چومنے لگا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

معاف کر دو بسمہ، ایک موقع دے دو بس پلیز۔۔۔۔ "

وہ اب ہاتھ جوڑے بسمہ کے آگے کھڑا تھا،

" مس بسمہ، کیا آپ صلح کے حق میں ہیں یا پھر خلا٦ لیناہی چاہتی ہیں

جج نے آخری بار پوچھا۔۔حارب نے آس سے بسمہ کو دیکھا،

اس شخص نے مجھے جانوروں کی طرح پیٹا، مج٦ے پھوکا پیاسا رکھا، حمل کی حالت میں تہہ "

"خانے میں بند کیا، کیا یہ معافی کے قابل ہے؟؟

اس نے جج کی جانب دیکھ کر سوال کیا۔

اگر بیٹا نہ ہوتا، بیٹی ہو جاتی تو؟؟ تب بھی تم اس طرح پیشمان ہوتے؟ اپنی پہلی بیوی کو اپنے ہاتھوں سے مارا تھا نا تم نے؟ صرف اس لیے کہ اس نے بیٹی پیدا کی؟؟

اس نے پھنکار کر حارب کو دیکھا جس کا رنگ فق ہوا تھا۔۔۔

"جی ہاں،، اور یہ بنا کسی سے سزا کے قانون کو پیسا کھلا کر رہا ہو گیا تھا "

سندری کی آواز پر حارب نے اسے دیکھا،

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سارے ثبوت موجود ہیں، مسٹر حارب بہت جلد تم اور تمہاری ماں سلاخوں کے پیچھے ہو گے، "

" سندری آگ اگلتے لہجے میں بول کر اپنی نشست پر بیٹھ گ ئی

عدت کے دوران سب نے ہی اس کا بہت خیال رکھا، جازب کچھ مسائ ل کی وجہ سے آ نہیں سکا مگر سندری کو فون کر کے بسمہ کی خیریت ضرور پوچھتا رہتا، معراج چار چھ ماہ کا ہو گیا تھا، اس وقت براھم اسے لیے اپنے کمرے میں بیٹھا تھا،

وہ بالکنی میں کھڑی تھی، موسم گرم ہو چکا تھا، اس کی عدت مکمل ہوئے دوسرا دن تھا، وہ بہت کچھ سوچ رہی تھی، اپنے آنے والی زندگی کے بارے میں فیصلہ کر رہی تھی۔

گیٹ سے داخل ہوتی گاڑی کو دیکھ کر وہ چونکی، اس میں سے جازب نکلا تھا، اور دوسری جانب سے امبش۔

وہ امبش کو دیکھ حیران رہ گ ئی، پھر تیزی سے باہر بھاگی،

"امبش، ت تم؟؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ شدت سے اس کے گلے لگی تھی،

کیسی ہے تو، میں نے تجھے بہت مس کیا، جاذب بھائی آرہے تھے تو میں بھی ضد کر کے آ "

گ ئی،

بسمہ اسے ساتھ لگائے اندر آگ ئی،

"بسمہ اسے بھوک لگی ہے "

براھم معراج کو لیے باہر آیا مگر امبش کو دیکھ کر ٹھٹھکا۔۔

" یہ حسین دوشیزہ کون ہیں بھ ئی "

وہ معراج کو بسمہ کو پکڑاتا بولا۔۔

www.novelsclubb.com

" بہن ہے میری امبش "

جاذب نے روکھے لہجے میں کہا، اسے براھم ذرا پسند نہیں تھا،

"کیسی ہیں آپ مس امبش؟ "

اس نے امبش کے جانب مسکراہٹ اچھالی

"ٹھیک ہوں "

وہ لٹھ مار انداز میں کہہ کر معراج کی جانب متوجہ ہوئی،

"بڑی ہی بے مروت لڑکی ہے "

براھم سوچ کر رہ گیا۔

"کیا ہوا، کافی بیزار لگ رہے ہو؟ "

براھم گارڈن میں بیٹھے جازب کی ساتھ بیٹھ گیا۔

" نہیں کچھ نہیں "

جازب نے رخ موڑ لیا۔

"کیب سوچا ہے پھر؟؟ بسمہ کو شادی کے لیے کیسے منانا ہے؟ "

جازب نے حیرت سے اسے دیکھا، اس بات کی توقع اسے بلکل نہیں تھی۔

"کیا مطلب؟ ت تم بسمہ کی مجھ سے شادی پر خوش ہو گے؟ "

جازب نے عجیب سوال کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو کیا رونے لگ جاوں ؟؟ "

براھم نے غور سے اسے دیکھا۔

"نہیں مطلب، مجھے لگا تم اسے پسند کرتے ہو "

جازب نے اپنے تاثرات نارمل کیے۔

" ہاہاہاہا فارگارڈسیک یار میں اسے پسند کیوں کروں گا، پاگل ہو کیا، "

براھم نے قہقہہ لگایا۔

میں جانتا ہوں میں تھوڑا ساوہ ہوں، "

مطلب ٹھرکی ؟

جازب نے لقمہ دیا۔

" بلکل نہیں "

براھم نے اسے گھورا۔۔

"میں عورتوں کی دل سے عزت کرتا ہوں جسٹ فن کے لی فری ہو جاتا ہوں۔۔"

www.novelsclubb.com

"میں نے اسے سمجھایا ہے بس تھوڑی سی کوشش اس کے بعد وہ مان جائے گی

براھم نے اس کا شانہ تھپتھپایا۔۔

فون کی گھنٹی بجنے پر اس نے کتاب سے سر اٹھایا،

ارسلان کالنگ۔۔

ہیلو؟"

اس نے لاپرواہی سے پوچھا

کیسی ہو ڈارلنگ۔۔

وہ محبت سے بولا۔

بڑی جلدی یاد آئی تمہیں میری؟"

خفگی سے بولا گیا۔

"یار بہت ٹینشن میں تھا، بس ابو کی طبیعت خراب رہی ہے کافی دن، ہاسپٹل میں تھا،

ارسلان نے صفائی پیش کی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا ہوا انکل کو؟ "

اس نے پریشانی سے پوچھا۔

"کچھ نہیں، ڈاکٹر کہتے ہیں کہ وہ کسی سٹریس میں ہیں مگر وہ بات ہی نہیں کرتے کچھ بتاتے ہیں نہیں "

ارسلان فکر مند تھا۔۔

"ابھی کہاں ہو تم لوگ""؟ "

اس نے سوال کیا۔

"حارث بھائی کے گھر پر ہی ہیں، سب وہیں رہتے ہیں، اماں بسمہ کو یاد کرتی ہیں، یہاں کسی کو "کچھ نہیں بتایا میں نے،

ارسلان نے جواب دیا۔۔

"ہمممم "

وہ کچھ سوچنے لگی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ڈور بیل بجنے پر عمارہ نے دروازہ کھولا، سامنے بسمہ معراج کو لیے کھڑی تھی،اس کے ساتھ سب لوگ ہی تھے۔۔۔"امبش سندری جاذب براھم مجاور عذوبہ۔

،"بسمہ،میری جان تم ٹھیک ہونا "

وہ مسکرا کر اس کے گلے لگی، باقی سب کو لیے جب وہ اندر آئی تو ذکیہ بیگم انہیں دیکھ کر دنگ رہ گئی،وہ لوگ اچانک آئے تھے، پھر تیزی سے آگے بڑھ کر بسمہ اور اپنے نواسے کو چومنے لگیں۔۔۔حارث بھی بے حد خوش ہوا تھا،اعجاز صاحب جو ہڈیوں کا ڈانچہ بن چکے تھے بسمہ کو دیکھ کر بے اختیار روپڑے،وہ بھ باپ کے سینے لگی کتنی دیر روتی رہی،انہیں حقیقتاً اپنی بیٹی کا آنا اچھا لگا تھا،اتنے عرصے سے وہ بس اسی پچھتاوے میں ہی ہلکان ہو رہے تھے کہ انہوں نے اپنی بیٹی کے ساتھ زیادتی کر دی ہے،

\-\-\-\-\-\-\-\-\-

وہ لوگ کچھ نہیں جانتے تھے،سندری نے بسمہ کی شادی سے اب تک کے تمام تمام واقعات بتا ڈالے،بس جاذب کی پسندیدگی کو ہضم کر گئی،

ذکیہ بیگم اسے سینے سے لگائے رو رو کر ہلکان ہو گئی تھیں، "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میری معصوم بچی نے کتنا کچھ سہا ہے "

ان کا کلیجہ اس کی تکلیف کا سوچ کر ہی کٹنے لگا تھا۔

"اب تم کہیں نہیں جاو گی، ہم ہیں نا، تم ساری عمر بھی یہاں رہو یہ گھر ہے تمہارا اپنا "

حارث نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

جب مشکل وقت تھا تب تو کسی نے پوچھا نہیں، اس وقت تو بوجھ تھی یہ، اپنی بیٹی کی خاطر اپنا گھر چھوڑ کر آ گے اور بہن کا خیال نہیں آیا؟ "

سندری کو حارث کا محبت جتانا زہر لگا تھا،

ہں مجھ سے غلطی ہوئی تھی، مانتا ہوں میں بہت برا ہوں غلط ہو و۔۔ مگر خدا گواہ ہے میں کتنا پچھتایا ہوں مگر میرے بس میں کچھ نہیں تھا، "

حارث نے افسوس سے کہا

ارسلان کے بس میں کیا تھا؟؟ اس نے بھی تو اتنا بڑا خطرہ مول لے کر بسمہ کو حویلی سے نکالنے میں مدد کی مگر خیر چھوڑو میں بس اتنا کہہ رہی ہوں کہ بسمہ تم لوگوں کی محتاج نہیں ہے "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے پاس پہلے ہی بہت کچھ ہے،اور ساری عمر کیوں بیٹھی رہے گی؟؟ابھی نئی زندگی اس کی منتظر ہے"

وہ پوری بات کر کے آخر میں جازب کو آنکھ مار کے بولی تو کھسیا گیا۔۔۔

"سب لوگ ہی سندری کے آگے بول نہ سکے، بولتے بھی کیسے آخر اس نے ان سب کی خاطر کچھ کم تھوڑی کیا تھا۔۔۔

"ہم سب ہی وہیں رہیں گے"" میں ویسے بھی پڑھائی کے سلسلے میں ہاسٹل رہوں گی، تم معراج جازب اور تمہارے والدین وہیں رہیں گے"

سندری پوری پلیننگ کے بیٹھی تھی۔

"لیکن میں اس حویلی میں واپس کبھی نہیں جاؤں گی"

بسمہ نے اٹل لہجے میں کہا

"جانتی ہوں وہاں اچھی بری یادیں ہیں مگر تم ہمت کرو،ان یادوں کو اپنے اوپر حاوی نہ ہونے دو"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سندری نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے سمجھانا چاہا جسے وہ جھٹک گئی۔

حارب اپنا ذہنی توازن کھو چکا تھا،اس کی ذہنی بیماری کے دوران اس نے نشہ انتہا حد تک زیادہ کر دیا تھا، کھانا پینا کم ہو گیا تھا اور ذہنی ٹینشن بہت زیادہ تھی،اس نے ماہ بیگم پر جان لیوا حملہ کیا تھا، مگر قسمت سے وہ بچ گئی،سندری نے اس کے خلاف تمام ثبوت پولیس کو تھما دیے تھے جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اس نے اپنی پہلی بیوی کا قتل کیا تھا۔۔۔

" اس کی میڈیکل رپورٹ کے پیشِ نظر جج نے اسے دماغی ہسپتال میں داخل کروانے کا حکم دیا تھا، مگر وہ ایک پاگل کتے کی مانند ہو چکا تھا جو ہر ایک کو کاٹنے کو دوڑتا تھا،اسی بات کے پیشِ نظر اسے پاگل خانے بھیج دیا گیا جہاں وہ ہر وقت روضینہ اور بسمہ کو پکارتا رہتا کبھی ہنستا کبھی روتا اور کبھی خود کے بال نوچتا "

ماہ بیگم اپنے بیٹے کے گھر شفٹ ہو گئی تھی، چھوٹے نے تو رکھنے سے منع کر دیا مگر بڑے بیٹے کی بہو نے انہیں گھر پر تو رکھ لیا مگر ایک ملازمہ کی صورت میں۔۔۔ گل خان ہر ماہ معقول رقم ماہ بیگم کو بھیج دیتے مگر اس کی شکل دیکھنے کے بھی روادار نہیں تھے،انہوں نے سندری کے کہنے پر انہیں طلاق نہیں دی مگر وہ زندگی میں کبھی بھی اس عورت کی شکل نہیں دیکھنا چاہتے تھے۔۔۔

" او آنٹی جی،آپ اگر اس طرح بیٹھی رہیں گی تو کچن میں پڑے برتن کون دھوئے گا"؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنی بہو کی آواز پر وہ چونکی۔۔

"م میں اٹھ ہی رہی تھی بس "

ماہ بیگم اپنے گھٹنے پکڑ کر آہستہ سے اٹھی تھی۔۔

" بچوں کو بھی نہلا دینا، گندے کپڑے پڑے ہیں وہ بھی دھو دینا، "

وہ حکم صادر کرتی پلٹ گئی، ماہ بیگم اپنے درد کرتے گھٹنوں کو پکڑ کر مشکل سے کچن کی جانب چل دی،

وہ اپنے کیے کی سزا بھگت رہی تھی، پہلے نوکر چاکر ہر وقت ان کے آگے پیچھے پھرتے تھے مگر " اپنی لالچ اور بے حسی کی وجہ سے وہ آج اس حال میں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

گاڑی حویلی کے گیٹ سے اندر داخل ہوئی تو بسمہ سمیت باقی سب بھی حیران رہ گے، حویلی بلکل نئی تھی، اس کا رنگ روغن بدل دیا گیا تھا، اندر داخل ہوتے ہی سب کو خوشگوار حیرت ہوئی، فرنیچر رنگ ہر چیز بدل دی گئی تھی، ہر کمرے کی سیٹنگ ہر ملازم سب کچھ نیا تھا، ایسا لگتا ہی نہیں تھا کہ یہ وہی حویلی ہے جہاں بسمہ ظلم سہتی ہوئی رہتی تھی،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بسمہ یہاں آنے کو تیار نہ تھی مگر سب لوگوں کی زبردستی سے وہ چپ ہو گئی، مگر وہاں پہنچ کر اسے خوشی ہوئی تھی،

اعجاز صاحب، ذکیہ، امبش ارسلان، جازب، سندری بسمہ، معراج اور براھم وہیں آ گئے تھے، سندری کو ہاسٹل لوٹنا تھا اور براھم کو لوٹنا تھا۔

جازب اور امبش بھی اپنے گھر چلے گئے، بسمہ اب پر سکون تھی، گل خان کبھی کبھار وہاں چکر لگاتے مگر وہ زیادہ تر کاروبار میں مصروف ہوتے، انہوں نے وہیں اپارٹمنٹ لے رکھا تھا۔

"اور کب تک یوں ہی رہو گی، آج بھی جازب کی ماں آئی تھی، تم کوئی تو جواب دو "

" ذکیہ آج بسمہ کے سر پر کھڑی تھیں

بسمہ نے ایک نظر سوئے ہوئے معراج کو دیکھا۔

اماں۔۔۔وہ میرے بچے کو۔۔میرا مطلب کہ معراج اس کی اولاد نہیں ہے اور نجانے وہ اسے۔۔۔؟؟

اس نے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔

"مجھے اس سے ملنا ہو گا "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بڑبڑاتی ہوئی اٹھ گ ئی،

"مجھے بات کرنی کچھ ضروری"

وہ معراج کو ذکیہ کے پاس ہی چھوڑ کر کھیتوں میں آئی تھی، جازب کو مسج کر کے اس نے آے کا کہہ دیا تھا۔

"کیا بات ہے کہو"

وہ بے چین تھا،

معراج میرا بیٹا ہے، اس کا باپ کوئی اور ہے، تم مجھ سے شادی کرنے کے خواہشمند ہو، اور میں اپنے بیٹے کو زندگی میں کبھی یہ محسوس نہیں ہونے دے سکتی کہ اس کا باپ۔۔۔۔"

وہ رک کر اس کی طرف دیکھنے لگی۔

میں صرف تم سے شادی ہی نہیں کرنا چاہتا بلکہ معراج کو بھی اپنانا چاہتا ہوں، وہ مجھے عزیز "ہے اور میرا وعدہ رہا کہ اسے کبھی محسوس بھی نہیں ہونے دوں گا کہ اس کا باپ میں نہیں ہوں"

جازب نے اس کی بات سمجھ کر جواب دیا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بسمہ نے اس کی جانب غور سے دیکھا،

"میری ایک اور شرط بھی ہے "

وہ سنجیدگی سے بولی۔۔

" ہاں ٹھیک ہے یہ اچھی بات ہے مگر وہ دونوں بہت چھوٹے ہیں ابھی

ذکیہ بیگم کچھ سوچ کر بولی۔۔

" تو کیا ابھی ہی شادی تو نہیں کرنی نا، منگنی کر دیتے ہیں "

اعجاز صاحب نے بھی حصہ ڈالا، ان کی صحت بہت بہتر ہو گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

تم نے اس کے والدین سے بات کی، اگر وہ نا مانے تو؟؟ "

انہوں نے خدشہ ظاہر کیا۔ "

میری بھولی ماں اس کی ماں مر چکی ہے اور باپ پاگل ہے، وہ خود راضی ہے تو کسی اور سے "

" پوچھنا بھی کیا

ارسلان نے اپنی ماں پر گویا افسوس کیا۔

"مگر وہ جن کے گھر میں رہتی ہے وہ سرپرست ہیں اس کے، ظاہر ہے ان سے ہی رشتہ کی بات کرنی ہے"

ذکیہ بیگم نے جواب دیا۔

"وہ کیوں راضی نہ ہوں گے بس آپ کو راضی کرنا ہے، بسمہ کے نکاح والے دن ہماری منگنی ہو گی بس۔۔۔"

" ارسلان دوٹوک کہہ کر اٹھ گیا

سوموار کے دن بسمہ اور جازب کا نکاح ہو گیا اس کے ساتھ ہی ارسلان اور سندری کی منگنی بھی کر دی گئی، بسمہ کی شرط کے مطابق۔۔۔ جازب اپنی فیملی سمیت حویلی میں ہی شفٹ ہو گیا تھا، بسمہ نہیں چاہتی تھی کہ وہ لوگ اب ایک دوسرے سے دور رہیں، اور ویسے بھی اتنی بڑی حویلی تھی، وہاں انسانوں سے ہی تو رونق لگنی تھی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھ لو اپنے منو چنو کو، اتنا شرارتی ہو گیا ہے، گند مچا دی ہے کمرے میں، سنبھال لو اس کو میں کمرہ صاف کر کے آرہی ہوں"

وہ جھنجھلائی ہوئی معراج کو انگلی سے پکڑ کر جازب کے پاس لائی جو لاونچ میں بیٹھا ذکیہ سے سر کی مالش کروارہا تھا، بسمہ کا تیسرا مہینہ تھا، وہ پھر سے حاملہ تھی، اور اس دوران جازب اس کا بہت خیال رکھتا تھا، وہ کوشش کرتا کہ اپنی جاب مکمل کرتے ہی لیٹ ہی سہی مگر گھر ضرور پہنچ جائے۔۔

"ارے معراج بابو، کیا سن رہے ہیں ہم ؟؟ آپ نے ہماری زوجہ کو تنگ کیا، معلوم نہیں کہ وہ کتنی غصے والی ہیں، ہمارا سر ور پھوڑ دیں تو؟؟"

جازب نے اداکاری کی حدود پھلانگتے معراج کو گود میں بٹھالیا،

" مماڈانٹی "

معراج نے منہ پھلا کر کہا، بسمہ سر جھٹکتی واپس کمرے کی جانب چلی گئی، پیچھے ذکیہ اور جازب معراج کی بات پر ہنس پڑے۔۔۔

.

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" اہممم،ہم پر بھی نظر کرم فرمائیں حسینہ جی

براھم گلہ کھنکارتا کیاریوں میں پودے ٹھیک کرتی امبش پر جھکا۔۔

امبش اچھل کر پیچھے مڑی۔۔

" آآپ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔م میرا مطلب سب لوگ اندر ہیں "

امبش اسے دیکھ کر بوکھلا گئی،وہ صبح ہی عذوبہ اور مجاور کے ساتھ وہاں آیا تھا۔۔

اندر بڑے بیٹھے کچھ خاص بات کر رہے تھے تو میں نے سوچا تب تک میں تھوڑی ہوا کھا "

لوں"۔۔

براھم نے مسکرا کر کہا۔۔

"خاص بات؟؟ "

وہ الجھ گئی۔

"ہاں۔۔ہمارے بارے میں،بہت خاص بات "

وہ ذو معنی انداز میں بولا تو امبش اسے دیکھنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

"اچھا ایک بات بتاؤ، اگر تمہیں مجھ سے شادی کرنی تو۔۔"

اس نے سوال کیا۔۔

"تو میں زہر کھالوں گی، ایسے چھچھورے آدمی سے شادی توبہ توبہ"

امبش نے کانوں کو ہاتھ لگائے،

" تو پھر کھالو زہر کیوں کہ رشتہ پکہ ہو چکا ہے بی بی"

بسمہ کی آواز پر وہ دونوں چونکے۔۔۔وہ مٹھائی کی ٹوکری لیے آگے آئی تم اور ایک ایک برفی دونوں کو تھما کر واپس پلٹ گئی،

امبش نے حیرت سے پہلے برفی کو دیکھا پھر براھم کو،

" اگر آپ کہیں تو اسی برفی میں زہر ملا دوں، کھانے میں آسانی ہو گی میٹھا میٹھا"

وہ شرارت سے بولا تو امبش خفت کے مارے سر جھکا گئی،

" ارے واہ آپ تو شرماتی بھی ہیں"

وہ باز نہیں آیا، امبش تیزی سے وہاں سے نکلتی چلی گئی، براھم کے قہقہے نے اسے مسکرانے پر مجبور کر دیا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

.

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB